21st Year of publication

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

Sunday 13,April 2025

اتوار 13 اپریل 2025

بمطابق 14 شوّال 1446ھ

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

visit us at: dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:88 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 88 | جلد: 21

"بوڑھے ترین کپتان" بن گئے

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 ہومیوپیتھی طرز علاج محفوظ

سیکورٹی فورسز اندرون جموں وکشمیر اور سرحدوں پر سریع الحرکت

سرحدی ضلع راجوری کے اکھنور سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی شبانہ کوشش ناکام

انکاؤنٹر میں زخمی JCO چل بسا

دہشت گرد ممکنہ طور پر واپس بھاگ گئے، پورے علاقے تلاشی کارروائی جاری: دفاعی حکام

جاں بحق جونیئر کمیشنڈ آفیسر کلدیپ چند کو جنرل آفیسر کمانڈنگ اور دوسرے افسروں کا خراج

نیوزسروس

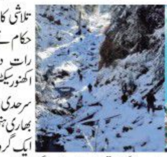

سری نگر :۱۲، اپریل: صوبہ جموں کے سرحدی ضلع راجوری میں لائن آف کنٹرول اکھنور سیکٹر کے کیری بٹھل علاقے میں سرحد پار دراندازی کی کوشش کو ناکام بنادیا گیا جبکہ اس دوران فائرنگ میں فوج کا ایک جونیئر کمیشنڈ افسر شدید زخمی ہوگیا تاہم بعد میں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ حکام نے کہا کہ خیال کیا جاتا ہے کہ کیری بٹھل کے علاقے میں شدید فائرنگ کے بعد دہشت گرد واپس پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر علاقے میں چلے گئے، تاہم اس پورے علاقے میں مزید کمک طلب کرکے تلاشی کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ سیکورٹی حکام نے ہفتہ کو بتایا کہ الرٹ فوجیوں نے جمعہ کو رات دیر گئے سرحدی ضلع راجوری میں اکھنور سیکٹر کے کیری بٹھل علاقے میں ایک اگلی سرحدی چوکی کے نزدیک ایک ندی کے قریب بھاری ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں کے ایک گروپ کی نقل وحرکت کو پکڑا، اور انہیں للکارا، جسکے نتیجے میں ایک شدید گولی باری ہوئی جو کافی دیر تک جاری رہی۔ طرفین کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں فوج کی 9 پنجاب رجمنٹ سے وابستہ وبیدار کلدیپ چند زخمی ہوا اور بعد میں دم توڑ گیا۔ فوج نے بتایا کہ مقتول افسر، 9 پنجاب

مہلوک JCO کو لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کا خراج عقیدت

اکھنور کے ٹانڈہ میں پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب

صوبیدار کلدیپ چند کی میت پورے اعزاز کیساتھ ہماچل پردیش روانہ، آج آبائی گاؤں میں آخری رسومات: حکام

نیوزسروس

سری نگر :۱۲، اپریل: جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے ہفتہ کو ایک جونیئر کمیشنڈ افسر کو خراج عقیدت پیش کیا جو جموں میں لائن آف کنٹرول کے قریب دہشت گردوں کے ساتھ تصادم میں مارا گیا تھا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ صوبیدار کلدیپ چند کے لیے پھول چڑھانے کی تقریب دوپہر کو جموں کے اکھنور میں فوجی چھاؤنی ٹانڈہ میں منعقد ہوئی اور ان کی میت کو آخری رسومات کے لیے ہماچل پردیش میں ان کے اہل خانہ کے پاس روانہ کیا گیا۔ صوبیدار کلدیپ چند کے پسماندگان میں بیٹا، بیٹی، بیوی اور بوڑھے والدین شامل ہیں۔ ان کی تدفین اتوار کو ان کے آبائی گاؤں میں کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ 10ویں انفنٹری ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل سمیر شریواستو اور جموں کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جوگندر سنگھ کی قیادت میں فوج، پولیس اور سول افسران نے میت پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور جونیئر کمیشنڈ آفیسر (باقی ۸ پر)

مجسٹریل انکوائری کا حکم

ایکس گریشیا ریلیف دینے کا اعلان

مہلوک طالبات کے لواحقین

فی کنبہ ایک ایک لاکھ روپے

شدید زخمیوں کو 50 ہزار روپے

دیگر زخمیوں کو 25 ہزار روپے: ناصر وانی

سری نگر :۱۲، اپریل: ہندواڑہ میں ہونے والے المناک حادثے کے پیش نظر، حکومت نے ہفتہ کو متاثرین کے خاندانوں کو ایکس گریشیا ریلیف دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ اس مہلک واقعہ کے ارد گرد کے حالات کی تحقیقات کے لیے مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ سانحہ ایک ذاتی نقصان ہے، یہ بتاتے ہوئے کہ متاثرین ان کے پڑوس سے تھے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں جاری ہیں کہ مریضوں کو خصوصی دیکھ بھال کے لیے سری نگر منتقل کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے گورنمنٹ میڈیکل کالج میں زخمیوں کی عیادت کرنے کے بعد کہا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو فی کنبہ ایک ایک لاکھ روپے دیئے جائیں گے جب کہ شدید زخمیوں کو 50 ہزار روپے دیے جائیں گے۔ دیگر زخمیوں کو 25 ہزار روپے کی رقم فراہم کی جائے گی، یہ تمام رقم چیف منسٹر ریلیف فنڈ سے دی جائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ خطے میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کی مکمل بحالی کی جائے گی۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے مزید کہا کہ ہمارا مقصد مقامی طور پر ایسی سہولیات بنانا ہے کہ کسی کو علاج کے لیے باہر منتقل نہ ہونا پڑے۔ سڑک کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق سوالات کا جواب دیتے ہوئے، ناصر اسلم وانی نے کہا کہ حکومت کولنگام اور سوپور کولنگام اسٹریچ سمیت فورلینگ پروجیکٹس پر سرگرمی سے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ حادثے کے ارد گرد کے حالات کی تحقیقات کے لیے مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی نتائج کو مناسب وقت پر شیئر کیا جائے گا۔

کالج طالبات کی سیر وتفریح المناک سانحہ میں تبدیل

گورنمنٹ ڈگری کالج سوگام کپوارہ کی بس ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہوکر الٹ گئی

2 طالبات جاں بحق، چہار سو ماتم

کچھ کالج ملازمین سمیت 25 زخمی، شدید زخمی سرینگر منتقل: میڈیکل سپرانٹنڈنٹ

2 طالبات کی SKIMS میں حالت متغیر، ہندوارہ میں زیر علاج زخمیوں کی حالت مستحکم

جاوید اقبال، میر جاوید

ہندوارہ :۱۲، اپریل: گورنمنٹ ڈگری کالج سوگام کے 27 طالبات اور کالج ملازمین سے بھری کالج پکنک پر روانہ ہونے والی بس ہفتہ کی صبح ہندواڑہ کے ووڈ پورہ علاقے میں ڈرائیور کے کنٹرول سے باہر ہوکر الٹ گئی جس کے نتیجے میں بس میں سوار سبھی طلبہ زخمی ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ کالج بس پکنک کے سلسلے میں ممکنہ طور پر سری نگر کی طرف جارہی تھی جب مبینہ طور پر ڈرائیور نے کنٹرول کھو دیا جس کی وجہ سے بس وودھ پورہ ہندوارہ کے نزدیک اچانک الٹ گئی۔ اطلاع ملتے ہی حادثے کے فوری بعد ریسکیو ٹیمیں، پولیس اور مقامی افراد جائے موقع پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو قریبی طبی مراکز میں منتقل کرنے میں مدد کی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک طالبہ کی موقع پر ہی موت واقعہ ہوگئی، جب کہ سبھی زخمی طالبات کو GMC ہندواڑہ پہنچایا (باقی ۸ پر)

لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ، کابینہ وزراء، محبوبہ مفتی، سجاد لون اور میر واعظ کا اظہار رنج وغم

حادثے میں 2 طالبات کی موت سانحہ قرار

غمزدہ خاندانوں کیساتھ تعزیت کا اظہار، سبھی زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعائیں

نیوزسروس

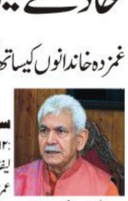

سری نگر :۱۲، اپریل: جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، کابینہ وزراء، سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، سابق وزیر سجاد غنی لون اور میر واعظ عمر فاروق سمیت متعدد سیاسی ومذہبی لیڈروں اور مختلف حلقوں نے ہندوارہ کالج بس حادثے میں دو نوعمر کالج طالبات کے جاں بحق ہونے پر سخت صدمے کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندانوں کیساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے جبکہ اس حادثے میں زخمی ہونے والی طالبات اور کالج ملازمین کو معقول طبی سہولیات فراہم کرنے (۸ پر)

سالانہ امرناتھ یاترا 2025

تیاریوں کو حتمی شکل دینے میں مصروف: صوبائی کمشنر

اسکول گاڑیوں میں CCTV کیمرے نصب کرنا لازمی

سری نگر :۱۲، اپریل (یو این آئی) صوبائی کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری کا کہنا ہے کہ شری امرناتھ جی یاترا کے لئے تمام تر تیاریوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے اور اس سال اس میں ریلوے کا اضافی عنصر شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول گاڑیوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کے لئے مخصوص وقت دیا گیا ہے جس کو متعلقہ محکمے دیکھ رہے ہیں۔ موصوف کمشنر نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ شری امرناتھ جی یاترا کی تیاریوں کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'شری امرناتھ جی یاترا جو 3 جولائی سے شروع ہونے والی ہے اور 9 اگست کو اختتام پذیر ہوگی، کیلئے تمام تیاریاں کی جارہی ہیں اور اس سال اس میں ریلوے کا اضافی عنصر بھی شامل (باقی ۸ پر)

کٹھوعہ، اودھم پور، کشتواڑ کے پہاڑی علاقوں میں گزشتہ 19 دنوں میں 5 انکاؤنٹر، کئی ملی ٹنٹ اور اہلکار ہلاک

چھاترو انکاؤنٹر میں جیش کمانڈر سمیت 3 ملی ٹنٹ ہلاک

چھپے دہشت گردوں کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا: ڈی آئی جی پاٹل، بریگیڈیئر راٹھی

نیوزسروس

سری نگر :۱۲، اپریل: ضلع کشتواڑ کے چھاترو علاقے کے نائیدگام میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں جیش محمد کے کمانڈر سیف اللہ سمیت 3 ملی ٹنٹ مارے گئے۔ حکام نے بتایا کہ فوج نے جمعہ کو رات دیر نائدگام چھاترو کشتواڑ میں جاری تصادم کے دوران ایک دہشت گرد کے مارے جانے کی تصدیق کی ہے، وہیں دیرات مزید 2 ملی ٹنٹ ہلاک ہوگئے اور اس طرح سے کشتواڑ آپریشن میں تین عدم شناخت شدہ ملی ٹنٹ مارے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ مارے گئے دہشت گردوں میں جیش کمانڈر سیف اللہ بھی شامل ہے اور اس کی ہلاکت سیکورٹی فورسز کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ حکام نے بتایا کہ مقابلے کی جگہ سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا ہے۔ کشتواڑ ضلع کے نایدگام، چترو میں بدھ کو فوج، پولیس، ایس او جی اور نیم فوجی دستوں نے مشترکہ طور پر تلاشی آپریشن شروع کیا جب اوپری علاقوں میں دہشت گردوں کے ایک گروپ کی نقل وحرکت دیکھی گئی۔ ابتدائی رابطے کے بعد دہشت گرد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ حکام کے مطابق تاہم جمعہ کی صبح دہشت گردوں کے ساتھ تازہ رابطہ قائم ہوا جس کے نتیجے میں شدید (باقی ۸ پر)

ڈیلی ویجروں کی مستقلی اور مفت بجلی کی فراہمی محض مذاق

5 لاکھ نوکریاں اور دفعہ 370 کی واپسی جیسے وعدے کہاں گئے: سنیل شرما

نیوزسروس

جموں :۱۲، اپریل: جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما نے ہفتہ کو حکمراں جماعت نیشنل کانفرنس پر سخت حملہ کرتے ہوئے حال ہی میں ختم ہونے والے بجٹ اجلاس کے آخری تین دنوں کے دوران ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنے کا الزام لگایا۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ بجٹ سیشن کے آخری 3 دنوں تک، نیشنل کانفرنس نے اسمبلی کو کام کرنے کی اجازت نہیں دی، ہم لوگوں سے متعلق اہم مسائل کو اٹھانا چاہتے ہیں، لیکن وہ افراتفری پیدا کر رہے ہیں اور ہمیں بولنے نہیں دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ نے جو الیکشن منشور میں وعدے کئے تھے وہ نہ گورننس میں اور نہ ہی بجٹ سیشن میں کہیں دکھائی دے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کے لیڈروں نے بجٹ اجلاس کو چلنے نہیں دیا۔ سنیل نے کہا کہ عمر عبداللہ نے الیکشن (باقی ۸ پر)

سنیل شرما اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے ناکام: تنویر صادق

سری نگر :۱۲، اپریل (یو این آئی) نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور سینئر لیڈر سنیل شرما کو واپس تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ انہیں دہلی اور ان کی اپنی پارٹی نے اسمبلی میں (باقی ۸ پر)

کشمیر ریلوے پولیس کے SPO کی ایمانداری

30 ہزار روپے کی نقدی کیساتھ لاوارث بیگ مالک کو واپس کردیا

نیوزسروس

سری نگر :۱۲، اپریل: جموں وکشمیر پولیس کے ریلوے پولیس ونگ نے کامیابی کے ساتھ ایک لاوارث بیگ کے مالک کا سراغ لگایا جس میں 30 ہزار روپے نقد تھے اور اسے واپس کردیا۔ یہ واقعہ جمعہ کو اس وقت پیش آیا جب ریلوے پولیس کشمیر کے ریلوے سیکورٹی برانچ سیکشن میں تعینات اسپیشل پولیس آفیسر عمر کو ایک ڈاؤن ٹرین کے آخری ڈبے میں ایک لاوارث بیگ ملا۔ ایس پی او عمر نے فوری کارروائی کرتے ہوئے نقدی سے بھرے بیگ کو محفوظ کرلیا اور اس کے حقیقی مالک کی شناخت کیلئے کوششیں شروع کردیں۔ مناسب طریقہ کار کے بعد، ممکنہ دعویداروں سے رابطہ کیا گیا۔ کوششیں رنگ لائیں جب افتخار نسیم نامی ایک شہری نے ریلوے پولیس سے بیگ کا دعویٰ کرنے کے لیے رابطہ کیا۔ ریلوے پولیس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس کی شناخت اور حق ملکیت کی تصدیق کے بعد، نقدی کیساتھ بیگ کو رسمی طور پر انچارج آر ایس بی سیکشن نے ایس ایچ او اور ریلوے پولیس اسٹیشن سری نگر کی موجودگی میں اس کے حوالے کیا تاکہ شفافیت اور پروٹوکول کی پابندی کو یقینی بنایا جاسکے۔

فوج کی بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑی کو حادثہ

زمین پر ٹکڑے ٹکڑے ہوکر شعلوں کی نذر

ڈیفنس سیکورٹی کور کا جوان 2 روز بعد چل بسا

نیوزسروس

جموں :۱۲، اپریل: ڈیفنس سیکورٹی کور کا ایک جوان، جو 2 دن قبل نگرانی کے مشن پر مامور فوج کی بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑی (یو اے وی) جموں کے ایک ہوائی اڈے پر گر کر تباہ ہوگیا تھا، شدید طور پر زخمی ہو گیا تھا، ایک فوجی ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ حکام نے بتایا کہ کٹھوعہ ضلع کے رہنے والے نائک سریندر جمعرات کو ٹیکنیکل ہوائی اڈے کے ایک ٹاور پر ڈیوٹی پر تھے اور اس واقعے کے بعد وہ شدید طور پر جھلس گئے۔ حکام نے بتایا کہ یو اے وی ستواری کے ٹیکنیکل ہوائی اڈے کے اندر اترتے وقت ٹاور سے ٹکرا گیا اور زمین پر کئی ٹکڑوں میں بکھرنے سے پہلے شعلوں کی لپیٹ میں آگیا۔ تکنیکی ہوائی اڈہ جموں ہوائی اڈے کا حصہ ہے جسے ہندوستانی فضائیہ کے ہیلی (۸ پر)

ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں خطرناک جرم کا ارتکاب

کالج طالب علم کا کرایہ کمرے میں قتل

نامعلوم حملہ آوروں کو پکڑنے کیلئے پولیس کی جانب سے چھاپے ماری

نیوزسروس

سری نگر :۱۲، اپریل: ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں اسوقت سخت غم وغصے اور تشویش کی لہر دوڑ گئی، جب ایک نوجوان کالج طالب علم کو نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر اسکے کرایہ کمرے میں گھس کر اس کو قتل کردیا۔ نوجوان نسل میں قوت برداشت کی کمی اور خطرناک جرائم کے بڑھتے رُجحان کے بیچ گورنمنٹ ڈگری کالج مینڈھر کے ایک 22 سالہ طالب علم کو ہفتہ کو پونچھ ضلع کے مینڈھر علاقے کے دھرانہ گاؤں میں نامعلوم افراد نے حملے کرکے موت کی نیند سلادیا۔ حکام نے بتایا کہ ایک نوجوان کالج طالب علم پر اس کے کرائے کے کمرے کے باہر کچھ نامعلوم افراد نے تیز دھار چیز سے حملہ کیا۔ اسے تشویشناک حالت میں ایس ڈی ایچ مینڈھر منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے (۸ پر)

کشمیر میں زمین ومکان ہل گئے

زلزلے کے ہلکے جھٹکے

کوئی نقصان نہیں، خوف وہراس

سری نگر :۱۲، اپریل (یو این آئی) وادی کشمیر کے کچھ حصوں میں ہفتے کو زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق اس زلزلے کا مرکز پاکستان تھا اور ریکٹر اسکیل پر اس کی شدت 5.3 تھی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلومیٹر (باقی ۸ پر)

وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دنیا کے بڑے خدمات فراہم کرنے والے ممالک میں سے ایک بن کر ابھرے گا

جنگ کی تاریخ نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی جنگ میں، ابتدائی مقابلہ عام طور پر ایک نئے ڈومین میں ہوتا ہے

مختلف خدمات اور وزارت دفاع کو ہندوستانی خلائی صنعت کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے/ جنرل چوہان

سرینگر/ 12 اپریل/ وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دنیا کے بڑے خدمات فراہم کرنے والے ممالک میں سے ایک بن کر ابھرے گا کا دعویٰ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ جنگ کی تاریخ نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی جنگ میں، ابتدائی مقابلہ عام طور پر ایک نئے ڈومین میں ہوتا ہے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق انڈین ڈیف اسپیس سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ خلا کو اخری سرحد کہا جاتا ہے۔ بھارت خلائی حالات سے متعلق آگاہی سے متعلق ڈیٹا کے علاوہ خلائی شعبے میں خدمات کا وصول کنندہ رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ دن دور نہیں جب ہندوستان دیگر ممالک کو خدمات فراہم کرنے والا خالص ملک بن جائے گا۔انہوں نے کہا کہ خلا کو آخری سرحد کہا جاتا ہے اور دیگر تمام سرحدوں کو اس کے کناروں کی وضاحت کرنا مشکل ہے۔ خلا کو جنگ کے ڈومین سے گریز کرنے کے طور پر بھی کہا جاتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جنگ کا ایک قائم ڈومین پہلے سے موجود ہے۔ میرا یقین اس مخصوص ڈومین میں ہونے والی تیز رفتار ترقی پر مبنی ہے۔ جنگ کی تاریخ نے ہمیں سکھایا ہے کہ کسی بھی جنگ میں، ابتدائی

مقابلہ عام طور پر ایک نئے ڈومین میں ہوتا ہے۔ سی ڈی ایس نے کہا کہ آج، خلا میں سرگرمیوں کو زمین سے کنٹرول کیا جاتا ہے جو اسے ایک دلچسپ واقعہ بناتا ہے۔انہوں نے کہا” نیا ڈومین لڑنے والے پرانے ڈومینز کو بھی متاثر کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قانون کی جگہ اور لاگت اس کے فضائی، سمندری اور زمینی ڈومینز پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تاہم ان میں جنگ کے روایتی ڈومینز، جیسے امن، اور قابلیت میں فرق ہے۔ فی الحال، خلا میں سرگرمیوں کو زمین سے کنٹرول کیا جاتا ہے“۔ چوہان نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ملک میں دفاعی اور خلائی شعبے میں امید افزا اسٹارٹ اپس ہیں، جو کچھ سال پہلے ناقابل تصور تھا۔ ہمارے پاس کئی امید افزا اسٹارٹ اپ ہیں جو دفاع اور خلائی شعبے کے میدان میں کچھ بہترین کام کر رہے ہیں، جو کچھ سال پہلے ناقابل تصور تھا۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ ہر ایک کے بڑھنے کیلئے کافی جگہ ہے۔ میری خواہش ہے کہ اسپیس ڈومین میں تمام اسٹارٹ اپ یونیکورن بنیں اور پھر آنے والے وقت میں عالمی شراکت داروں کے طور پر ترقی کریں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ مختلف خدمات اور وزارت دفاع کو ہندوستانی خلائی صنعت کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان سہولیات کی نشاندہی کی جاسکے جن کی مصنوعات کی جانچ، تصدیق اور تصدیق کیلئے ضرورت ہوگی۔

ادھم پور سری نگر بارہمولہ ریل لنک پروجیکٹ افتتاح سے قبل سیکورٹی بڑھادی گئی

سرینگر 12 اپریل/ سی این ایس/ 19 اپریل کو ادھم پور سرینگر بارہمولہ ریل لنک (یو ایس بی آر ایل) پروجیکٹ کے افتتاح کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کی تیاری کے لئے ریاسی، جموں و کشمیر میں حفاظتی اقدامات کو بڑھا دیا گیا ہے۔ ریلوے بورڈ میں انفارمیشن اینڈ پبلٹی کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر دلیپ کمار نے کہا کہ 119 کلومیٹر سرنگ سمیت 272 کلومیٹر کا حصہ خطے کے رابطے کے لیے ایک اہم پیشرفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”کشمیر کے لیے ٹرین چلانا ہر ہندوستانی کا خواب ہے، اس کے لیے ہم نے طویل تیاری کی ہے، اور اب یہ یو ایس بی آر ایل سیکشن تیار ہے۔“ اس 272 کلومیٹر کے حصے میں 119 کلومیٹر لمبی سرنگ ہے۔ یہ پورا علاقہ کشمیر کی مذہبی، سیاحت اور رابطے کی ضروریات کے لیے بہت اہم ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 19 اپریل کو یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کا افتتاح کریں گے۔ ”وزیر اعظم اس پورے پروجیکٹ کو ملک کے نام وقف کرنے جا رہے ہیں، اس سے ملک کے لوگوں کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ اب تک کی منصوبہ بندی کے مطابق وزیر اعظم مودی 19 اپریل کو اس پروجیکٹ کو قوم کے نام وقف کریں گے،“ انہوں نے مزید بتایا کہ اس کے افتتاح کے

قاضی گنڈ کے نوبوک کنڈ میں قدرتی چشمے کی جانب انتظامیہ کی لاپروائی

مقامی لوگوں میں تشویش کی لہر، چشمے کی شان رفتہ بحال کرنے کیلئے اقدامات اٹھانے پر زور

سرینگر/ 12 اپریل/ جنوبی قصبہ قاضی گنڈ کے نوبوک کنڈ علاقے میں ایک قدرتی چشمے کی جانب انتظامیہ کی غفلت شعاری کے باعث وہ اپنی ساخت کھو رہا ہے جس کے باعث مقامی آبادی میں تشویش کی لہر پائی جا رہی ہے اور اس چشمے کی عظمت رفتہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی این آئی کو نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ نوبوک کنڈ کے بس اسٹینڈ میں ایک پانی کا چشمہ موجود ہے جس کا صاف و شفاف پانی کئی علاقوں کو سیراب کرتا ہے اور لوگ اسے پینے کیلئے استعمال کرتے تھے تاہم کچھ عرصہ سے اس کی جانب عدم توجہی کا مظاہرہ کیا گیا جس اس کی ناگفتہ بہہ حالت کا باعث بن گیا ۔نمائندے کے مطابق چشمہ جو ہر طرف سے کھلا چھوڑ دیا گیا اس میں گندگی اور غلاظت ڈالی جاتی ہے جس سے نہ صرف وہ بلکہ اس میں آنے والا پانی بھی آلودہ ہو جاتا ہے ۔ نمائندے کے مطابق مقامی لوگوں نے کئی بار انتظامیہ سے اپیل کی تھی کہ اس چشمے کی فنسنگ کی جائے تاکہ اس کو بچایا جاسکے تاہم اس کی جانب کوئی توجہ فراہم نہیں گئی جو کہ باعث افسوس بات ہے ۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس چشمے کی شان رفتہ بحال کرنے کی اہم ضرورت ہے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو علاقہ ایک قدرتی تحفہ سے محروم ہوگا ۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ اس چشمے کو بچانے کیلئے ہنگامی نوعیت پر اقدامات اٹھائیں تا کہ علاقہ کے لوگ اس قدرتی خزانہ سے فوائد حاصل کر سکے۔

پانزو ترال میں دلدوز حادثہ

سکول گاڑی میں کھیلنے کے دوران 8 سالہ بچی جاں بحق

ترال علاقہ ماتم کدے میں تبدیل، ہر آنکھ نم ہر چہرہ افسردہ ہے

سرینگر/ کے این ایس: سب ضلع ترال کے پانزوں نامی گاؤں میں جمعہ کی شام اس وقت ایک دلدوز حادثہ واقعہ پیش آیا جب گاؤں میں کھڑا اسکول گاڑی میں ایک بچی کھیلنے کے دوران لقمہ اجل بن گئی ۔خبر منظر عام آنے کے ساتھ ہی پورا علاقہ ماتم کدے میں تبدیل ہوا ہے پولیس نے واقعے کے حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئی ہے ۔ ذرائع کے مطابق اول جماعت کی طالبہ عائشہ اشفاق دختر اشفاق احمد ایتو ساکن پانزو ترال گاؤں میں اپنے ہی گھر کے باہر کھڑی سکول گاڑی میں جمعہ کی شام پراسرار حالت میں مردہ پائی گئی ہے۔ مقامی لوگوں بتایا گاڑی سکول کی ہے جس کو بچی کا والد بطور ڈرائیور تعینات ہے۔ انہوں نے بتایا مہلوک بچی اور اس کی تین سالہ بہن اسی گاڑی میں کھیلتے تھے اور گھر والے واقعے کے وقت گھر میں موجود نہیں تھے اس دوران کسی کی نظر گاڑی پر پڑی اور انہوں نے یہاں بچی کو مردی حالت میں پایا اور انہوں نے فوری طور پولیس کو مطلع کیا۔ واقعے کے فوراً بعد ترال پولیس نے ایف ایس ایل ٹیم کو ساتھ لیکر پانزو پہنچے اور تمام قانونی لوازمات پورا کرنے کے بعد بچی کی لاش کو تحویل میں لیا جس کا پوسٹ مارٹم کیا گیا ہے۔ اس دوران پولیس نے بتایا ابتدائی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ موت ممکنہ طور حادثاتی طور ہوا ہے تاہم پولیس کیس کو ہر زاویہ سے کیس کو دیکھ رہی ہے اور انہوں اس حوالے سے BNSS کے تحت کیس درج کیا ہے۔ جو مقامی لوگوں کی جانب سے جانکاری ملی ہے اسے یہ پولیس اس کیس کو ہر زاویہ سے باریک بینی سے تحقیقات کر رہا ہے۔

بیساکھی کے تہوار پر خوشی اور مسرت کا اظہار

ایکدوسرے کے قریب آنے کا موقع۔جگموہن سنگھ رینا

سرینگر 12 اپریل/ بیساکھی کے تہوار پر خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے آل پارٹیز سکھ کوآرڈینیشن کمیٹی (اے پی ایس سی سی) نے امید ظاہر کی ہے کہ بیساکھی کا تہوار مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر میں امن اور خوشحالی کا مرکز ثابت ہوگا۔ اے پی ایس سی سی کے چیئرمین جگموہن سنگھ رینا نے اپنے پیغام میں کہا کہ بیساکھی جیسا تہوار لوگوں میں خوشی اور مسرت لاتا ہے۔ رینا نے کہا کہ اس طرح کے تہوار کے مواقع مختلف برادریوں کے لوگوں کو خوشی کا تبادلہ کرتے ہوئے ایک دوسرے کے قریب آنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ رینا نے کہا کہ سکھوں کے لیے، بیساکھی کو خالصہ پنتھ کی تخلیق کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بیساکھی واقعی کمیونٹی کے لیے ایک مقدس اور پرہیزگار دن ہے اور برادری کو خاص طور پر نوجوانوں کو امن اور ترقی کے لیے گرو گوبند سنگھ جی کے دکھائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیے۔ اے پی ایس سی سی کے چیئرمین نے کہا کہ سکھ برادری کا ہر گھر قریبی گرودواروں میں بیساکھی کا دن مناتا ہے۔ رینا نے کہا میں اس مبارک دن پر سکھ برادری سے اپیل کرتا ہوں کہ حکومت کے ذریعہ ہمارے دیرینہ التوا کے مسائل کے ازالے کے لیے متحد اور پرسکون رہیں اور دعا کریں کہ ہمارے مسائل زیادہ دیر تک قائم نہ رہیں۔ اے پی ایس سی سی کے دیگر قائدین جنہوں نے مبارکباد پیش کی ان میں اجیت سنگھ مستانہ، پرنسپل نرنجن سنگھ، کنول کشمیری، نوتیج سنگھ، سندیپ سنگھ، انجینئر جیتندر سنگھ، ڈاکٹر ریکھی سنگھ، ڈی پی سنگھ، دیویندر سنگھ، سنت سنگھ، گرودیال سنگھ، منجیت سنگھ اور دیگر شامل ہیں۔ رینا نے افسوس کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر کی یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں نے بیساکھی کے تہوار کو سنجیدگی سے نہیں لیا حالانکہ یہ سکھ برادری کے لیے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجابی زبان کو نظر انداز کرنے، بے روزگاری اور سکھ برادری کی تقریبات اور تہواروں پر نسبتاً کم توجہ جیسے اہم مسائل لوگوں کو پریشان کر رہے ہیں۔

چیئرپرسن جموں و کشمیر حج کمیٹی سفینہ بیگ، حکومت نے استعفیٰ قبول کرلیا

سری نگر: جموں و کشمیر کی حکومت نے جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کی چیئرپرسن کے عہدے سے سفینہ بیگ کا استعفیٰ باضابطہ طور پر قبول کرلیا ہے۔ ایک سرکاری سرکاری حکم نامے کے مطابق جس کی ایک کاپی خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے پاس ہے اس میں لکھا ہے، حج کمیٹی ایکٹ، 2002 کے سیکشن 24 کے مطابق، جموں و کشمیر یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کی چیئرپرسن کے طور پر سفینہ بیگ کا استعفیٰ قبول کیا گیا ہے۔

فرض کے مستقل بندھن اور ذاتی وابستگی کیلئے سے متعلق کیا گیا وعدہ نبھالیا

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے پلوامہ حملے میں مارے گئے سی آر پی ایف اہلکار کی بیٹی کی شادی میں شرکت کی

سرینگر/ 12 اپریل/ فرض کے مستقل بندھن اور ذاتی وابستگی کے اشارے میں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پلوامہ حملے میں مارے گئے ہیمراج مینا کی بیٹی کی شادی کی رسومات میں حصہ لیا اور اس وعدے کو پورا کرتے ہوئے جو اس نے فوجی کے غمزدہ خاندان سے چھ سال قبل کیا تھا۔ سی این آئی کے مطابق چھ سال قبل پلوامہ حملے میں مارے گئے سی آر پی ایف اہلکار کے لواحقین سے لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہلوک اہلکار کی بیٹی کی شادی کی رسم میں شامل ہونگے اور انہوں نے اسکو پورا کیا ۔ سنگوڈ، کوٹا میں ہیمراج مینا کی رہائش گاہ کا صحن جشن اور جذبات سے گونج اٹھا کیونکہ اس کی بیٹی رینا کی شادی 2019 کے پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں اس کی قربانی کے بعد گھر میں پہلا تہوار کا لمحہ لے کر آئی۔ مہمانوں میں اوم برلا، نہ صرف ایک سیاسی رہنما کے طور پر بلکہ سی آر پی ایف کے شہید ہونے والے جوان کی اہلیہ ویرنگنا مدھوبالا کے لیے ”راکھی بھائی“ کے طور پر کھڑے تھے۔ راجستھانی ثقافت میں گہرائی سے جڑی ہوئی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے، برلا ایک بھائی کی طرف سے اپنی بیٹی کی شادی پر اپنی بہن کے لیے ایک رسمی تحفہ مائرہ لے کر پہنچے، جو خاندان کی تاریک گھڑی کے دوران کی گئی منت کو پورا کرتی ہے۔ جذباتی لمحے نے بہت سے لوگوں کی آنکھوں میں آنسو لے آئے، جیسا کہ ویرنگنا مدھوبالا نے تلک اور آرتی کے ساتھ برلا کا استقبال کیا، جب کہ انہوں نے بہن بھائی کے پیار اور یکجہتی کے علامتی اشارے میں اس کے کندھوں پر چناری باندھی، اس لمحے نے موجود تمام لوگوں کے دلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ پچھلے چھ سالوں کے دوران، اسپیکر مینا خاندان کے لیے حمایت کا ایک ستون رہے ہیں، جو رکشا بندھن اور بھائی دوج جیسے مواقع پر مسلسل ان سے ملنے جاتے ہیں، جہاں مدھوبالا اسے نقصان، احترام، اور مشترکہ لچک کے ذریعے بنائے گئے بندھن کے نشان کے طور پر راکھی باندھتی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، اوم برلا نے قوم کے لیے مینا کی عظیم قربانی کو یاد کرتے ہوئے کہا” ان کی بہادری اور حب الوطنی ہم سب کو متاثر کرتی رہتی ہے۔

ہندوارہ حادثہ، اسکول گاڑیوں کی جانچ کا مطالبہ

گاڑیوں کی خستہ حالی پر والدین میں تشویش

رینگر 12 اپریل/ ہندوارہ میں ہفتہ کو پیش آئے دلخراش سڑک حادثے کے بعد وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے والدین میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ والدین نے حکام اور اسکول انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر تمام اسکول گاڑیوں کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات سے بچا جا سکے۔ مقامی والدین کا کہنا ہے کہ اس وقت وادی کے بیشتر نجی اور سرکاری اسکولوں میں جو گاڑیاں طلبا کو لانے لے جانے کے لیے استعمال کی جارہی ہیں، وہ نہ صرف خستہ حال اور پرانی ہیں بلکہ ان میں سے کئی گاڑیاں کنڈم حالت میں ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بیشتر اسکولوں نے اپنی سہولت اور کم لاگت کے پیش نظر پرانی سوراج مازدا گاڑیاں خرید لی ہیں، جنہیں صرف معمولی مرمت کے بعد اسکولی گاڑیوں کے طور پر سڑکوں پر چلایا جارہا ہے۔ والدین کے مطابق ان گاڑیوں کی حالت ایسی ہے کہ یہ کسی بھی وقت حادثے کا سبب بن سکتی ہیں۔ مقامی شہری عبدالرشید بٹ، جو کہ ایک طالب علم کے والد ہیں، کا کہنا ہے کہ ہم روزانہ اپنے بچوں کو ان خستہ حال گاڑیوں میں اسکول بھیجتے ہیں اور ہر وقت دل میں خوف رہتا ہے کہ کہیں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آجائے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر تمام اسکول گاڑیوں کی فٹنس چیک کرے اور غیر معیاری گاڑیوں پر پابندی عائد کرے۔ اسی طرح ایک خاتون والدہ، شائستہ منظور نے کہا کہ حادثے کے بعد بھی اگر انتظامیہ نے ہوش کے ناخن نہ لیے تو یہ ایک مجرمانہ غفلت ہوگی۔

کلچرل اکیڈمی اور اندر کلچرل فورم کے اشتراک سے ڈگری کالج سمبل میں ادبی تقریب

تقریب میں سلیم یوسف کے شعری مجموعہ کرپھولہ سحر کی رسمِ رونمائی اور مشاعرے کا ہوا اہتمام

سرینگر/ 12 اپریل/ گورنمنٹ ڈگری کالج سمبل میں کلچرل اکیڈمی اور اندر کلچرل فورم سمبل سوناواری کے باہمی اشتراک سے ایک پروقار ادبی تقریب کا اہتمام ہوا ۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کی سعادت قاری سجاد احمد کو حاصل ہوئی اور اس کے فوراً بعد نعت رسول مقبول ? اقرا زہراء ؑ نے پیش کیا۔ تقریب دو نشستوں پر مشتمل تھی۔ پہلی نشست کی صدارت پروفیسر محمد زمان آزردہ نے کی جبکہ ان کے ساتھ ایوان صدارت میں آل انڈیا ریڈیو سرینگر کے سابقہ سربراہ سید ہمایوں قیصر، پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج سمبل ڈاکٹر شبینہ اقبال، فیاض تلگامی، پروفیسر شاد رمضان، ادبی مرکز کمراز کے صدر محمد امین بٹ، نثار نسیم اور صاحب کتاب سلیم یوسف موجود رہے۔ اس نشست میں معروف شاعر سلیم یوسف کے پہلے شعری مجموعہ "کرپھولہ سحر" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ کتاب پر ڈاکٹر ارشد ملک نے مکالہ پڑھا جبکہ ایوان میں موجود مقررین نے کتاب پر تبصرہ پیش کرتے ہوئے سلیم یوسف کو مبارکباد پیش کی۔۔تقریب کی دوسری نشست میں پروفیسر آشنا کی صدارت میں ایک محفل مشاعرہ منعقد ہوا جس کئی ممتاز شعراء اور شاعرات نے شرکت کی۔ تقریب میں معروف ہدایت کار اور اداکارہ فرحت صدیقی کو تھیٹر، ٹیلی ویژن، ریڈیو اور پرفارمنگ آرٹ کی دنیا میں ان کی بہترین خدمات کے عوض فورم کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا جبکہ کالج کی پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر شبینہ اقبال کو بھی تعلیم کے میدان میں بہترین خدمات انجام دینے اور کشمیری زبان کو فروغ دینے کے عوض فورم کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب کی نظامت معروف اداکار اور قلم کار گلفام بارجی نے انجام دی۔ واضح رہے کہ یہ ادبی تقریب گورنمنٹ ڈگری کالج سمبل کے شعبہ کشمیری کے تعاون سے منعقد ہوئی۔ تقریب میں کالج کے تدریسی عملے کے علاوہ طلبہ اور غیر تدریسی عملے اور شاعروں کی خاصی تعداد نے شرکت کی۔

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بارہمولہ شعبہ اردو کے زیر اہتمام

اقبال کے تعلیمی افکار کی عصری معنویت پر ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی کا خصوصی لیکچر

سرینگر/ 12 اپریل/ شعبہ اردو گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین بارہمولہ کی جانب سے مورخہ 10 اپریل 2025 زیر صدارت پرنسپل پروفیسر نیلوفر بٹ ایک آن لائن خصوصی لیکچر بعنوان "اقبال کے تعلیمی افکار کی عصری معنویت" منعقد کیا گیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق موضوع پر اظہار خیال کرنے کے لیے ماہر اقبالیات اور اقبال انسٹی ٹیوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی کشمیر یونیورسٹی کے کوڈی نیٹر ڈاکٹر مشتاق احمد گنائی کو مدعو کیا گیا۔ اقبال کے تعلیمی افکار پر روشنی ڈالتے ہوئے مہمان خصوصی نے موضوع کی مناسبت سے آج کی مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل دنیا میں اقبال کے فکروفن کی معنویت اور افادیت پر استدلال کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اس ضمن میں ان کے اشعار، نثری نگارشات اور خطبات کا حوالہ دیتے ہوئے موصوف نے کہا کہ اقبال کا تصور تعلیم، تربیت کے ساتھ مربوط ہے۔ مادیت، روحانیت، سائنسی انکشافات اور اقدار وروایات پر بحث کرتے ہوئے انہوں اس بات پر زور دیا کہ اقبال کے نظام فکر میں مادیت کے بجائے روحانیت کو ترجیح حاصل ہے۔

جموں و کشمیر میں نجی اسکول اساتذہ کے استحصال پر

میر عارفہ جان کا مرکز سے فوری مداخلت کا مطالبہ

سرینگر 12 اپریل/ سی این ایس/ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار دھڑا) کی ریاستی صدر اور بی آر آئی سی ایس ہیومن رائٹس مشن (جموں و کشمیر) کی چیئرپرسن خواتین ونگ، میر عارفہ جان نے جموں و کشمیر میں نجی اسکولوں کے اساتذہ کی خراب صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے نام ایک خط ارسال کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں ہزاروں نجی اسکول اساتذہ محض چھ ہزار سے آٹھ ہزار روپے ماہانہ تنخواہ پر کام کرنے پر مجبور ہیں، حالانکہ ان کے پاس بی ایس سی، ایم ایس سی، ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی جیسی اعلیٰ تعلیمی قابلیتیں موجود ہیں۔ میر عارفہ جان نے انکشاف کیا کہ بعض اسکولوں میں اساتذہ کو اپنی تنخواہ کا کچھ حصہ اسکول انتظامیہ کو نقد واپس کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، جسے انہوں نے غیر انسانی اور استحصالی عمل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ شائع رپورٹس کے مطابق یہ استحصال منظم انداز میں جاری ہے، اور محکمہ تعلیم و محنت کی کوئی مؤثر نگرانی موجود نہیں ہے۔ انہوں نے حکومت کو اس مسئلے کے حل کے لیے پانچ نکاتی تجاویز بھی پیش کیں، جن میں اساتذہ کی قابلیت اور تجربے کی بنیاد پر کم از کم تنخواہ مقرر کرنا، شکایات ازالہ نظام قائم کرنا، ملازمت کا تحفظ دینا، لازمی معاہدے نافذ کرنا اور تنخواہوں کی ادائیگی محکمہ تعلیم کے ذریعے کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔ میر عارفہ جان نے کہا کہ ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی بنیاد اس کے اساتذہ کی فلاح پر ہے، مگر بدقسمتی سے یہاں وہی اساتذہ عزت، اجرت اور تحفظ سے محروم ہیں۔“ ان کا یہ خط لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور وزیر برائے تعلیم و سماجی بہبود محترمہ سکینہ مسعود کو بھی ارسال کیا گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اساتذہ کے دن 2025 سے قبل ان اصلاحات کو نافذ کر کے اساتذہ کو ان کا حق دیا جائے۔

ٹیولپ گارڈن میں چاقو کے وار سے

ڈرائی فروٹ فروش زخمی، ملزم گرفتار

سرینگر/ 12 اپریل/ سرینگر کے ٹیولپ گارڈن میں دو خشک میوہ فروشوں کے درمیان جھگڑا ہفتہ کو اس وقت پُرتشدد ہو گیا جب ان میں سے ایک نے دوسرے کو مبینہ طور پر چھرا گھونپ دیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق باغ گل لالہ کے اندر یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب عابد اسماعیل اور فہیم احمد کے درمیان جھگڑا ہوا۔ دونوں برین کے علاقے کے رہائشی تھے۔ جھگڑے کے دوران عابد اسماعیل نے مبینہ طور پر فہیم احمد کی پیٹھ میں چاقو گھونپ دیا۔ جس کے نتیجے میں مذکورہ شدید زخمی ہوا۔ واقعہ کے حوالے سے تھانہ نشاط کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو گرفتار کرلیا۔ زخمی فہیم احمد کو فوری طور پر علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لے لیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔

سینٹ جوزف ہائیر سیکنڈری اسکول بارہمولہ کے زیر اہتمام

6 اساتذہ کرام کی سبکدوشی پر الوداعی تقریب کا انعقاد

سرینگر/ 12 اپریل/ سینٹ جوزف ہائیر سیکنڈری اسکول بارہمولہ میں 6 اساتذہ کرام کی سبکدوشی پر مورخہ 12 اپریل 2025 کو ایک شاندار الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں اسکولی بچوں کے علاوہ اسکول کے تمام تدریسی و غیر تدریسی عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اسکولی بچوں نے اساتذہ کرام کی سبکدوشی پر رنگارنگ پروگرام پیش کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق اسکول کے پرنسپل فادر بریٹو نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سبکدوش ہونے والے معزز استادوں کو مبارکباد پیش کی اور انکے کام کی سراہنا کی۔ کہا کہ استاد ایک عظیم شخصیت ہوتی ہے جو بچوں کی تعلیم و تربیت میں ایک خاص کردار ادا کرتے ہیں۔ سبکدوش ہوئے استادوں میں محترم و قابل قدر استاد غلام نبی ڈار، سلیم جوزف صاحب، منظور احمد، نثار احمد ڈار، ستبیر کور جی اور سسٹر جوزفن اور مشتاق احمد شامل ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے۔ غلام نبی ڈار نے اپنی زندگی کا قیمتی وقت یعنی چالیس سال سینٹ جوزف اسکول میں گزارے ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں بالکل مطمئن ہوں کہ میں نے اپنی زندگی میں اپنے پیشے کے ساتھ اچھا انصاف کیا اور ہمیشہ اپنے کام کو محنت ولگن سے انجام دیا۔ مزید کہا کہ میں کبھی بھی کلاس میں بچوں کو پڑھانے کے لئے تیاری کے بغیر نہیں جاتا تھا۔ اس چیز نے مجھے کامیاب استاد بنا دیا۔ جناب غلام نبی ڈار صاحب کے اس نصیحت آموز تقریر نے سب اساتذہ کرام کو سوچنے پر مجبور کر دیا۔ اس دوران نثار احمد ڈار نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بچوں کو کچھ انمول باتیں بتائیں۔ جناب سلیم جوزف، محترمہ سطیر کور جی اور محترمہ سسٹر جوزفن نے بھی اپنے نیک خیالات کا اظہار کیا۔ محترمہ محفل جی نے بھی سبکدوش ہونے والے 6 اساتذہ کرام کے کام کو سراہتے ہوئے اپنے خیالات اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ جناب مشتاق احمد میر صاحب کے پچیس سالہ سروس پر یہ انکے اعزاز میں سلور جبلی تقریب تھی۔ تقریب میں موجود مقررین نے کہا کہ غلام نبی ڈار نے اپنی ملازمت کے چالیس سال بالکل ایمانداری، دیانتداری، نیک نیتی اور خلوص کے ساتھ گزارے، جو ہم سب کے لئے ایک مثال ہے۔ تقریب کے دوران کہا گیا کہ سلیم جوزف، مشتاق احمد، منظور احمد، نثار احمد، سطیر کور جی اور سسٹر جوزفن نے بھی اسکول اور طالب علموں کی بقا کے لئے کوئی کمی نہیں چھوڑی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس تقریب کے نگران اعلیٰ اسکول کے وائس پرنسپل صاحب فادر سوسائی تھے۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے تمام سبکدوش ہونے والے اساتذہ کرام کی بڑی حوصلہ افزائی کی اور انکو اعزازات سے بھی نوازا۔ اسکول کے باقی استادوں نے بھی ان معزز اساتذہ کرام کو اعزازات سے نوازا۔ آخر پر بہت سارے اساتذہ کرام سبکدوش ہوئے معزز استاد جناب غلام نبی ڈار صاحب کے ساتھ انکے دولت خانے پر گئے، اس طرح سے انکو اچھی طرح سے رخصت کیا گیا۔ جناب غلام نبی ڈار صاحب کے اہل خانہ نے وہاں سب مہمانان اساتذہ کرام کی خوب خدمت کی۔۔ آخر پر اسکول کے ایک معزز اور جناب ڈار صاحب کے ہم عمر دوست جناب مجتبیٰ صاحب نے اپنے دوست کے حق میں حقیقت پر مبنی کچھ انمول باتیں کہکر شکرانہ پیش کیا۔

اگلے ہفتے وزیراعظم مودی کٹرا سے سرینگر وندے بھارت ریل کا افتتاح کریں گے

وادی کے دلچسپ سفر کیلئے صرف سات دن انتظار، کشمیر سے کنیا کماری کے سفر کا خواب پورا ہوگا

سرینگر/12اپریل/// وزیراعظم نریندر مودی 19 اپریل کو دنیا کے سب سے اونچے چناب آرچ پل کا افتتاح کریں گے جس سے کشمیر سے کنیا کماری تک ٹرین کے سفر کا خواب پورا ہو جائے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بس ایک ہفتہ اور کشمیر سے کنیا کماری تک ٹرین میں سفر کرنے کا آپ کا دیرینہ خواب پورا ہو جائے گا۔ منفرد... خوبصورت... اور لاجواب بھی۔ نہ صرف وندے بھارت پٹریوں پر چلے گا بلکہ کئی باب بھی جوڑے جائیں گے۔ جب یہ ٹرین دنیا کے بلندترین محراب والے پل اور 36 سرنگوں سے گزرے گی تو یہ واقعی ایک نیا احساس ہوگا۔ ایسا احساس جو پہلے کبھی محسوس نہیں کیا گیا تھا۔ ریلوے نے صحافیوں کو کہا کہ ریاسی میں جب ہم دریائے چناب پہنچے تو موسم کافی بدل چکا تھا۔ جموں جیسی گرمی یہاں نہیں تھی۔ سب کچھ ٹھنڈا ہے۔ ہم ماتا ویشنو دیوی دھام کے پہاڑوں کے انوکھے نظاروں، سرنگوں اور ٹیڑھے راستوں سے ہوتے

ہوئے چناب پہنچے۔ سیکیورٹی چیک کے بعد ہمیں اس پل پر لے جایا گیا جو 18 سال کی محنت کے بعد تعمیر کیا گیا تھا۔ چناب پل پر پہنچے تو ایسا لگا جیسے ہم آسمان پر ہیں۔ 359 میٹر اونچے پل پر کھڑا ایک الگ ہی احساس دے رہا تھا۔ ہم ایفل ٹاور سے 35 میٹر بلند اور دہلی کے قطب مینار سے تقریباً تین گنا بلند تھے۔ ہم اس کے ڈیزائن اور وسعت کی تعریف کرتے رہے۔ پل کے اوپر سے ہوا کافی زور سے چل رہی تھی۔ پل کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ 220 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔ ہمیں بتایا گیا کہ اس پل کو بنانے کے لیے لگ بھگ چھ لاکھ بولٹ استعمال کیے گئے... 117 اسپین لگائے گئے تھے۔ 1,486 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے اس پل پر ٹرینیں 100 کلومیٹر کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وزیراعظم کی آمد کے لیے کوڑی میں چناب پل (باقی ۸ پر)

شہرہ آفاق گلمرگ میں سیاحوں کا رش

اسکولوں کو سنیچر وار اور اتوار کو طلباء کے پکنک کیلئے 5 دن قبل پیشگی اجازت لینے کی ہدایت

سرینگر/12اپریل/سی این آئی// بھیڑ بھاڑ کو کم کرنے کیلئے ایک اہم اقدام کے تحت گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کو ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ سنیچر وار اور اتوار کو گلمرگ میں طلباء کے پکنک کو منعقد کرنے سے گریز کریں جبکہ ان دونوں گلمرگ آنے سے قبل پیشگی اجازت لیں۔ سی این آئی کے مطابق شہرہ آفاق گلمرگ میں سیاحوں کے بڑھتے رش کو دیکھتے ہوئے گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں کو ایک ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ سنیچر وار اور اتوار کو گلمرگ میں طلباء کے پکنک کو منعقد کرنے گریز کریں جبکہ اس کیلئے پیشگی اجازت لیں۔

مژھل کپواڑہ میں سڑک حادثہ

پولیس اہلکار کی موت

کپواڑہ، 12 اپریل (آصف اقبال): شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے مژھل علاقے میں ہفتہ کو ایک المناک سڑک حادثے میں ایک پولیس کانسٹیبل کی جان چلی گئی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ماچل میں ایک آلٹو کار زیر نمبر JK09C-1467 مژھل، کلاروس سڑک سے پھسل کر ایک کھائی میں گر گئی۔ افسر نے بتایا کہ اس کے نتیجے میں IRP بٹالین کے ایک کانسٹیبل جاوید احمد ہرے ساکنہ مژھل کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

ایس ایس پی کولگام ساحل سرنگل نے کی

کرائم وسیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت

سرینگر 12 اپریل// ضلع کولگام کے جرائم وسیکورٹی کے منظرنامے کا جائزہ لینے کے لیے، ایس ایس پی کولگام ساحل سرنگل-آئی پی ایس نے کانفرنس ہال ڈی پی او کولگام میں ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ کی بنیادی توجہ نئے فوجداری قوانین، این ڈی پی ایس، یواے پی اے، سی سی ٹی این ایس، ڈیٹا ڈائنامک اور ضلع میں سیکورٹی کے مجموعی منظرنامے سے متعلق مسائل کو حل کرنے پر تھی۔ میٹنگ کے دوران، ایس ایس پی کولگام نے موثر قانون کے نفاذ، مناسب تفتیشی طریقہ کار اور مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ NDPS ایکٹ کے تحت منشیات سے متعلق جرائم سے نمٹنے کے لیے ایک فعال نقطہ نظر کو یقینی بنائیں اور UAPA کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔

گاندربل میں منشیات فروش گرفتار

ممنوعہ چرس جیسا مادہ برآمد: پولیس

سرینگر 12 اپریل// منشیات کی لعنت اور اس کا پرچار کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔ کچ نبل کراسنگ پر قائم ناکہ پر تھانہ کنگن کی پولیس پارٹی نے ایک مشکوک شخص کو روکا جس نے پولیس پارٹی کو دیکھ کر موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی تاہم چوکس پولیس پارٹی نے اسے حکمت کے ساتھ پکڑ لیا۔ اس کی ذاتی تلاشی کے دوران، ممنوعہ چرس جیسے مادہ برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ اس کی شناخت شریف الدین چیچی ولد غلام محی الدین چیچی ساکن چترگل بالا کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 27/2025 کے تحت، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن کنگن میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ پولیس عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ (باقی ۸ پر)

ڈیجیٹل لین دین پھر متاثر پھر سے متاثر گوگل پے،

پے ٹی ایم، فون پے نے بڑے پیمانے پر خلل ڈالا

سرینگر//12 اپریل/ ہندوستان کے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے پلیٹ فارم، یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس کو اس مہینے کے دوسرے ہفتے کے روز ایک اور بڑی بندش کا سامنا کرنا پڑا، جس سے ملک بھر میں ہزاروں صارفین کے لین دین میں خلل پڑا۔ گوگل پے، پے ٹی ایم اور فون پے جیسے مقبول تھرڈ پارٹی پلیٹ فارمز بھی متاثر ہوئے، جس سے سوشل میڈیا اور آؤٹیج مانیٹرنگ پلیٹ فارمز پر شکایات کی لہر شروع ہوئی۔ ڈاؤن ٹریکر کے مطابق، جو صارف کی رپورٹوں کی بنیاد پر ریئل ٹائم سروس کی رکاوٹوں کو ٹریک کرتا ہے، یہ مسئلہ صبح 11:26 بجے شروع ہوا اور 11:41 بجے تک پہنچ گیا، جس میں 222 سے زیادہ رپورٹس بھری ہوئی ہیں۔ صارفین نے ناکام ادائیگیوں اور فنڈز کی منتقلی کے مسائل کو سب سے عام مسائل کے طور پر رپورٹ کیا۔ ایک صارف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ یو (باقی ۸ پر)

کشمیری طلبہ کے لئے IIT حیدرآباد کے دروازے کھلے

نینوٹیکنولوجی ہر شعبے میں داخل ہوچکی ہے، تحقیق وترقی کے لیے نوجوانوں کی شمولیت ضروری: پروفیسر بی ایس مورتی

سرینگر: ''نینوٹیکنولوجی کا رول روزمرہ کی زندگی میں بڑھ رہا اور یہ ٹیکنالوجی گھر گھر پہنچ چکی ہے۔ کاسمیٹک سے لے کر طب اور الیکٹرانکس سے لے کر ماحولیات تک اس کی اہمیت کافی بڑھ گئی ہے۔ ایسے میں اس ٹیکنالوجی نے پوری دنیا میں ایک انقلاب برپا کیا ہے۔'' ان باتوں کا اظہار انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) حیدرآباد، کے ڈائریکٹر اور ملک کے نامور سائنسدان پروفیسر بی ایس مورتی نے ای ٹی وی بھارت کے نمائندے کے ساتھ ایک خاص بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''آج کی تاریخی میں نینوٹیکنولوجی ہر ایک شعبے میں دیکھنے کو مل رہی ہے، اس ٹیکنالوجی نے نہ صرف مختلف شعبوں میں انقلاب لایا ہے بلکہ روزمرہ استعمال میں لائی جانی والی چیزوں کو آسان بنانے میں بھی اہم رول ادا کیا ہے اور آئے روز نینوٹیکنولوجی کی اہمیت بڑھ رہی ہے۔'' پروفیسر مورتی کے مطابق الیکٹرانکس سے لے کر کینسر ٹیومر کے علاج تک اس ٹیکنالوجی کو استعمال میں لا کر لوگوں کی زندگیوں کو آسان بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ کووڈ ویکسینیشن میں بھی نینوٹیکنولوجی کا کافی عمل دخل رہا ہے۔ ایسے میں اب نینوٹیکنولوجی کے بغیر کسی بھی ایجاد کے بارے میں سوچنا ذرا مشکل لگ رہا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں پروفیسر بی ایس مورتی نے کہا کہ اس ٹیکنالوجی کے حوالے سے مزید ایجادات پر ملک کے نامور اداروں میں کام ہو رہا ہے۔ اس سے متعلق کوئی بھی نئی تحقیق طالب علموں کی جانب سے ہی سامنے آسکتی ہے البتہ ہمیں ہر موڑ پر ان کی رہنمائی کرنی اور انہیں ہر حال میں تعاون دینا ہوگا۔ "نینوٹیکنولوجی فار لیرننگ کے موضوع پر کشمیر یونیورسٹی اور آئی آئی ٹی حیدرآباد کے (باقی ۸ پر)

وادی میں سیاحوں کی بڑھتی تعداد

بیتاب ویلی اور دیگر جگہوں کو سیاحوں نے جنت قرار دیا

سرینگر/11 اپریل/// وادی کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے ساتھ غیرملکی سیاحوں کی آمد میں بھی اس سال نمایاں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے، پہلگام کے سیاحتی مقام بیتاب ویلی دیر سے بڑی تعداد میں ملکی اور غیرملکی سیاحوں کو راغب کر رہی ہے۔ بیتاب ویلی ماضی کی سپرہٹ بالی ووڈ فلم ''بیتاب'' کی شوٹنگ کے لیے مشہور ہے جس میں سنی دیول اور امریتا سنگھ شامل ہیں۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے کے مطابق فلم کی شوٹنگ 1983 میں پہلگام شہر سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر بہتی ہوئی ندیوں سے گھرے وسیع میدانوں میں کی گئی تھی۔ کشمیر میں سیاحوں کی آمد میں زبردست اضافہ کے ساتھ، دلکش پہلگام میں آنے والے سیاح اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ وادی بیتاب بھی جائیں۔ گجرات سے آنے والے سیاحوں کا ایک گروپ، جو پہلی بار کشمیر آیا تھا، نے اپنا تجربہ شیئر کرتے ہوئے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کشمیر اور اس کی خوبصورتی کے بارے میں بہت سی غلط فہمیاں ہیں جس کی وجہ سے اس پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔'' کچھ چار سال پہلے ہم نے کشمیر کا دورہ کرنے کا سوچا بھی نہیں تھا۔ ہمارے سفری منصوبوں میں کشمیر جیسا کوئی لفظ نہیں تھا۔ اس سال، ہم نے اس جگہ کا دورہ کرنے اور قدرتی خوبصورتی کو محسوس کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں بیتاب فلم کی شوٹنگ ہوئی تھی اور آج ہم بالکل ٹھیک جگہ پر تھے۔ ہر طرف خوبصورتی ہے۔ بہتی ہوئی ندیاں، دودھیا پانی، اونچے پہاڑ، دیودار کے اونچے درخت اور وسیع وعریض گھاس کے میدان دلکش ہیں۔ کوئی اس جگہ (باقی ۸ پر)

مغربی بنگال، تامل ناڈو اور کرناٹک کے وزرائے اعلیٰ

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کا وقف بل کے موقف پر شکریہ

سری نگر، 12 اپریل (یواین آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے ہفتے کے روز مغربی بنگال، تامل ناڈو اور کرناٹک کے وزرائے اعلیٰ کے نام خطوط لکھ کر وقف ترمیمی بل کے موقف پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے ہفتے کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' میں نے مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی جی، تامل ناڈو کے وزیراعلیٰ ایم کے سٹالن جی اور کرناٹک کے وزیراعلیٰ سدارامیا جی کو خطوط لکھے ہیں، میں وقف ترمیمی بل کے خلاف ان کے جرات مندانہ اور اصولی موقف کے لیے تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں'۔ انہوں نے کہا: ' آج کے ہندوستان میں جہاں کسی بھی قسم کے اختلاف رائے کو مجرمانہ شکل دی جارہی ہے، ان کی غیرواضح آوازیں تازہ ہوا کی سانس بن کر آتی ہیں'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: ' جموں وکشمیر کے باشندوں کی حیثیت سے جو ملک کا واحد مسلم اکثریتی خطہ ہے، ہمیں ان تاریک اور مشکل وقتوں میں آپ کے غیر متزلزل موقف سے تسلی اور تحریک ملتی ہے'۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر کی (باقی ۸ پر)

وزیرصحت سکینہ ایتو کا ہندواڑہ سڑک حادثے پر اظہار افسوس

سرینگر 12 اپریل/ صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے ہندواڑہ میں آج پیش آنے والے المناک سڑک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے، جس کے نتیجے میں نوجوان ہونہار طالبہ تبسم مشتاق اور میمونہ کی موت ہوگئی۔ وزیر موصوف نے اس المناک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میرا دل جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کے ساتھ ہے جنہوں نے اس دلخراش واقعہ میں قیمتی جانیں ضائع کیں۔ انہوں نے سوگوار خاندان کے لیے یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی طاقت کے لیے بھی دعا کی۔ وزیر نے ڈائریکٹر سکمز، پرنسپل جی ایم سی ہندواڑہ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور سی ایم او کپواڑہ پر زور دیا (باقی ۸)

منشیات کی اسمگلنگ کیخلاف اپنی لڑائی کو تیز کرنے کی جانب ایک اہم قدم

انسداد منشیات کی کارروائیوں کو تقویت دینے کیلئے ANTF کشمیر نے کیا خصوصی ڈاگ اسکارڈ تعینات

سرینگر 12 اپریل/ منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی لڑائی کو تیز کرنے کی جانب ایک اہم قدم میں، ANTF کشمیر نے منشیات کی لعنت سے نمٹنے کے لیے اعلیٰ تربیت یافتہ ڈاگ اسکواڈ کو تعینات کیا۔ نئے شامل کیے گئے اسنیفر ڈاگ صفا (نشہ آور) کو جدید منشیات کی کھوج میں تربیت دی گئی ہے، جو ہیروئن، بھنگ، افیون اور دیگر بینڈ ڈ مادوں جیسی غیر قانونی منشیات کی شناخت اور ان کا پتہ لگانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ ان انتہائی ہنرمند کینائن کو اہم مقامات پر تعینات کیا جائے گا، بشمول، ناکوں، ہوائی اڈوں، سرحدی علاقوں اور منشیات کے مشتبہ مراکز پر چھاپوں کے دوران۔ یہ اقدام منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور خطے میں ایک محفوظ، منشیات فیڈ سوسائٹی کو یقینی بنانے کے لیے ANTFs کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔

NOC پر NOC

نجی اسکولوں کا شکوہ، بھارتی شکشابورڈ سے وابستگی کا عندیہ

1835 کی تعلیمی پالیسی بھارت کیساتھ ناانصافی تھی: ڈاکٹر نگندر پرساد سنگھ

سرینگر// پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن جموں وکشمیر کی جانب سے سرینگر کے ایک نجی اسکول میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران بھارت شکشابورڈ کے چیئرمین، ڈاکٹر نگندر پرساد سنگھ (آئی اے ایس) نے کہا کہ صدیوں پہلے مرتب کی گئی تعلیمی پالیسی نے بھارت کے ساتھ ایک بڑی ناانصافی کی۔ اُن کے مطابق اس پالیسی کے ذریعے لوگوں کو تقسیم کرنے اور باہمی اختلافات کو ہوا دینے کا کام لیا گیا۔ انہوں نے کہا، "ہم نے آج تک وہی نظام اپنایا ہے جو انگریزوں نے دیا تھا، لیکن اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس نظام میں تبدیلی لائیں۔ ہماری کوشش ہے کہ بچوں کو ذات پات، فرقہ واریت اور تفریق پرمبنی تعلیم کے بجائے ایسی تعلیم دی جائے جو سماج کو جوڑنے والی ہو۔" ڈاکٹر نگندر پرساد سنگھ نے مزید کہا کہ اب ہر زبان کو عزت دی جائے گی اور تمام زبانوں کو نصاب میں شامل کیا جائے گا تاکہ طلبہ ہم آہنگی اور یکجہتی کے ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس موقع پر انہوں نے اسکولوں کو نیشنل بورڈ کے ساتھ جوڑنے کا مشورہ دیا۔ اس موقع پر کئی نجی اسکولوں نے جموں وکشمیر بورڈ کو چھوڑ کر بھارتی شکشابورڈ سے منسلک ہونے (باقی ۸ پر)

بھاجپا نے وقف بل کو پاس کر کے

مسلمانوں پر شب خون مارا: NC صوبائی صدر

سری نگر، 12 اپریل (یواین آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے ہفتے کے روز کہا کہ بی جے پی نے وقف بل کو پاس کر کے 24 کروڑ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر کے عوام کے دلوں کو مجروح کیا ہے، اور کھلم کھلا مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچا کر ان کی دل آزاری میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف مسلمان ہی نہیں، بلکہ ملک کے صحیح سوچ رکھنے والے اور سیکولر باشندوں نے بھی اس بل کی سخت مخالفت کی ہے، اور یہی وجہ ہے کہ لوک سبھا میں اس بل کے خلاف (باقی ۸ پر)

بینکوں اور ایب بی ایف سی کیلئے آر بی آئی کا نئی ہدایت

سرمایہ کاروں کو خراب قرضوں کو آف لوڈ کرنے کی اجازت

سرینگر//12 اپریل/ ریزرو بینک آف انڈیا نے بینکوں اور غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے لیے خراب قرضوں کو آف لوڈ کرنے کے لیے ایک نئے طریقہ کار کی نقاب کشائی کی ہے، جس سے وہ تناؤ والے اثاثوں کو براہ راست سرمایہ کاروں کو خصوصی مقصد کے اداروں کے ذریعے بیچنے اور فروخت کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ پہلے، یہ مکمل طور پر اثاثوں کی تعمیر نو کمپنیوں کے زیرانتظام تھا۔ اپریل کی مانیٹری پالیسی کے ساتھ متعارف کرائے گئے اس اقدام کا مقصد پریشان حال قرضوں کی مارکیٹ کو وسعت دینا اور ARCs پر انحصار کم کرنا ہے۔ اس نئے فریم ورک کا ایک قابل ذکر پہلو ریزولوشن مینیجرز کا تعارف ہے، جو بنیادی اثاثوں سے قیمت کی وصولی کے ذمہ دار ہوں گے۔ ان مینیجرز کو اصل قرض دہندہ سے آزاد ہونا چاہیے۔ آر بی آئی کے زیرانتظام اداروں کو اس طرح کے قرضوں کے لیے ریزولیشن مینیجر کے طور پر کام کرنے کی اجازت ہے، جبکہ دیوالیہ پن کے پیشہ ور افراد اور ریگولیٹڈ ادارے بھی دیگر معاملات کے لیے (باقی ۸ پر)

اننت ناگ میں فوٹوگرافرز کا احتجاج،

فلوریکلچر محکمہ پر ہراسانی کا الزام

اننت ناگ (ای ٹی وی بھارت): جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں کوکرناگ علاقے کے معروف باٹینکل گارڈن میں طویل عرصہ سے کام کر رہے فوٹوگرافرز نے محکمہ پھول بانی پر الزام عائد کیا ہے کہ لائسنس ہونے کے باوجود فوٹوگرافرز کو ہراساں کیا جارہا ہے۔ خاموش احتجاج کر رہے فوٹوگرافرز کا کہنا ہے کہ انہیں گارڈن میں کام سے روکا جارہا ہے اور بعض اوقات ان کے کیمرے بھی ضبط کیے جاتے ہیں۔ تاہم محکمہ نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ''غیر تسلیم شدہ فوٹوگرافرز کو ہی کام سے روکا جاتا ہے۔'' میڈیا نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے فوٹوگرافرز نے کہا کہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے گارڈن میں فوٹوگرافی (باقی ۸)

50000 روپے سے زیادہ کرایہ ادائیگی کا شاخسانہ

ٹی ڈی ایس کی کٹوتی نہ کرنے پر نادہندہ زمرے میں درجہ بندی ہوگی

سرینگر//12 اپریل/ محکمہ انکم ٹیکس نے ایک نیا ہدایت نامہ جاری کیا ہے جس میں سیکشن 194-IB کی وضاحت کی گئی ہے جو کہ کرایہ دار کی ذمہ داریوں سے متعلق ہے کہ وہ گھر کے کرایے سے کٹوتی کر کے ٹیکس کٹا ہوا ذریعہ (TDS) ادا کرے۔ یہ مشق مکان مالک کو ادائیگی کرنے سے پہلے کرنے کی ضرورت ہے اور اس سے ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مکان کے کرایے کی آمدنی کا پتہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم، ٹی ڈی ایس کی کٹوتی کی ذمہ داری صرف اس صورت میں لاگو ہوتی ہے جب مکان کے کرایے کی رقم ایک ماہ میں 50,000 روپے سے زیادہ ہو۔ محکمہ انکم ٹیکس نے کرایہ کی ادائیگی پر ٹی ڈی ایس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص، ایک فرد یا ایچ یو ایف ہونے کے ناطے رہائش کو 50,000 روپے ماہانہ یا ایک مہینے کے کچھ حصے سے زیادہ کرایہ کے ذریعے کسی بھی آمدنی کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔ انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ اس سیکشن کے مقصد کے لیے، کرایہ کا مطلب ہے کوئی بھی ادائیگی، کسی بھی نام سے، کسی بھی لیز، ذیلی لیز، کرایہ داری یا کسی دوسرے معاہدے یا کسی زمین یا عمارت یا دونوں کے استعمال کے لیے انتظام کے تحت۔ ٹیکس کٹوتی کی شرح 2 فیصد ہے۔ یکم اکتوبر 2024 سے نافذ العمل ہوگا۔ تاہم، اگر وصول کنندہ کا PAN دستیاب نہیں ہے تو دفعہ 206AA کے مطابق شرح 20 فیصد ہوگی۔ اسی طرح جب PAN-Aadhaar لنک نہیں ہوتا ہے تو سیکشن 206AA کے مطابق TDS کی زیادہ شرح لاگو ہوگی۔ ایسی صورت میں جہاں سیکشن 206AA کی دفعات کے مطابق ٹیکس کاٹنا ضروری ہے، ایسی کٹوتی پچھلے سال کے آخری مہینے یا کرایہ داری کے آخری مہینے کے لیے قابل ادائیگی کرایہ کی رقم سے زیادہ نہیں (باقی ۸ پر)

امریکی ٹیرف عالمی تجارت کو 3 فیصد تک سکڑ سکتے ہیں

بین الاقوامی تجارتی مرکز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر پامیلا کوک ہیملٹن کا اظہار خیال

سرینگر//12 اپریل/ اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ اقتصادی ماہر نے کہا ہے کہ عالمی تجارت تین فیصد تک سکڑ سکتی ہے اور امریکہ کی طرف سے عائد کردہ محصولات کی وجہ سے برآمدات امریکہ اور چین جیسی منڈیوں سے ہندوستان، کینیڈا اور برازیل کی طرف منتقل ہوسکتی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے ایک بڑے ٹیرف پلان کی نقاب کشائی کی۔ بعد میں وائٹ ہاؤس نے چین کے علاوہ بیشتر ممالک کے لیے "باہمی ٹیرف" پر 90 دن کے وقفے کا اعلان کیا، جس کے نتیجے میں امریکی درآمدات پر 125 فیصد ٹیرف لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ بین الاقوامی تجارتی مرکز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر پامیلا کوک ہیملٹن نے جمعہ کو جنیوا میں کہا کہ "تجارتی نمونوں اور اقتصادی انضمام میں طویل مدتی تبدیلیوں کے ساتھ، عالمی تجارت 3 فیصد تک سکڑ سکتی ہے۔" "مثال کے طور پر، میکسیکو سے برآمدات، جو بہت زیادہ متاثر ہوئی ہیں، امریکہ، چین، یورپ اور یہاں تک کہ دیگر لاطینی امریکی ممالک جیسی منڈیوں سے منتقل ہو رہی ہیں، اس کے بجائے کینیڈا اور برازیل، اور کچھ حد تک، ہندوستان میں۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح، ویتنامی برآمدات امریکہ، میکسیکو اور چین سے دور ہو رہی ہیں، جبکہ مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ (MENA) کی منڈیوں، یورپی یونین، کوریا اور دیگر کی طرف کافی حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ ملبوسات کی مثال دیتے ہوئے Coke-Hamilton نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کے لیے معاشی سرگرمیوں اور روزگار کے حوالے سے ٹیکسٹائل ایک سرفہرست صنعت ہے۔ اس تناظر میں، انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش، جو دنیا کا دوسرا سب سے بڑا ملبوسات برآمد کنندہ ہے، کو 37 فیصد کے باہمی ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے (باقی ۸ پر)

جھارکھنڈ میں امبیڈکر جینتی پر کانگریس کی انسانی زنجیر، ہر ضلع میں ہوگا پروگرام

جھارکھنڈ میں کانگریس پارٹی 14 اپریل کو بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی کے موقع پر ایک خصوصی پروگرام کے تحت انسانی زنجیر بنائے گی۔ پارٹی کے ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش نے بتایا کہ یہ انسانی زنجیر رانچی کے امبیڈکر چوک سے راجندر چوک تک بنائی جائے گی۔ اس دوران شرکاء کے ہاتھوں میں آئین ہند کی نقول اور بابا صاحب کے کٹ آؤٹس ہوں گے۔ کیشو مہتو نے الزام لگایا کہ مرکز کی این ڈی اے حکومت آئین کے بنیادی اصولوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کا مقصد عوام کو بیدار کرنا اور بی جے پی کی آئین مخالف سرگرمیوں کو بے نقاب کرنا ہے۔ اس سلسلے میں تمام اضلاع میں بھی اسی طرز کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے پارٹی کی ریاستی اور ضلعی سطح کی یونٹوں، محاذوں کے عہدیداران، ممبران اسمبلی، اور مختلف بورڈز و کمیشنز کے سربراہوں سے مشاورت کی گئی ہے۔ اس موقع پر کانگریس کے جھارکھنڈ انچارج کے. راجو بھی 13 اپریل کو رانچی پہنچیں گے اور 14 اپریل کو انسانی زنجیر میں شریک ہوں گے۔ کیشو مہتو نے مزید کہا کہ بی جے پی ملک میں زہریلا ماحول پیدا کر رہی ہے اور عوام کے بنیادی حقوق پر حملے کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوام کو ان سازشوں سے آگاہ کرنا اور آئین کی حفاظت کرنا کانگریس کا فرض ہے۔ اس کے تحت آئندہ سال بھر ریاست بھر میں آئین بچاؤ مہم کے تحت متعدد پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

شیخ حمدان نے بھارت میں ڈی پی ورلڈ کے نہوا شیوا بزنس پارک کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 12 اپریل۔ ایم این این۔ دبئی کے ولی عہد، شیخ حمدان بن محمد بن راشد المکتوم نے بھارت کے مہاراشٹرا ریاست میں واقع نہوا شیوا میں ڈی پی ورلڈ کے جدید فری ٹریڈ زون، نہوا شیوا بزنس پارک کا افتتاح کیا۔ یہ اقدام بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تجارتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ افتتاحی تقریب میں دونوں ممالک کے اعلیٰ حکام اور کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔ شیخ حمدان نے اس موقع پر کہا کہ یہ منصوبہ بھارت میں تجارتی ترقی کے لیے ایک نیا باب کھولے گا اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دے گا۔ ڈی پی ورلڈ کے نہوا شیوا بزنس پارک کا مقصد بھارت میں بین الاقوامی تجارت کو سہولت فراہم کرنا اور مقامی معیشت کو تقویت دینا ہے۔ یہ پارک جدید سہولیات سے آراستہ ہے اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے ایک مثالی مرکز کے طور پر کام کرے گا۔ یہ منصوبہ بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے اور مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان مزید تعاون کی راہیں ہموار کرے گا۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس
کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، ہسوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی سے خریدیے

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE
IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of Application from TAHIRA BEGUM W/o MANZOOR AHMAD AHANGER R/o ROHAMA Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Birth Of daughter HADIYA MANZOOR as 09-02-2014
Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that HADIYA MANZOOR D/o MANZOOR AHMAD AHANGER R/o ROHAMA Tehsil RAFIABAD has born on 09-02-2014 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate Ist class, Naib Tehsildar
Panzalla Gundbal 010

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE
IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of Application from SHABIR AHMAD SHEIKH S/o GH NABI SHEIKH R/o NAGNARI BONIYAR Tehsil BONIYAR for Registration of Date of Birth Of daughter FATIMA SHABIR as 21-01-2024
Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that FATIMA SHABIR D/o SHABIR AHMAD SHEIKH R/o NAGNARI BONIYAR Tehsil BONIYAR has born on 21/01-2024 in SDH ROHAMA and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate Ist class, Naib Tehsildar
Panzalla Gundbal 010

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE
IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of Application from ALTAF HUSSAIN RATHER S/o MOHAMMAD RAMZAN RATHER R/o DACHINPARA Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Birth Of his daughter FATIMA ALTAF as 29-01-2018
Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that FATIMA ALTAF D/o ALTAF HUSSAIN RATHER Tehsil RAFIABAD has born on 29-01-2018 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate Ist class, Naib Tehsildar
Panzalla Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

I am applying for fertilizer licence under name and style "Sheen Agro Centre" at Nowpora Kalan Sopore, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief Agriculture officer Baramulla within the period of Three days from the date of publication of this notice. after that no objection shall be accepted.

Nowsheen Firdous D/o: Firdous Ahmad Dar
R/o: Nowpora Kalan Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 5638 4010 3482 My wards name recorded as Fiza Jan Instead of Fiza Yousuf it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Mohammad Yousuf Manchi F/o Fiza Yousuf R/o
Mohammad pora Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 9717 6445 8035 My wards name recorded as Salma Jan instead of Salma Rasool it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Ghulam Rasool Zargar F/o Salma Rasool R/o
Chandan Pajan Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I am applying for fertilizer licence under name and style "Anayat Pesticides and fertilizers" at Reban Rafiabad, in this regard if anybody is having any objection may file the same to chief Agriculture officer Baramulla, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. after that no objection shall be accepted.

Suhail Ahmad Bhat S/o: Abdul Rouf Bhat
R/o: Reban Rafiabad district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides licence under name and style "Anayat Pesticides and fertilizers" at Reban Rafiabad, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Plant protection officer at Agriculture department Lal Mandi Srinagar, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. after that no objection shall be accepted.

Suhail Ahmad Bhat S/o: Abdul Rouf Bhat
R/o: Reban Rafiabad district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I want to change the proprietor of my firm " Apple Valley Trading Company" at Fruit Mandi Sopore, from Nazir Ahmad Reshi S/o Haji Ab Rashid Reshi, to Tafazul Azim Reshi S/o Nazir Ahmad Reshi, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Secretary Market Administration committee Fruit mandi Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nazir Ahmad Reshi S/o: Haji Ab Rashid Reshi
R/o: Watlab Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

I have lost 8th pass original Discharge certificates Now I have applied for duplicate certificate if anybody have any objection in this regard He/ She may file his/her objection in Shamstar international school Quazigund with in a period of seven days. After seven days no objection will be entertained

Azqa Zahoor Daughter of Zahoor ahmad naikoo
Resident of Waltangoo kund 023

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE
IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of Application from MUSHTAQ AHMAD KHAN S/o ANAYATULLAH KHAN R/o LARIANGAN Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Birth Of daughter HANEEKA BANG as 04-04-2008
Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that HANEEKA BANG D/o MUSHTAQ AHMAD KHAN R/o LARIANGAN Tehsil RAFIABAD has born on 04-04-2008 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate Ist class, Naib Tehsildar
Panzalla Gundbal 010

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE
IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of Application from KADEER AHMAD KHAN S/o SHABIR AHMAD KHAN R/o BRAMAN Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Birth Of his Son SOHIB KADEER as 09-02-2023
Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that SOHIB KADEER S/o KADEER AHMAD KHAN R/o BRAMAN Tehsil RAFIABAD has born on 09-02-2023 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate Ist class, Naib Tehsildar
Panzalla Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

I am applying for Pesticides licence under name and style "Sheen Agro Centre" at Nowpora Kalan Sopore, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Plant protection officer at Agriculture department Lal Mandi Srinagar, within the period of Three days from the date of publication of this notice. after that no objection shall be accepted.

Nowsheen Firdous D/o: Firdous Ahmad Dar
R/o: Nowpora Kalan Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified that my daughter's DOB has been incorrectly mentioned in school records as 16/09/2012 while his correct DOB is 16/09/2011 Rabiya Jaan D/o Mohammad Aabid Bhat r/o Krumbhoora, now we have applied for the correction. If anybody having any objection in this regard he/she may file his/her objection in the office of Budding Bloom School Khahiporo within a period of 07 days after that no objection will be accepted .

GName: RABIYA JAANDOB 16/09/2011D/O MOHAMMAD AABID BHAT R/O: Krumbhoora/ Tehsil/Zachaldara/District/Kupwara 002

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KATRASOO

Subject:Application in respect of Hamid ullah Lone S/o Ab Gani Lone F/o Andleefa Gulshan R/o Khee Teh Kulgam issuance of Birth Certificate

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under process with office.The Son/Daughter of applicant was born on 07/05/2010 It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully
Naib Tehsildar Katrasoo 023

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Shahida Hamid D/o Abdul Hamid Shah R/o Neharpora Sopore A/P Check Brath
Versus
C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant namely Shahida Hamid D/o Abdul Hamid Shah as 05-03-2001 at Home (Neharpora Sopore), Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

OFFICE OF THE EXECUTINE MAGISTRATE
IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)
This Office is in the receipt of Application fromMOHAMMAD YOUNIS KHAN S/O GHULAM HASSAN KHAN R/O BRAMAN Tehsil RAFIABAD for Registration of Date of Death Of his father GHULAM HASSAN KHAN as 16/12/2019
Whereas this office has received the above mentioned application mentioning that GULAM HASSAN KHAN S/O FEROZ KHAN R/O BRAMAN RAFIABAD has Expired on 16/12/2018 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Death of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive Magistrate Ist class, Naib Tehsildar
Panzalla Gundbal 010

اطلاع عام

میں مسمی نزیر احمد تانترے ولد محمد سلطان تانترے ساکن موضع درشپورہ تحصیل ہندواڑہ ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار کے آگاہ کرتا ہوں کہ مجھے بجلی کنکشن میں غلطی سے نام نزیر احمد تانترے کے بجائے نصیر احمد تانترے درج ہوا ہے اب مجھے اسکی تصحیح کرانی مطلوب ہے اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر محکمہ بجلی ڈپارٹمنٹ سب ڈویژن لنگیٹ میں پیش کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نزیر احمد تانترے ولد محمد سلطان تانترے ساکن درشپورہ تحصیل لنگیٹ ڈسٹرکٹ کپواڑہ کنزیومر آئی ڈی نمبر 0214020008379 002

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 13283 جو کہ محمد امین شیخ ولد محمد سلطان کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو جنید جاوید شیخ ولد جاوید احمد شیخ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

جنید جاوید شیخ ولد جاوید احمد شیخ ساکنہ لازبل وانٹ محلہ 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 3120 جو کہ مرحوم عبدل رشید وگے ولد ممہ وگے کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو فاروقہ بیگم زوجہ مرحوم عبدل رشید وگے کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فاروقہ بیگم زوجہ مرحوم عبدل رشید وگے ساکنہ بخشی کالونی ڈونی پاوہ 024

اطلاع عام

میں بشیر احمد پوڈ ولد وزیر محمد پوڈ ساکنہ دردپورہ ہر خاص و عام کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش Firdoos Ahmad Pood 10/10/2013 ہے اب اسکی پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

بشیر احمد پوڈ ولد وزیر محمد پوڈ ساکنہ دردپورہ 049

اطلاع عام

میں آزاد احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ لعلپورہ ہر خاص و عام کو مطلع کرتا ہوں کہ تاریخ پیدائش Bisma Azad 05/10/2014 ہے اب اسکی پیدائش سرٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر بی ڈی او سوگام تحصیل لعل پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

آزاد احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ لعلپورہ 049

اطلاع عام

میری گاڑی زیر نمبر JK03-9099 کے تمام کاغذات کہیں گم ہوئے ہیں اب انکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل غنی کوچھے ولد عبدل رحمان کوچھے ساکنہ خرمن گنیش رینہ ونپورہ اننت ناگ 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائسنس زیر نمبر JK0320020002224 میں میری تاریخ پیدائش 01/03/1977 کے بجائے 17/06/1979 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد حسین ملہ ولد غلام قادر ملہ ساکنہ ریڈونی پائین کیموہ کولگام 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1820100001534 میں میرا نام Ab Jabar Wani کے بجائے Ab Jabir Wani درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل جبار وانی ولد غلام احمد وانی ساکنہ تازی پورہ محمد پورہ کولگام 023

اطلاع عام

میں مسمی مشتاق احمد پیر ولد مرحوم محمد سلطان پیر ساکن شرہامہ لاچھ تحصیل قلم آباد ڈسٹرکٹ کپواڑہ ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار کے آگاہ کرتا ہوں کہ مجھے بجلی بل والد صاحب کے نام پر آتی تھی بنام مرحوم محمد سلطان پیر ولد مرحوم یحییٰ پیر ساکن شرہامہ لاچھ کے نام پر آتی تھی اب مجھے اپنے نام پر درج کرنی مطلوب ہے بنام مشتاق احمد پیر ولد مرحوم محمد سلطان پیر اس بارے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر پی ڈی ڈی سب ڈویژن لنگیٹ میں اپنا اعتراض درج کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہو گا زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر
0214020013601

مشتاق احمد پیر ولد مرحوم محمد سلطان پیر ساکن شرہامہ لاچھ ماور
تحصیل قلم آباد ڈسٹرکٹ کپواڑہ 002

اطلاع عام

میں مسمی محمد اشرف تیلی ولد غلام احمد تیلی ساکن بڈگنڈ تحصیل قلم آباد ڈسٹرکٹ کپواڑہ ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار کے آگاہ کرتا ہوں کہ مجھے بجلی بل باپ کے نام پر آتی تھی بنام غلام احمد تیلی ولد عبدالعزیز تیلی کے نام پر آتی تھی اب مجھے اپنے نام پر درج کرنی مطلوب ہے بنام محمد اشرف تیلی ولد غلام احمد تیلی کے نام پر درج کرنی مطلوب ہے اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر محکمہ بجلی ڈپارٹمنٹ سب ڈویژن لنگیٹ میں اپنا اعتراض درج کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر 0214020003238

محمد اشرف تیلی ولد غلام احمد تیلی ساکن بڈگنڈ تحصیل قلم آباد ڈسٹرکٹ کپواڑہ 002

اطلاع عام

میں مسمی شبیر احمد میر ساکن مرگام ہندواڑہ ڈسٹرکٹ کپواڑہ ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار کے آگاہ کرتا ہوں کہ مجھے اپنے بچے کو آدھار کارڈ بنانا مطلوب ہے بنام ایان شبیر میر ولد شبیر احمد میر ساکن مرگام اس ضمن میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر بلاک ڈیولپمنٹ آفس ہندواڑہ میں یا UIDAI آفس میں اپنا اعتراض درج کریں میعاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا

والد شبیر احمد میر ساکن مرگام تحصیل ہندواڑہ ڈسٹرکٹ کپواڑہ 002

از نیابت دمحال
مضمون: درخواست منجانب رفعت بانو بیواہ نثار احمد ریشی ساکنہ لائسو دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نابالغ پسر Aannam Nisar 27/01/2009
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 27/01/2009 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
نائب تحصیلدار 023

از نیابت چمر
مضمون: درخواست منجانب رئیس احمد شاہ ولد غلام احمد شاہ ساکنہ چمر تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نا بالغ اولادان Huda Rayeas 09/07/2015-Hiba Rayeas 14/11/2018-Mohammad Hashir 21/09/2022
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ نے درخواست باحصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کیا ہے رپورٹ چوکیدار 09/07/2015-14/11/2018-21/09/2022 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/پیدائش اسناد/امونیزیشن کارڈ شامل ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
نائب تحصیلدار 023

از نیابت دمحال
مضمون: درخواست منجانب حسین بانو زوجہ ریاض احمد میر ساکنہ لائسو دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نابالغ دختر Nadia Reyaz 29/04/2009
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 29/04/2009 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
نائب تحصیلدار 023

از نیابت دمحال
مضمون: درخواست منجانب ریاض احمد وگے ولد عبداللہ وگے ساکنہ ننڈی مرگ دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نابالغ پسر Aayan Ahmad 09/05/2020
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/سائلہ مندرجہ بالا کاغذات بمراد حصول تاریخ پیدائش 09/05/2020 کو ہے سائل/سائلہ کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر و بی ڈی او آفس میں موجود نہیں ہے اب سائل/سائلہ تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے لہذا اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر
نائب تحصیلدار 023

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213030014957، جو کہ مسمی عبدالاحد بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکنہ بٹ محلہ زالورہ سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی امتیاز احمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سوم سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

امتیاز احمد بٹ ولد عبدالاحد بٹ ساکنہ بٹ محلہ زالورہ سوپور 004

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213030002136، جو کہ مسمی عبدالاحد ریشی ولد عبدالرزاق ریشی ساکنہ ریشی پورہ ہردشیوہ زینگیر کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی فیاض احمد ڈار ولد غلام حسن ڈار ساکنہ یمبر زلواری پائن کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سوم سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فیاض احمد ڈار ولد غلام حسن ڈار ساکنہ یمبر زلواری پائن زینگیر 004

سکینہ ایتو نے کپواڑہ ضلع کے کالاروس، سوگام علاقوں کا دورہ کیا

جاں بحق طلباء کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت. جی ایم سی ہندواڑہ کا بھی دورہ کیا

،زخمی طلبہ کی خیریت دریافت کی

۔کپواڑہ، 12 اپریل: صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر، سکینہ ایتو نے آج صبح سڑک حادثے میں المناک طور پر اپنی جان گنوانے والے نوجوان طلباء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرنے کے لیے ضلع کپواڑہ کے کالاروس اور سوگام علاقوں کا دورہ کیا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی۔ سابق وزیر، چوہدری محمد رمضان؛ ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، آیوشی سوڈان؛ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈاکٹر جہانگیر بخشی؛ ڈائریکٹر کالجز جموں وکشمیر ڈاکٹر شیخ اعزاز بشیر اور ضلعی انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران بھی وزیر کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران سکینہ نے جاں بحق ہونے والے طلباء کے غمزدہ لواحقین سے ملاقات کی اور واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے خاندانوں کو اس مشکل وقت میں حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ سکینہ نے کہا، "یہ صرف خاندانوں کے لیے ایک ذاتی نقصان نہیں ہے بلکہ پورے علاقے کے لیے ایک المناک لمحہ ہے۔ اس طرح کے ہونہار نوجوان کی جانوں کا ضیاع انتہائی تکلیف دہ ہے۔" وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے متاثرین کے خاندانوں کو ایکس گریشیا ریلیف کا اعلان کیا ہے، اس کے علاوہ اس مہلک سڑک حادثے کی تحقیقات کے لیے مجسٹریل انکوائری کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیسے ہی اس المناک حادثے کی خبر آئی، ڈائریکٹر سکمز، پرنسپل جی ایم سی سری نگر، پرنسپل جی ایم سی ہندواڑہ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور سی ایم او کپواڑہ کو حکومت کی طرف سے الرٹ کر دیا گیا تا کہ زخمی طلباء کے بہترین علاج کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ زخمی طلباء کو حاصل کرنے والے تمام ہسپتالوں کے منتظمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ زخمی طلباء کی ذاتی طور پر اپنی متعلقہ سہولیات پر نگرانی کریں تا کہ ان کے موثر علاج کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر نے ان نوجوان طلباء کی زندگیوں پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس افسوسناک واقعے پر طبی حکام کے فوری ردعمل کی وجہ سے کئی جانیں بچ گئی ہیں اور زخمی طلباء کو فوری طور پر جدید علاج کے لیے ضروری طبی سہولیات میں منتقل کیا گیا ہے۔ بعد میں وزیر نے جی ایم سی ہندواڑہ کا بھی دورہ کیا اور طلبہ کی خیریت دریافت کی۔ دورے کے دوران انہوں نے زخمی طلباء اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کی اور انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد اور تعاون کا یقین دلایا۔ دورے کے دوران طبی عملے کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور دیگر عملے سے کہا کہ وہ زخمی طلباء کی طبی دیکھ بھال کو ترجیح دیں اور متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو ہر طرح کی ضروری مدد فراہم کریں۔ انہوں نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو مزید ہدایت کی کہ وہ زخمی طلباء کے علاج معالجے کی ذاتی طور پر نگرانی کریں اور ان کے موثر علاج کے لیے چوبیس گھنٹے کافی عملہ دستیاب رکھیں۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے وزیر کو بتایا کہ زیادہ تر زخمی طلباء کو مناسب طبی علاج کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے اور فی الحال تین طالب علم جی ایم سی ہندواڑہ میں زیر علاج ہیں، ایک ایک ایس ایم ایچ ایس اور ایس آئی ایم ایس سری نگر میں۔

جاوید رانا نے رائیکا پارک جموں میں ایکو ویسٹا کا افتتاح کیا

جو جموں وکشمیر کے جنگلات کے خزانے کی نمائش کرتا ہے

جموں روزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید رانا نے آج رائیکا پارک جموں میں ایکو ویسٹا کا افتتاح کیا، جو جموں وکشمیر کے جنگلات کے خزانے کی نمائش کرتا ہے۔ مسٹر جاوید رانا جو اس موقع پر مہمانِ خصوصی تھے، نے کہا کہ ایکو ویسٹا ہمارے خوبصورت خطے کے قدرتی ورثے کی بحالی اور ان کے تحفظ کیلئے ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے استحکام کی وضاحت ایک قابلِ عمل اقدام سے ایک فعال، تخلیق نو کی حکمت عملی تک ہے۔ ایکو ویسٹا کو ایک جدید ترین میوزیم کے طور پر تیار کیا گیا ہے جو جموں و کشمیر کے امیر متنوع اور انمول جنگلات کے خزانے کی نمائش کیلئے وقف ہے۔ اس موقع پر وزیر نے کہا کہ اس کی جدید نمائشوں، تصاویر، نمونے اور ماڈلز کے ذریعہ یہ میوزیم ہمارے جنگلات کی خوبصورتی کو اجاگر کرے گا۔ وزیر نے کہا کہ ایکو ویسٹا نہ صرف نصابی کتب کے ذریعے بلکہ براہ راست، سپرش تجربے کے ذریعے جنگل سے رابطہ قائم کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ہمارے فطری ماحول کی طرف تعریف اور ذمہ داری کے گہرے احساس کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ ایکو ویسٹا کی سب سے قابل ذکر خصوصیات میں سے ایک اس کے براہ راست نمونے کی نمائش ہے جو نوجوان نسل کے تجربے کو بڑھانے اور سیکھنے میں کافی مدد فراہم کرے گا۔ اس موقع پر کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا اور پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ سریش کمار گپتا نے بھی ایکو ویسٹا کے بارے میں روشنی ڈالی۔

کولگام میں منریگا پر ورکشاپ کا انعقاد

کولگام، 12 اپریل: آج منی سیکرٹریٹ کولگام کے کانفرنس ہال میں 'منریگا کے ذریعے پائیدار اور مجموعی ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے' پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد کلیدی اسٹیک ہولڈرز کو اس بات پر غور کرنے کے لیے اکٹھا کرنا تھا کہ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) کو دیہی علاقوں میں پائیدار اور جامع ترقی حاصل کرنے کے لیے کس طرح زیادہ مؤثر طریقے سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تقریب کا افتتاح ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی ڈی سی) کولگام، اطہر عامر خان نے کیا۔ انہوں نے دیہی روزگار کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی پائیداری، سماجی مساوات اور نچلی سطح پر ترقی کو فروغ دینے میں MGNREGA کی تبدیلی کی صلاحیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم غریبوں میں سے غریب ترین افراد کے لیے ان کی فلاح و بہبود کے لیے ہے، اور ضرورت اس بات کو یقینی بنانے کی ہے کہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کو زمینی سطح پر فائدہ پہنچے۔ ورکشاپ کے دوران جن اہم مسائل پر بات کی گئی ان میں MGNREGA کے تحت پائیدار اثاثہ بنانے کے بہترین طریقہ کار، دیگر دیہی ترقیاتی پروگراموں کے ساتھ ہم آہنگی کی حکمت عملی، مجموعی ترقی اور صلاحیت کی تعمیر میں کمیونٹی کی شراکت کا کردار اور MGNREGA کے نفاذ میں اختراع شامل ہیں۔ دیہی ترقی اور پنچایتی راج محکمہ کے عہدیداروں نے علم کے اشتراک اور باہم بات چیت میں حصہ لیا۔ ملک بھر سے MGNREGA کی کامیاب مداخلتوں پر روشنی ڈالنے والے کیس اسٹڈیز پیش کیے گئے، جس میں پانی کے تحفظ، جنگلات، معاش کے تنوع اور لچک پیدا کرنے میں پروگرام کے کردار کو ظاہر کیا گیا۔ ورکشاپ کا اختتام پائیدار ترقیاتی اہداف (SDGs) کے ساتھ ہم آہنگی میں MGNREGA کی تاثیر کو بڑھانے کے لیے قابل عمل سفارشات کے ایک سیٹ کے ساتھ ہوا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ اقتصادی ترقی ماحولیاتی نگہداشت اور سماجی شمولیت کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ تقریب میں سالانہ ایکشن پلان 2025-26 پر بھی توجہ مرکوز کی گئی اور اس پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوسروں کے علاوہ، ورکشاپ میں ADDC، ACD، Xen RDD، تمام BDOs، AEEs، پروگرام آفیسرز، GRS، VLWs اور محکمہ کے دیگر افسران نے شرکت کی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے لوگوں کو بیساکھی کی مبارکباد دی۔

جموں، 12 اپریل: لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا نے بیساکھی کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی ہے، جو اتوار، 13 اپریل، 2025 کو منائی جائے گی۔ اپنے پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے: "بیساکھی کے پرمسرت موقع پر، میں سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ یہ ایک پروقار موقع ہے کہ ہم انادا تا کسانوں کے تئیں اپنی گہرائیوں سے اظہار تشکر کریں اور ملک کی ترقی میں ان کے انمول شراکت کا احترام کریں۔ بیساکھی گہری تاریخی اور روحانی اہمیت رکھتی ہے، جس میں دسویں گرو گرو گوبند سنگھ صاحب جی کے ذریعہ خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس مقدس دن پر، آیئے ہم گرو گوبند سنگھ جی کی بے لوث خدمت، راستبازی، ہمت، اتحاد، مساوات اور عقیدت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کا عزم کریں۔ دعا ہے کہ اس سال بیساکھی سب کے لیے امن، خوشحالی اور خوشی کا آغاز کرے۔"

لفٹیننٹ گورنر نے ہندواڑہ حادثے پر دُکھ کا اظہار کیا

جموں رلفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے ہندواڑہ میں المناک بس حادثے پر اپنی گہری تکلیف کا اظہار کیا ہے جس میں دو نوجوان طلباء اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور دیگر زخمی ہو گئے۔ لفٹیننٹ گورنر نے فوت ہوئے طلباء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ سوگوار خاندانوں کو نا قابل تلافی نقصان اٹھانے کی طاقت فرفاہم کرے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر پوسٹ کیا ۔ہندواڑہ کالج بس حادثے میں دو نوجوان طلباء کی موت کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔ غم کی اس گھڑی میں میرے خیالات سوگوار کنبہ کے ساتھ ہیں۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا گو ہوں۔

وزیر اعلیٰ نے ہندواڑہ حادثے پر دُکھ کا اظہار کیا

مشیر ناصر اسلم وانی اور وزیر جاوید ڈار کو ہسپتال کا دورہ کرنے کی ہدایت

ہلاک ہونے والے طالب علموں کے لواحقین کیلئے ایکس گریشا کا اعلان کیا

سرینگر روزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج صبح ہندواڑہ کے قریب المناک سڑک حادثے پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا جس میں گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) سوگام کے دو طلباء کی موت واقع ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ''اس بدقسمت واقعے میں دو نوجوانوں، ذہین طلباء کی جان چلی گئی جو ہم سب کیلئے ایک المیہ ہے غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں سے میری دلی تعزیت ۔میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے بھی دعا کرتا ہوں۔ ہم صورتحال پر قریبی نگرانی کر رہے ہیں اور تمام ضروری امداد کو یقینی بنا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور وزیر جاوید احمد ڈار زخمی طلباء کے علاج کی نگرانی کیلئے ہندواڑہ ہسپتال گئے۔ مشیر اور وزیر نے ڈاکٹروں اور طبی عملے کے ساتھ بات چیت کی جس میں ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ مریضوں کی بازیابی کی معیاری نگہداشت اور قریبی نگرانی کو یقینی بنائیں۔ اس سے قبل مشیر وانی نے ایس ایم ایچ ایس ہسپتال سرینگر کا بھی دورہ کیا جہاں کچھ زخمی طلباء کو خصوصی علاج کیلئے منتقل کیا گیا تھا۔ انہوں نے طبی انتظامات کا جائزہ لیا، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد سے بات کی اور بلا تعطل اور موثر طبی امداد کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے بعد وزیر اور مشیر نے سوگوار خاندانوں کے ساتھ بھی ملاقات کی اور ان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہلاک ہونے والے طلباء کے اہلِ خانہ کیلئے ایک/ایک لاکھ روپے اور زخمی ہونے والے طلباء کیلئے 25 /25 ہزار روپے کی ایکس گریشیا کا اعلان کیا۔

جی ایم سی ہندواڑہ میں زخمیوں کی عیادت

اے ڈی سی ہندواڑہ نے بھی زخمی طلباء کی عیادت کی

۔کپواڑہ، 12 اپریل: ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کپواڑہ، آیوشی سوڈان نے آج ہفتہ کی صبح وودھ پورہ ہندواڑہ میں کالج بس کے پیش آنے والے بدقسمت سڑک حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا جس کے نتیجے میں دو طالب علموں کی موت ہو گئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ واقعے کے فوراً بعد ڈی سی جی ایم سی ہندواڑہ پہنچے جہاں زخمیوں کو لے جایا گیا اور ان کا علاج جاری ہے۔ انہوں نے صورتحال کا جائزہ لیا اور ہسپتال کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے مناسب علاج اور دیکھ بھال کو یقینی بنائیں۔ آیوشی نے اس واقعہ پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا اور غمزدہ خاندانوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا جنہوں نے اس افسوسناک حادثے میں اپنے عزیزوں کو کھو دیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ڈی سی نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہے اور ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) ہندواڑہ، جاوید نسیم مسعودی نے بھی ضلع اسپتال ہندواڑہ میں سڑک حادثے کے متاثرین کی عیادت کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زخمی طلباء اور اسپتال کے عملے سے بات چیت کی اور اسپتال انتظامیہ کو زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بہترین طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور زخمیوں کی صحت یابی کی دعا کی۔

چیئر پرسن ڈی ڈی سی پلوامہ نے ڈسٹرکٹ کیپیکس کا جائزہ لیا۔

پلوامہ، 12 اپریل: ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) پلوامہ کے چیئر پرسن سید عبدالباری اندرابی نے آج سرکٹ ہاؤس پلوامہ میں جنرل کونسل میٹنگ کی صدارت کی جس میں ڈسٹرکٹ کیپیکس بجٹ 2024-25 کے تحت کئے گئے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ شروع میں، چیف پلاننگ آفیسر (سی پی او) پلوامہ نے پچھلے مالی سال میں مکمل ہونے والے پروجیکٹوں کا ایک جامع جائزہ پیش کیا۔ پریزنٹیشن میں اہم شعبوں بشمول چھوٹی آبپاشی، سڑکیں اور عمارتیں (R&B)، ابتدائی اور ثانوی تعلیم، صحت، یوتھ سروسز اور کھیل، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE)، اسپیریشنل بلاک ڈیولپمنٹ اسکیمیں اور خواہش مند پنچایت ترقیاتی اسکیمیں شامل ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 2024-25 کے لیے کل منظور شدہ اخراجات 2000000 روپے ہیں۔ 57.8471 لاکھ مارچ 2025 کے آخر تک دستیاب فنڈز کی رقم روپے تھی۔ 70.7299 لاکھ، جب کہ خرچ ہوئے روپے۔ 36.6141 لاکھ، دستیاب فنڈز کے مقابلے میں ایک متاثر کن 13.84٪ اخراجات کی عکاسی کرتا ہے، جو UT میں سب سے زیادہ ہے۔ میٹنگ کے دوران چیئر پرسن ڈی ڈی سی نے ڈسٹرکٹ کیپیکس اور دیگر ترقیاتی سکیموں کے تحت کئے گئے کاموں کی جسمانی اور مالی حالت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام منظور شدہ کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا اور افسران پر زور دیا کہ وہ کسی بھی قسم کی کوتاہی کو روکنے کے لیے فنڈ کے 100 فیصد استعمال کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام منصوبوں کے نفاذ میں شفافیت اور جوابدہی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ دیہی ترقی کے محکمے (RDD) کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے، چیئر پرسن نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز (BDOs) کو مشورہ دیا کہ وہ باغبانی، پھولوں کی زراعت، سیری کلچر، اور یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جیسے محکموں کے ساتھ موثر ہم آہنگی پر توجہ دیں۔ انہوں نے خاص طور پر امرت سروروں کی افزائش اور خوبصورتی کی ضرورت پر زور دیا اور BDOs پر زور دیا کہ وہ فی بلاک کم از کم ایک فعال امرت سرور کی ترقی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں ڈی ڈی سی، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، پلوامہ کے ممبران نے شرکت کی۔ چیف ایجوکیشن آفیسر، پلوامہ؛ جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ (سی پی او)، پلوامہ؛ بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور دیگر محکموں کے افسران۔ یہ میٹنگ زمینی سطح پر ٹھوس نتائج حاصل کرنے کے لیے بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن اور کمیونٹی کی شمولیت کو بڑھانے کے مطالبے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

سکینہ ایتو نے ہندواڑہ سڑک حادثے پر دُکھ کا اظہار کیا
ڈائریکٹر سکمز کو زخمی طلباء کی ذاتی نگرانی کیلئے کہا

سرینگر روزیر صحت اور میڈیکل ایجوکیشن سکینہ ایتو نے آج ہندواڑہ میں پیش آئے المناک سڑک حادثے پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا جس کے نتیجے میں ایک ذہین طالب علم تبسم مشتاق کی موت ہوگئی اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ وزیر نے اس المناک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غمزدہ کنبے کے ساتھ میری دلی ہمدردی ہے اور میں دعا کرتی ہوں کہ سوگوار کنبے کو اس نا قابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت ملے۔ وزیر نے ڈائریکٹر سکمز، پرنسپل جی ایم سی ہندواڑہ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور سی ایم او کپواڑہ پر زور دیا کہ وہ زخمی طلباء کیلئے بہترین ممکنہ علاج کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈائریکٹر سکمز سے کہا کہ وہ شدید زخمی طلباء کی ذاتی طور پر نگرانی کریں اور ان کے موثر علاج کو یقینی بنائیں۔

لفٹیننٹ گورنر نے سپاہی کلدیپ چند کو خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں رلفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آرمی کے سپاہی کلدیپ چند کو خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے سندر بنی کے کیری بٹل میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے اپنی قیمتی جان کی قربانی دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''میں اپنی آرمی کے سپاہی کلدیپ چند کی اعلیٰ قربانی کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنی ڈیوٹی کے دوران اپنی جان نچھاور کی۔ ان کی بہادری اور قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ پوری قوم غم کی اس گھڑی میں شہید کے کنبہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے''۔

نائب وزیر اعلیٰ نے آیورویدک میڈیکل کالج اکھنور کا اچانک دورہ کیا

ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل کیلئے عمل آوری ایجنسی کو ہدایت جاری کی

جموں، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا معائینہ کرنے کیلئے اکھنور میں گورنمنٹ آیورویدک میڈیکل کالج اور نرسنگ کالج کا اچانک دورہ کیا۔ متعلقہ عہدیداروں نے آیورویدک میڈیکل کالج میں بوائیز ہوسٹل اور گرلز ہوسٹل سمیت منظور شدہ کاموں کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ بوائیز ہوسٹل کیلئے 6.39 کروڑ روپے، گرلز ہوسٹل کیلئے 6.50 کروڑ روپے اور نرسنگ کالج میں ایک اضافی نئے بلاک کیلئے 2.64 کروڑ روپے منظور کئے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تمام کام 10 سے 12 ماہ کی مدت کے اندر مکمل ہو جائیں گے۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے تعمیراتی کاموں کے معیار کا معائینہ کیا اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام پر عملدرآمد میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے [illegible] کام کی رفتار کو تیز کریں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ تمام کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں۔

لفٹیننٹ گورنر نے بیساکھی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد دی

جموں رلفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے بیساکھی کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا بیساکھی کے موقع پر میں سب کو اپنے دل سے سلام اور نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بیساکھی کی گہری تاریخی اور روحانی اہمیت ہے جس میں دسویں گورو، گورو گوبند سنگھ صاحب جی کے ذریعہ خالصہ پنتھ کی بنیاد کی نشاندہی کی گئی ہے۔ آیئے اس مقدس دن پر گورو گوبند سنگھ جی کے ذریعہ بےلوث خدمت، راستبازی، ہمت، اتحاد، مساوات اور عقیدت کے اصولوں کو برقرار رکھنے کا عزم کریں

سفارتی جنگ سے عسکری تصادم تک عالمی طاقتوں کی رسہ کشی

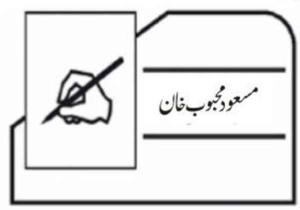

دنیا کی تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی طاقت کا عدم توازن پیدا ہوا، زمین پر ظلم، فتنہ اور فساد نے جنم لیا۔ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور اگر (اس طریقے سے) اللہ ایک گروہ کو دوسرے کے ذریعے سے دفع نہ کرتا رہتا تو زمین میں فساد پھیل جاتا لیکن اللہ تعالیٰ تو تمام جہانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔“ (القرآن - سورۃ البقرہ: 251)۔ یہی حقیقت آج کی عالمی سیاست پر بھی لاگو ہوتی ہے، جہاں بڑی طاقتیں ایک دوسرے کے خلاف صف آراء ہیں، اور دنیا طاقت کی اس رسہ کشی میں اُلجھی ہوئی ہے۔ دنیا کے افق پر چار عظیم دیوہیکل روس، امریکہ، چین اور ایران بی یہ چار قوتیں آج کے عالمی افق پر نمایاں ہیں، اور ہر ایک اپنی اپنی راہ متعین کرنے کے جتن میں مصروف ہے۔

اسلام عدل و انصاف پر مبنی ایک ایسا عالمی نظام پیش کرتا ہے، جہاں نہ کسی قوم کو بلا جواز فوقیت دی جا سکتی ہے اور نہ ہی کسی قوم کو ظلم و استبداد کی بھینٹ چڑھنے دیا جا سکتا ہے۔ مگر آج دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ طاقتور قوموں کے ذاتی مفادات اور سیاسی تسلط کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ تصادم محض سرحدوں کی حفاظت، معیشت کی بقا، یا سفارتی تعلقات کی بہتری کے لیے نہیں، بلکہ ایک ایسی حکمرانی کی خواہش کا نتیجہ ہے جس میں دنیا پر بالادستی حاصل کرنے کی خواہش کارفرما ہے۔

اسلامی تعلیمات ہمیں انصاف، امن اور حکمت کے اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کرتی ہیں، جہاں طاقت کو ظلم کے بجائے فلاح کے لیے استعمال کیا جائے۔ لیکن آج کی دنیا میں طاقت کا استعمال کمزور قوموں کو دبانے، معیشت کو کنٹرول کرنے، اور دنیا پر اثر و رسوخ قائم رکھنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ یہ وہ صورتحال ہے جسے اسلامی بصیرت کے تحت سمجھنے اور اس کے حل کے لیے تدبیر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مضمون اسی عالمی منظرنامے کو سمجھنے کی کوشش ہے، تاکہ ہم جان سکیں کہ آج کی دنیا میں طاقت کے نئے مراکز کیسے بن رہے ہیں، قوموں کے درمیان تعلقات کیسے تبدیل ہو رہے ہیں، اور اسلامی اصولوں کی روشنی میں اس کا کیا حل ہو سکتا ہے۔

کبھی بازوؤں کی قوت، کبھی درہم و دینار
زمانہ جنگ میں بدلا بدلتی ہے تلوار

طاقت کے چار کہنہ مشق شہسوار بی روس، امریکہ، چین اور ایران بی اپنی اپنی بادشاہتوں کے قلعوں میں مورچہ زن ہیں، جہاں سیاست کی شطرنج بچھ چکی ہے، معیشت کی تلواریں کھنچ چکی ہیں، اور اسٹریٹیجک چالوں کے زخم نمایاں ہیں۔ یہ محض سرحدوں کی جنگ نہیں، نہ صرف معیشت کی کشمکش ہے، اور نہ ہی سفارتی چالوں کا سادہ سا کھیل، بلکہ طاقت کی ایک مہیب بساط ہے، جہاں ہر مہرہ بے چین کھڑا ہے۔ کوئی توسیع کے خواب بُن رہا ہے، کوئی دفاع کی فصیل بلند کر رہا ہے، تو کوئی پس پردہ چالوں سے بازی پلٹنے کی تدبیر میں مصروف ہے۔ یہ درحقیقت ایک پیچیدہ داستان ہے، جہاں سیاست کی باریکیاں، اقتصادی مسابقت کی تیز دھاریاں، اور اسٹریٹیجک منصوبوں کے غیر مرئی دھاگے ایک دوسرے میں اُلجھے ہوئے ہیں، اور ہر طاقت اپنی چال کو حتمی اور فیصلہ کن بنانے کے لیے کوشاں ہے۔

یہ دنیا کے افق پر معلق وہ کہانی ہے جہاں اقتصادی طوفان اٹھتے ہیں، سفارتی ہوائیں بدلتی ہیں، اور عسکری بادل گرجتے ہیں۔ کہیں مغربی دیواریں مضبوط کی جا رہی ہیں، کہیں مشرقی اتحاد بُنتے جا رہے ہیں، اور کہیں خاموش معاہدوں کے سائے میں نئے جہان تخلیق ہو رہے ہیں۔ وقت کی سِل پر لکھی یہ داستان بتاتی ہے کہ زمین پر اقتدار کی جنگ کبھی تھمی نہیں، فقط اس کے رنگ، اس کے میدان اور اس کے کھلاڑی بدلتے رہتے ہیں۔

یہ چاروں ممالک عالمی سیاست کے وہ چراغ ہیں، جن کی روشنی اور سائے دنیا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ امریکہ، جو طویل عرصے سے خود کو دنیا کا حاکمِ اعلیٰ سمجھتا آیا ہے، اب چین کی بلند ہوتی دیواروں سے خائف نظر آتا ہے۔ چین، جس نے اپنی معیشت کو ایک سدِ سکندری کی مانند استوار کیا ہے، مغرب کی آنکھ میں چبھنے لگا ہے۔ چین اور امریکہ تائیوان کے مسئلے پر آمنے سامنے ہیں، جہاں چین تائیوان کو اپنا حصہ سمجھتا ہے، جب کہ امریکہ اس کی حمایت کر رہا ہے۔

روس، جو تاریخ کے اوراق میں کبھی زاروں کا مسکن رہا، کبھی سوویت یونین کی سرخ آندھی میں لپٹا، آج پھر ایک ایسی طاقت بننے کی جدوجہد میں ہے جو مغرب کے برابر کھڑی ہو سکے۔ روس امریکہ اور نیٹو (NATO) کے مقابلے میں اپنی حیثیت کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے، خاص طور پر یوکرین جنگ کے بعد مغربی ممالک سے اس کی کشیدگی مزید بڑھ چکی ہے۔ اور ایران، تہذیبوں کی قدیم زمین، جسے نہ صرف مغربی سازشوں بلکہ خطے کی اندرونی رقابتوں کا بھی سامنا ہے، اپنے نظریاتی اور جغرافیائی محاذ پر تن تنہا سینہ سپر ہے۔ ایران، جو خطے میں ایک بڑی طاقت ہے، مغربی دنیا، خاص طور پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں (جیسے اسرائیل اور سعودی عرب) سے ٹکراؤ میں ہے۔ ایران مشرقِ وسطیٰ میں اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے، جب کہ امریکہ اور اسرائیل اس کو محدود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

دنیا کی اس کشمکش کا دوسرا اور شاید سب سے زیادہ محسوس کیا جانے والا پہلو ”اقتصادی برتری“ کا ہے، جو اب عالمی طاقتوں کے درمیان ایک نئی جنگ کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ امریکہ، جو ڈالر کو دنیا کی معیشت کا مرکزی ستون بنائے رکھنے کا خواہاں ہے، چین کی یوان پر مبنی اقتصادی حکمتِ عملی سے واضح طور پر مضطرب نظر آتا ہے۔ اس کشیدگی نے چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی محاذ آرائی کو جنم دیا ہے، جو اب چپ مینوفیکچرنگ، 5G ٹیکنالوجی، اور دیگر جدید صنعتوں تک پھیل چکی ہے۔ ادھر روس، جو مغربی پابندیوں کی فولادی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے، اپنی معیشت کو سہارا دینے اور مغرب پر انحصار کم کرنے کے لیے چین اور ایران کے ساتھ متبادل اقتصادی اور تجارتی راستوں کی تلاش میں ہے۔ ان پابندیوں نے اگرچہ روسی معیشت کو دباؤ میں رکھا ہے، مگر ساتھ ہی ایک نیا بلاک بھی ابھرتا دکھائی دے رہا ہے۔

اسی طرح ایران، جو کئی دہائیوں سے امریکی اقتصادی پابندیوں کا شکار ہے، اپنی معیشت کو زندہ رکھنے کے لیے مشرقی طاقتوں کی طرف بڑھ رہا ہے۔ چین اور روس کے ساتھ اس کے بڑھتے ہوئے تجارتی و توانائی معاہدے نہ صرف اس کی بقاء کی علامت ہیں بلکہ مغربی اقتصادی نظام سے ہٹ کر ایک متبادل نظام کے قیام کی کوشش کا حصہ بھی ہیں۔ یوں عالمی طاقتوں کی یہ کشمکش صرف جغرافیائی یا عسکری نہیں، بلکہ اقتصادی میدان میں بھی شدت اختیار کر چکی ہے، جہاں نئی صف بندیاں اور نئے اتحاد ایک بدلتے ہوئے عالمی نظام کی نوید دے رہے ہیں۔

یہ ممالک صرف الفاظ اور معاہدوں کی دنیا تک محدود نہیں رہے، بلکہ عسکری محاذوں پر بھی برسرِ پیکار ہیں۔ یوکرین میں روس کی پیش قدمی اور اس کے خلاف مغربی ممالک کی سخت مزاحمت، بحرالکاہل میں چین اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی، ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے ممکنہ حملے، اور عالمی سطح پر دفاعی اتحادوں کی نئی صف بندیاں اس امر کی غماز ہیں کہ آج کی جنگیں صرف روایتی میدانوں میں نہیں، بلکہ سفارت کاری، معیشت، ٹیکنالوجی، اور اطلاعات کے ہر محاذ پر جاری ہیں۔

ایسے میں عالمی طاقتوں کی نئی صف بندیاں ایک خاص اہمیت اختیار کر چکی ہیں۔ امریکہ کے اتحادیوں میں نیٹو، یورپی یونین، جاپان اور بھارت شامل ہیں، جو مل کر روس اور چین کے اثر و رسوخ کو محدود کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کے برعکس، روس اور چین ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں اور مغربی غلبے کے مقابلے میں مشترکہ حکمتِ عملی اختیار کر رہے ہیں۔ ایران اور روس کے مابین بھی دفاعی اور توانائی کے شعبوں میں گہرے تعلقات قائم ہیں، جو مشرقِ وسطیٰ میں ایک نیا توازن پیدا کر رہے ہیں۔

دنیا ایک ”ملٹی پولر“ ورلڈ آرڈر کی جانب بڑھ رہی ہے، جہاں امریکہ کی یک قطبی حکمرانی کو چیلنج کیا جا رہا ہے۔ چین، روس، ایران اور دیگر علاقائی طاقتیں اپنے اپنے بلاکس بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اسی تناظر میں برکس (BRICS) جیسے اقتصادی اتحاد ابھر کر سامنے آ رہے ہیں، جو مغربی اقتصادی نظام کا متبادل پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ نئے اتحاد نہ صرف معیشت، بلکہ عالمی سیاست، دفاع، اور سفارت کاری کے میدانوں میں بھی اثر انداز ہونے لگے ہیں۔

ہے یہ دنیا کی سیاست کا عجب میدان بھی
دوستی پردے میں ہے اور درپردہ طوفان بھی

یہ ممالک مختلف محاذوں پر ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار ہیں، لیکن ساتھ ہی بعض معاملات پر ایک دوسرے سے تعاون بھی کرتے ہیں۔ دنیا میں طاقت کا توازن بدل رہا ہے، اور اس کشمکش کے نتیجے میں عالمی سیاست میں نئے بلاکس اور اتحاد بنتے جا رہے ہیں۔

یہ دنیا ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے، جہاں کوئی ایک ملک تنہا سب پر حکمرانی نہیں کر سکتا۔ جہاں ہر طاقت اپنی جگہ بنانے کی کوشش کر رہی ہے، جہاں اتحاد ٹوٹ رہے ہیں اور نئے محاذ کھل رہے ہیں۔ آج کی دنیا میں جنگیں صرف تلوار اور توپ سے نہیں لڑی جاتیں بلکہ سفارت کاری، معیشت، ٹیکنالوجی اور میڈیا کے ہتھیار بھی اتنے ہی مؤثر ہیں۔ یہ کشمکش نہ آج شروع ہوئی تھی، نہ کل ختم ہوگی۔ بس وقت کی گردش میں یہ کہانی نئے کرداروں، نئے عنوانات اور نئے میدانوں کے ساتھ آگے بڑھتی رہے گی، اور دنیا کے باسی اسی کھیل کے تماشائی اور بعض اوقات مہروں کے طور پر شامل رہیں گے۔

دنیا میں طاقت کی یہ رسہ کشی اور اقتدار کی جنگ کوئی نئی بات نہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی قوت و اختیار چند طاقتوں کے ہاتھ میں مرتکز ہوا، کمزور اقوام استحصال اور جبر کا شکار ہوئیں۔ مگر اسلام دنیا میں طاقت کے حصول کو ایک ذمہ داری قرار دیتا ہے، نہ کہ استبداد کا ذریعہ۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: ”اور ہم چاہتے تھے کہ جنہیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے، ان پر احسان کریں اور انہیں پیشوا بنائیں اور زمین کا وارث بنائیں۔“ (القصص: 5)۔ یہ آیت اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ اللہ کی نظر میں طاقت اور اختیار کسی قوم کی اجارہ داری نہیں بلکہ ایک آزمائش ہے۔ جو قوم بھی عدل، حق اور امن کے اصولوں پر چلے گی، وہی دیرپا کامیابی حاصل کرے گی۔

کبھی تلوار، کبھی سازش، کبھی گفتار کی جنگ
یہ سیاست کے فقیہہ لوگ ہیں، بے کار کی جنگ

آج کی عالمی سیاست میں جہاں اقتصادی تسلط، عسکری مقابلہ آرائی اور سفارتی چالیں جاری ہیں، وہاں اسلامی تعلیمات عدل و انصاف، باہمی احترام اور امن پر زور دیتی ہیں۔ اسلام نہ تو ظالمانہ تسلط کی حمایت کرتا ہے، نہ ہی کسی بھی قوم کے حقوق سلب کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ عدل کرو، یہی تقویٰ سے قریب تر ہے۔“

موجودہ عالمی منظرنامے میں جہاں طاقتور ممالک اپنی حکمت عملی کے ذریعے دوسروں کو دبانے کی کوشش میں لگے ہیں، وہاں دنیا کے ہر فرد اور ہر قوم کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ حقیقی استحکام طاقت کے توازن میں نہیں، بلکہ عدل و مساوات میں ہے۔ اگر عالمی قوتیں اسلامی اصولوں کے مطابق انصاف، حقوق کی برابری اور امن کو فروغ دیں، تو یہ دنیا فتنہ و فساد کی آماجگاہ کے بجائے امن و سلامتی کی مثال بن سکتی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔“ (مسلم)۔ لہٰذا، عالمی سیاست میں حکمرانوں، پالیسی سازوں اور اقوام کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ آیا وہ طاقت کے اس کھیل میں انصاف کے ساتھ کھڑے ہیں یا ظلم کا حصہ بن رہے ہیں۔ جو بھی قوم عدل کے اصولوں پر چلے گی، وہی بالآخر سرخرو ہوگی، کیونکہ یہ دنیا ایک امتحان گاہ ہے، اور کامیابی کا اصل پیمانہ اللہ کے ہاں دی جانے والی جزا و سزا ہے۔

یہ جو دنیا کے خدائی کے ہیں خوابیدہ اسیر
کبھی فرعون بھی تھے، آج کہاں ہیں وہ پیر؟

تنہائی میں بھی پاکیزگی اختیار کیجیے۔۔۔!

از: ڈاکٹر امجد حسین

خلوت، عربی زبان کا لفظ ہے، جس کا معنیٰ تنہائی اور علاحدگی ہے۔ دنیاوی زندگی میں خلوت یعنی تنہائی انسان کے لیے اچھائی اور برائی کے درمیان ایک کش مکش کا سبب ہوتی ہے۔

ایک طرف شیطان و شیطانی قوت بُرائی کی لذت کو خوب صورت و مزین صورت میں پیش کرتی ہے تو دوسری جانب ایمان و ایمانی طاقت اسے بتاتی ہے، اللہ تعالیٰ تجھے دیکھ رہا ہے، تیری ہر بات کو سن رہا ہے، وہ تیرے ساتھ ہے۔ ”تیری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے۔“ لہٰذا: ”جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈرو۔“ (جامع ترمذی) اور: ”اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ کون اللہ تعالیٰ سے غائبانہ ڈرتا ہے۔“ (المائدہ) چناں چہ ان دو میں سے ایک ندا پر انسان لبیک کہتے ہوئے پھر یا تو اپنی نیکیوں کی بربادی کا راستہ اختیار کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے ہاں خوف و خشیت پر موعود تمام انعامات و بشارات کا مستحق بنتا ہے۔

اسی آزمائش کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ المائدہ میں یوں ذکر فرمایا ہے، مفہوم:

”اے ایمان والو! اللہ ایسے شکار کے ذریعے تمہاری آزمائش کرے گا جو تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی زد میں ہوں گے، یہ دیکھنے کے لیے کہ کون غائبانہ طور پر اللہ سے ڈرتا ہے۔“ (المائدہ)

عصر حاضر میں یہ شکار جس کے ذریعے تنہائی میں ہر انسان ایک آزمائش میں مبتلا ہے وہ آج اس کے ہاتھ کا کنگن اسمارٹ فون ہے۔ جس کے صارفین کی تعداد ایک محتاط اندازے کے مطابق پانچ ارب کے لگ بھگ ہے اور اس کی رسائی برائی اور گناہ کے تمام اسباب و صورتوں تک اس قدر وسیع و سریع ہے کہ ایک کلک پر اس کی ہوش ربا صورتیں منکشف ہو کر اس کے ایمان و اعمال کو اپنے گھیرے میں لے کر دیمک کی طرح چاٹ کر صاف کر دیتی ہیں۔ حتیٰ کہ بہت سے نیک، شریف النفس و سلیم الفطرت طبقات بھی نافرمانی، شہوت رانی کے ٹھاٹھیں مارتے سیلاب میں خس و خاشاک کی طرح بہہ جاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق، مفہوم: ”یہی وہ لوگ ہیں جن کے تمام (نیک) اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے۔“ کا مصداق بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انسان میں طبعی طور پر یہ صلاحیت رکھی ہے کہ وہ نیکی کے ماحول اور شرم و حیاء کے وصف کی بناء پر لوگوں کے سامنے بہت سے گناہوں سے صرف اس جذبہ کی بناء پر محفوظ رہتا ہے کہ ”دیکھنے والے کیا کہیں گے“ مگر تنہائی میں جب بہ ظاہر ہر نظر سے اوجھل ہوتا ہے اور صرف ایک اللہ کی نظر کے سامنے ہوتا ہے، اپنے آپ کو برائی و گناہ کے سپرد کر بیٹھتا ہے۔ حقیقت میں یہی اس کی حقیقی کیفیت اور اصلی چہرہ ہوتا ہے۔ جو بہ ظاہر لوگوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس لیے خلوت (تنہائی) میں کیا گیا عمل ہمیں ہماری پہچان دیتا ہے کہ ہم اصلاً اچھے ہیں یا بُرے۔

اسی کیفیت کا پردہ چاک کرتے ہوئے کسی نے کہا تھا:

بہت مشکل ہے بچنا بادۂ گلگوں سے خلوت میں
بہت آسان ہے یاروں میں معاذ اللہ کہہ دینا

اور نبی کریم ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے، مفہوم: ”اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے اچھا کر دے۔“ آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ”تین چیزیں باعث نجات ہیں، غضب اور خوشی دونوں صورتوں میں عدل کرنا، امیری اور فقیری میں میانہ روی اختیار کرنا اور خلوت (تنہائی) اور جلوت (ہجوم) میں اللہ کا خوف قائم رکھنا۔“ یہی تنہائی میں خوف و خشیت ”صفت احسان“ کا تقاضا ہے یعنی: ”تم اللہ تعالیٰ کی بندگی ایسے کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھ رہے تو (یقین رکھو) وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔“ چناں چہ ظاہر میں نیک رہنا اور چھپ کر گناہ کرنا تقویٰ نہیں بل کہ ریاکاری ہے۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ”قیامت کے دن کچھ لوگوں کو جنت کی طرف لے جانے کا حکم ہوگا یہاں تک کہ جب وہ جنت کے قریب پہنچ کر اُس کی خوش بُو سونگھیں گے، اس کے محلات اور اس میں اہل جنت کے لیے اللہ تعالیٰ کی تیار کردہ نعمتیں دیکھ لیں گے تو آواز دی جائے گی: انہیں جنت سے لوٹا دو کیوں کہ ان کا جنت میں کوئی حصہ نہیں۔ (یہ ندا سن کر) وہ ایسی حسرت کے ساتھ لوٹیں گے کہ ان جیسی حسرت کے ساتھ ان سے پہلے لوگ کبھی نہ لوٹے ہوں گے۔ پھر وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! اگر تو اپنا ثواب اور اپنے نیک بندوں کے لیے تیار کردہ نعمتیں دکھانے سے پہلے ہی ہمیں جہنم میں داخل کر دیتا تو یہ ہم پر زیادہ آسان ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: میں نے ارادتاً تمہارے ساتھ ایسا کیا (اور اس کی وجہ یہ ہے کہ) جب تم تنہائی میں ہوتے تھے تو بڑے بڑے گناہ کر کے میرے ساتھ اعلان جنگ کرتے تھے اور جب لوگوں سے ملتے تھے تو عاجزی و انکساری کے ساتھ ملتے تھے اور لوگوں کو اپنی وہ حالت دکھاتے تھے جو تمہارے دلوں میں میرے لیے نہیں ہوتی تھی۔ تم لوگوں سے ڈرتے تھے مگر مجھ سے نہیں ڈرتے تھے۔ تم لوگوں کی عزت کرتے تھے مگر میری نافرمانی کرتے تھے۔ تم لوگوں کی وجہ سے بُرا کام کرنا چھوڑ دیتے تھے لیکن میری وجہ سے برائی نہ چھوڑتے تھے۔ آج میں تمہیں اپنے ثواب سے محروم کرنے کے ساتھ اپنے عذاب کا مزہ بھی چکھاؤں گا۔ (معجم الاوسط)

چناں چہ تنہائی کے گناہ اللہ تعالیٰ کے غضب و قہر کے نزول کا سبب ہیں۔ اسی لیے حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے: ”تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرنے سے ڈرو کیوں کہ جو گواہ ہے وہی حاکم ہے۔“ (نہج البلاغہ) جب گواہ اور گرفت پر قادر ایک ہی ہستی ہوگی تو سزا سے نجات کا کوئی راستہ نہیں ہو سکتا۔ مزید برآں ابن ماجہ کی روایت میں تنہائی کے گناہ کی سزا میں سب نیک اعمال کے ضیاع و بے کار جانے کی وعید بھی مذکور ہے۔۔۔(جاری)

اور تلوار ٹوٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔؟

کہیں سامان مسرت کہیں ساز غم ہے
کہیں گوہر ہے کہیں اشک کہیں شبنم ہے (اقبال)

ایک پُرانی کہانی ہے کہ ایک دور اُفتادہ اور پسماندہ گاؤں میں ایک پیرا اپنے چھوٹے سے پریوار کے ساتھ رہتا تھا اور روز صبح گھر سے نکل کر دوسرے گاؤں میں جا کر اپنے پالتو سانپوں کو اپنی بین کی دھن پر نچا کر لوگوں کے مجمعیں سے کھیل تماشہ سے کچھ پیسے کما لیتا تھا۔ اور یہی اسکی روزگار کے ذرایع تھے۔ اُسکا ایک ہی بیٹا تھا جو اس کی تمام دنیا میں واحد جینے کا ذریعہ تھا۔۔۔بیوی بچے کو جنم دیتے وقت ہی فوت ہو چکی تھی اور پھر پیرے نے اپنے بیٹے کو ماں اور باپ دونوں کی محبت دے کر پالا پوسا۔۔۔لیکن پیرے کا ایک خواب تھا کہ وہ اپنے بیٹے کی پڑھائی کسی اچھے سکول میں کروا کے اپنے بیٹے کو پڑھا لکھا کر ایک قابل انسان بنا کے معاشرے میں عزت سے اپنی زندگی بسر کر سکے اور اپنے انسانی معاشرے کی خدمت کر کے اپنے انسان ہونے کا حق ادا کر سکے۔۔۔۔۔۔۔اور اسی خیال سے وہ اپنے بیٹے کی پڑھائی کیلئے کچھ پیسے بچا کر الگ سے جمع کرتا۔۔۔خود وہ میلے اور پھٹے پُرانے کپڑے ہی پہنتا تاکہ وقت ضرورت پیسا کم نہ پڑ جائے۔۔۔۔اور وہ حد سے زیادہ محنت کرتا رہا تاکہ اپنے بچے کو ایک کامیاب انسان بنا کر اپنے باپ ہونے کا حق ادا کر سکے اور اسی جدوجہد میں اس کا اکلوتا بیٹا 7 برس کا ہو گیا۔۔اور پیرے کے آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک پیدا ہوئی اور وہ اپنے بیٹے کو نہلا کر اور صاف ستھرے کپڑے پہنا کر اپنے ساتھ چل دیا۔۔۔۔۔۔بیٹا خوشی خوشی باپ کا ہاتھ پکڑے یہ سمجھ رہا تھا کہ آج وہ بھی ہزاروں لوگوں کے سامنے اپنے باپ کا تماشہ دیکھ کر مزے سے تالی بجائے گا اور کھیل تماشے سے لطف اندوز ہو گا۔۔۔۔۔۔۔لیکن کچھ وقت کے بعد دونوں ایک سکول میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیرے نے سکول کے چپراسی سے کہا بھائی کیا ہیڈ ماسٹر آئے ہیں۔۔۔۔۔۔چپراسی نے منہ بنا کر کہا ۔۔۔۔۔۔تمہیں کیا کرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔بھائی مجھے اپنے بیٹے کو اسکول میں داخل کرانا ہے۔۔۔۔۔۔۔چپراسی نے زور کا قہقہ لگایا۔۔۔۔۔۔۔یہ منہ اور مسور کی دال۔۔۔۔۔یہ کہہ کر چپراسی نے پیرے سے کہا۔۔۔۔۔۔۔دیکھو یہ ایک نامی اسکول ہے یہاں امیروں اور اونچی ذات کے بچے پڑھتے ہیں اور یہاں کی فیس بھی بہت ہے۔۔۔۔تم ایسا کرو کہ تم اپنے بیٹے کو پڑھانے کیلئے نزدیکی گاؤں میں ایک گورنمنٹ کا اسکول ہے وہاں اس کا داخلہ کراو۔۔۔۔پیرے نے چپراسی کی بات سنی اور پھر اس سے کہا ”دیکھو بھیا اگر گورنمنٹ اسکول نزدیک ہوتا تو میں اس بات پر ضرور دھیان دیتا وہ تو ہمارے گاؤں سے چار کوس دور ہے اور راستے میں ایک چھوٹی سی ندی بھی بنا ناؤ کے خود پار کرنی پڑتی ہے۔۔۔۔۔۔یہ میرا چھوٹا سا بچہ بلا چار کوس دور اور ندی نالوں کا جھمیلا کہاں سہہ پائے گا۔۔۔۔چپراسی نے پیرے سے کہا ”دیکھو بھیا مجھ کو جو کہنا تھا میں نے کہہ دیا اب ہیڈ ماسٹر آنے والے ہیں باقی تم خود ان سے بات کرو۔۔۔ابھی بات ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ ہیڈ ماسٹر صاحب آئے۔۔۔۔۔۔۔پیرے نے بڑے ہی ادب سے ہیڈ ماسٹر سے اپنے بیٹے کی اسکول میں داخلہ کی بات کی۔۔۔۔۔لیکن نچلی ذات اور غریب ہونے کی وجہ سے ہیڈ ماسٹر نے صاف انکار کر دیا۔۔۔۔۔۔پیرے نے منت سماجت کی۔۔۔۔۔۔۔یہاں تک کہ اس نے اپنی پگڑی اُتار کر ہیڈ ماسٹر کے قدموں میں رکھ دی۔۔۔۔۔۔۔وہ کافی گڑگڑایا۔۔۔۔۔لیکن ہیڈ ماسٹر نے اس کی عاجزی سے بچنے کیلئے اس سے کہا ”اگر اپنے بیٹے کو اس اسکول میں داخل کرانا چاہتے ہو۔۔۔۔۔۔۔تو داخلہ فیس 15 روپے بھرنے ہونگے۔۔۔۔اور ہر مہینہ دو روپے بطور فیس ادا کرنی ہوگی۔۔۔۔۔لیکن پیرے کے پاس محض 8 روپے 8 آنے ہی تھے۔۔۔۔۔وہ پھر منت سماجت کرنے لگا۔۔۔۔۔اور اس کا بیٹا اپنے باپ کی بے بسی دیکھ کر دل ہی دل میں سماج کی اس روایت پر ماتم کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔جب پیرے نے دوسری مرتبہ اپنی پگڑی اتارنی چاہی تو دو معصوم ہاتھوں نے اس کی پگڑی کو مضبوطی سے پکڑے رکھا ”پیرے نے اپنے معصوم بیٹے کی آنکھوں میں عزت کے دو چمکتے آنسو دیکھے۔۔۔۔۔۔۔دونوں اپنی غربت پر خوب روئے“ بیٹے نے باپ سے کہا بابا پوتم مجھے پڑھانا چاہتے ہو میں ضرور پڑھوں گا اور آپ کا سپنا ضرور پورا کروں گا“ دونوں ہیڈ ماسٹر کے کمرے سے ایک الگ الگ ہی گیان لے کر رخصت ہوئے۔۔۔۔۔۔۔وہ تعلیم جس پر سب کا حق اور اختیار ہونا لازمی تھا غریبوں اور محتاجوں سے وہ بھی روٹی کے نوالے کی طرح چھین لیا گیا۔۔۔۔بہر حال صبح کو پیرا اپنے سانپوں کو دودھ پلا رہا تھا تو اس کے سامنے اس کا بیٹا آیا اور باپ سے سرکاری اسکول میں داخلہ کی بات کہی۔۔۔۔۔۔پیرے نے لاکھ سمجھایا کہ وہ اسکول دور اور ندی پار ہے تم چھوٹے ہو ہمت نہیں کر پاؤ گے۔۔۔۔۔۔۔لیکن بیٹے نے باپ کی پگڑی پر ہاتھ رکھا اور اپنے باپ سے مخاطب ہو کر کہا ”یہ پگڑی آپ کی نہیں میری بھی عزت ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں آپ کا سپنا ہر حال میں پورا کرنے کی کوشش کرونگا“۔۔۔۔۔۔۔بیٹے کی ضد کے آگے پیرا مجبور ہوا۔ اور وہ اپنے بیٹے کو جنگلی راستوں سے ندی پار کے اسکول پہنچا اور وہاں اپنے بیٹے کا داخلہ کرایا۔۔۔۔۔۔پہلے کچھ مہینوں پیرے کو اپنے بیٹے کو لیجانے اور لانے میں کافی مشقت کرنی پڑی۔۔۔۔۔۔۔لیکن گاؤں کے دوسرے بچوں کے ساتھ اب وہ اسکول خود جاتا اور آتا۔۔۔۔۔۔۔وقت گزرتا رہا پیرے پر بوڑھاپے کے آثار واضح طور پر ظاہر ہو رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔اور اُسکا بیٹا اپنی قابلیت کی وجہ سے سارے گاؤں اور اپنے اسکول میں مشہور ہوا۔۔۔۔۔پیرا ابھی اپنے بیٹے کی قابلیت پر فخر محسوس کرتا اور اپنے سپنے کو ساکار ہوتا دیکھ کر من ہی من میں ایشور کا شکر ادا کر رہا تھا۔۔۔۔وقت گزرتا گیا اور باپ بیٹے دونوں اپنی اپنی ذمہ داریوں کو ایک عبادت کی طرح انجام دینے میں مصروف عمل تھے ایک دن بیٹے کو اچانک تیز بخار چڑھا پیرے نے بیٹے کو اسکول جانے سے منع کر دیا لیکن بیٹا کسی بھی صورت میں اسکول جانے کیلئے ضد کر رہا تھا کیونکہ آج اس کے امتحان کا آخری پرچہ تھا اور وہ یہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے نمبرات کم ہوا اور وہ تیز بخار کی پرواہ کیے بنا ہی اسکول کی طرف چل دیا اور راستے کی دشواریوں اور دریا کو عبور کرتے ہوئے اس کو کافی تکلیف ہوئی لیکن آخر کار وہ اسکول پہنچنے میں کامیاب ہوا۔۔۔۔اور امتحان کا پرچہ دینے کے بعد وہ اپنے ہم جماعت دوستوں کے ساتھ دریا عبور کرتے ہوئے تھکا ماندہ آخر پر گھر پہنچا اور سیدھے اپنے بستر پر دراز ہو کر سو گیا۔۔۔۔پیرا ابھی اپنا کام نپٹا کر گھر پہنچا اور سیدھا اپنے بیٹے کے پاس گیا اس کو سوتا دیکھ کر پیرے نے سوچا آرام کرے گا تو کل تک ٹھیک ہو جائے گا پیرا ابھی کافی تھکا ماندہ تھا اس لئے اس نے اپنے لئے چائے بنائی اور وہ بھی اپنے بیٹے کے پاس سو گیا لیکن شام ڈھلتے ہی اس کو محسوس ہوا کہ اس کے بیٹے کا بدن بخار سے تپ رہا ہے۔۔۔۔۔۔پیرے نے اپنے بیٹے کو جگانے کی کافی کوشش کی لیکن بخار کی شدت سے وہ صرف کراہ رہا تھا اور گلے میں شدت کی پیاس محسوس کر رہا تھا اس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو رہی تھی پیرے نے جلدی جلدی حکیم کو لانے کیلئے اپنے ایک ہمسایہ کو بھیجا لیکن حکیم صاحب دو دن سے گاؤں میں موجود نہیں تھے وہ شہر گئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔پیرا بہت پریشان تھا اور وہ اپنے بیٹے کو اس حالت میں دیکھ کر خون کے آنسو رو رہا تھا۔۔۔۔۔اسی دوران اُس کے بیٹے کے سارے جسم میں کپکپی ہونے لگی۔۔۔۔تو ایک بزرگ نے پیرے سے کہا ”جلدی کرو اور اپنے بیٹے کو کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ اس کو تو ملیریا ہوا ہے“ پیرا بہت پریشان ہوا کہ آخر وہ کیا کرے گاؤں میں کوئی دواخانہ بھی موجود نہ تھا اور حکیم صاحب بھی شہر گئے ہوئے تھے اسی کشمکش میں پیرے نے اپنے بیٹے کو گود میں اٹھایا پیرے کو ایسا لگا جیسے اُس نے کسی تپتی ہوئی کوئی چیز چھو لی ہو۔۔۔۔جیسے تیسے کر کے اس نے اپنے بیٹے کو ایک بیل گاڑی میں بٹھا کر شہر کی راہ لی ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ تیز ہواؤں نے ان کا راستہ روکنے کی بھرپور کوشش کی لیکن پیرے نے ہمت کر کے آگے جانے کیلئے ہر خطرہ مول لیا۔۔۔برستی بارش اور تیز ہواؤں کے کارن بیل گاڑی ایک بہت بڑے گڑھے میں پھنس گئی اور رات کی تاریکی اور زیادہ گہری ہوتی جا رہی تھی اور اوپر سے راستہ بالکل کچا تھا کوئی مدد کرنے والا بھی دور دور تک نظر نہیں آ رہا تھا پیرے نے وقت ضائع کیے بنا ہی بیل گاڑی سے اتر کر گڑھے میں پھنسے ہوئے پہیے اپنے کمزور جسم اور کمزور بازوؤں کے دم پر نکالنے کی حتی لامکان کوشش کی لیکن اس کا لاغر جسم جواب دے گیا اس کی سانسیں پھولنے لگی اور وہ تھک ہار کر پہیے کے سامنے ہی بیٹھ گیا۔۔۔۔کچھ دیر سوچنے کے بعد پیرے نے چابک سے بیل کو مارنا شروع کیا۔۔اور اس ترکیب سے گڑھے میں پھنسا ہوا پہیہ باہر نکل آیا پیرے نے جلدی جلدی بیل گاڑی شہر کی طرف دوڑائی اور کچھ گھنٹوں کے اندر وہ شہر پہنچا۔۔۔۔اور پیرے نے بیل گاڑی ہسپتال کے مین دروازے کے سامنے روکی۔۔۔اور جلدی جلدی رات کی تاریکی میں اپنے اکلوتے بیٹے کو اٹھانے کی کوشش کی۔۔لیکن اٹھانہ پایا کافی جدوجہد کے بعد ایک گیٹ کیپر نے پیرے کو اپنی بیل گاڑی میں کسی کو اٹھاتے دیکھا لیکن اُٹھا نہیں پا رہا تھا گیٹ کیپر نے باہر آ کر پیرے سے کہا ”بھائی کیا بات ہے“۔۔۔پیرے کی آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات ہو رہی تھی جو قدرتی برسات کی وجہ سے برسات لگ رہی تھی۔ پیرے نے گیٹ کیپر سے سارا ماجرا بیان کیا۔ گیٹ کیپر کو پیرے سے ہمدردی ہوئی اور جلدی جلدی پیرے کی مدد کیلئے بیل گاڑی میں چڑھ گیا اور دونوں نے مل کر اس کو ہسپتال کے وارڈ کے اندر داخل کر دیا لیکن وہاں کوئی ڈاکٹر موجود نہ تھا۔ گیٹ کیپر نے وارڈ بائے سے معلوم کیا تو پتا چلا کہ ابھی ابھی ڈاکٹر کمار اپنی ڈیوٹی ختم کر کے گھر چلے گئے ہیں اور تھوڑی دیر میں ڈاکٹر ابھیشیک نائیٹ ڈیوٹی دینے کیلئے آ رہے ہیں کچھ آدھا گھنٹہ انتظار کرنے کے باوجود بھی ڈاکٹر ابھی تک ڈیوٹی پر نہیں آ سکے کیونکہ زبردست بارش اور گن گرج و ہواؤں نے تمام نظام زندگی کو درہم برہم کر کے رکھ دیا۔ پیرا اپنے بیٹے کے سرہانے بیٹھ کر رو رہا تھا گیٹ کیپر یہ منظر برداشت نہ کر سکا کیونکہ اس کا بھی ایک بیٹا تھا اور ایک باپ کے درد کو اس نے محسوس کر لیا اور اس نے پیرے کو ہمت دی اور کہا چلو بھائی یہاں انتظار کرنے سے کچھ نہیں ملے گا ہم اس کو ڈاکٹر کمار کے گھر ہی لے کر جاتے ہیں بوجھل قدموں اور تھکے ہوئے جسم کو سمیٹتے ہوئے پیرا اپنے بیمار بیٹے کے سرہانے بیٹھا اور کچھ پڑھ رہا تھا اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی برسات ہو رہی تھی گیٹ کیپر نے پیرے کو دلاسا دلاتے ہوئے کہا ”دھاتا پر بھروسہ رکھو وہ سب ٹھیک کر دے گا تم ہمت نہ ہارو چلو جلدی سے ہم اس کو اٹھاتے ہیں اور اسے ڈاکٹر کمار کے پاس لے کر جاتے ہیں وہ بہت بڑا نامی ڈاکٹر ہے۔۔۔۔۔۔(جاری)

علمی مجالس کی اہمیت وفضیلت (ا)

از::خواجہ نورالزماں اویسی

اسلام ایک ایسا کامل دین ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی اور علمی تربیت پر خاص زور دیتا ہے۔علم حاصل کرنا دین اسلام میں نہ صرف پسندیدہ عمل ہے بلکہ فرض کی حیثیت رکھتا ہے۔نبی کریم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔یہی وجہ ہے کہ دین اسلام میں علمی مجالس کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اللہ ان لوگوں کے درجات بلند فرمائے گا جو ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا۔(سورۃ المجادلہ)

مندرجہ بالا آیت سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ علمی مجالس میں شامل ہونے سے نہ صرف ظاہری وباطنی فوائد حاصل ہوتے ہیں بلکہ درجات کی بلندی کا سبب بھی بنتی ہیں۔

علمی مجالس کی اہمیت اور اداب کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے:"اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے مجلسوں میں جگہ دو تو جگہ دو اللہ تمہیں جگہ دے گا اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے"۔(سورۃ المجادلہ)

اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے مجالس کے آداب بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اگر تم ان آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مجالس میں شامل ہو گے تو اللہ تعالیٰ تم میں سے ایمان والوں اور علم والوں کے درجات بلند فرمادے گا۔اور درجات کی بلندی تب ہی ممکن ہوگی جب ہم کسی ایسی مجلس میں بیٹھیں جس میں علم نافع حاصل ہو۔نبی کریم روٴف الرحیم ﷺ نے بھی اہل ایمان کو صالحین کی مجالس میں بیٹھنے کی تلقین کی۔حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ سے عرض کی گئی یارسول اللہ ﷺ ہمارے بہترین ہم نشین کون ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم انہیں دیکھو تو تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد آئے، جب وہ بولیں تو تمہارے علم میں اضافہ ہو اور جس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔(شعب الایمان)

اس احادیث مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمیں ایسی مجالس میں بیٹھنا چاہیے جن میں ہمیں یاد الٰہی نصیب ہو، ہمیں علم نافع حاصل ہو اور ہم اپنی آخرت کو نہ بھول سکیں۔ایسی مجالس میں بیٹھنے سے بندے کو خیر حاصل ہوتی ہے، ایمان مضبوط ہوتا ہے اور علم میں اضافہ ہوتا ہے اور ایسی مجالس ہماری بخشش کا سامان پیدا کرتی ہیں۔ماحول انسان کے جسم کے ساتھ ساتھ اس کی روح پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔جیسے صبح کی تازہ ہوا دل ودماغ کو تازگی بخشتی ہے اور آلودہ آب وہوا انسان کی صحت پر منفی اثرات چھوڑتے ہیں۔اسی طرح بروں کی صحبت سے انسان کی روح کو نقصان پہنچتا ہے اور اچھے لوگوں کی صحبت سے روح بھی معطر ہوجاتی ہے۔

گرد شب خیال
فاضل شفیع بٹ کا افسانوی مجموعہ

جنوبی کشمیر کے اکنگام گاؤں سے تعلق رکھنے والے فاضل شفیع بٹ قلیل مدت میں ہی ادبی دنیا میں اپنی ایک الگ پہچان بنانے میں کامیاب ہو※۔ان کے کالم، تبصرے اور خاص کر افسانے ادبی حلقوں میں مسلسل پزیرائی حاصل کر رہے ہیں جو ریاست، ملک اور بیرون ملکوں کے متعدد روزناموں، رسالوں اور جریدوں میں چھپتے رہتے ہیں۔حال ہی میں ان کا پہلا افسانوی مجموعہ گرد شب خیال منظر عام پر آیا ہے جو فکشن رائٹرز گلڈ کی ایک خصوصی نشت کے دوران ریلیز ہوا ہے۔اب تک اس مجموعہ پر بہت سے ادیبوں اور لکھاریوں نے اپنے تبصرے تحریر کئے ہیں جو نامور روزناموں اور رسالوں میں شائع ہوئے ہیں۔یہ مجموعہ 158 صفحات پر مشتمل ہے جس میں کل پچیس افسانے شامل ہیں۔اس کا سرورق دیدہ زیب ہے اور مشہور پبلشر جی این کے پبلیکیشنز کے زریعے اسے شائع کروایا گیا ہے۔فاضل شفیع نے اس مجوعہ کو اپنے مرحوم والد، والدہ، شریک حیات، اپنی لخت جگر اور رہبر واستاد معراج زرگر صاحب کے نام کیا ہے۔مجموعہ کا پیش لفظ خود قلمبند کرتے ہوئے فاضل شفیع بٹ کا ماننا ہے کہ اردو ادب سے محبت ان کا پہلا عشق تھا اور بھارتی بحریہ سے سبکدوش ہوتے ہی انہوں نے مضامین اور افسانے قلمبند کرنے شروع کر دیے۔مزید ان کا کہنا ہے کہ اس افسانوی مجموعے کا عنوان معراج زرگر صاحب نے تجویز کیا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ ان کے استاد اور رہبر کی حیثیت رکھتے ہیں۔معراج زرگر صاحب اس کتاب پر تبصراتی تحریر قلمبند کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ فاضل شفیع کی تحریروں میں ایک سادگی اور اپنے ماحول، اپنے لوگوں اور اپنے سماج میں پیش آئے واقعات کی برملا عکاسی ہوتی ہے۔نسیم اشق جن کا تعلق کولکتہ مغربی بنگال سے ہے نے بھی اس مجموعہ پر اپنے مختصر مگر جامعہ تاثرات تحریر کئے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ فاضل شفیع نے زندگی کا جو مشاہدہ کیا ہے ان کے افسانوں میں جابجا نظر آتا ہے، زندگی کے ان مسائل کے تلخ تجربات کے نقوش بدرجہ اتم ملتے ہیں۔ٹریلر، یہ افسانہ اس مجموعہ کا پہلا افسانہ ہے جس میں فاضل انسانی فطرت کے کئی پہلوں کو دکھانے کی کامیاب کوشش کرتا ہوا نظر آتا ہے۔

از: رئیس احمد کمار

افسانے کے زریعے ایک منفرد اور خوبصورت انداز میں دکھایا گیا ہے کہ انسان کس طرح دنیاوی زندگی کو ہر وقت ترجیح دے کر اپنے رب کو بھول کر اپنی آخرت کو برباد کرتا ہے۔رشوت خوری، چوری، دھوکہ دہی اور بے ایمانی آج کے مسلمانوں میں گویا ہر وقت ساتھ رہتی ہے اور اپنے مفادات کے خاطر انہی کا سہارا لے کر زندگی کے ایام گزارتا ہے اور قانون قدرت کی دھجیاں اڑاتا ہے۔کفران نعمت، اس افسانوی مجموعہ کے چند بہترین افسانوں میں یہ ایک ہے۔آج کے سائنس وٹیکنالوجی کے دور میں جہاں انسانی زندگی پہلے کے مقابلے میں کافی آسان اور آرام دہ بن چکی ہے وہیں انسانی قدریں پامال ہوتی جارہی ہیں اور اخلاقیات کا جنازہ نکل کر ہم سب کو سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔شادی کے بعد بہت سے جوڑے اولاد کی نعمت سے محروم ہی رہتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی ایک ہی اولاد ہوتی ہے۔اپنے گھروں اور سماج میں انہیں کس طرح ستایا جاتا ہے الفاظ میں بیان کرنا محال ہے۔ایسے ہی ایک جوڑے کی کہانی کو افسانوی رنگ دے کر افسانہ نگار نے دلکش انداز میں بیٹی کی شفقت اور محبت کو الفاظ میں بیان کیا ہے جسے پڑھ کر قاری اتفاق کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ بیٹی بھی ایک بیٹے کی طرح ہوتی ہے اور اگر اسے بھی پیار محبت اور شفقت سے پالا پوسا جائے اور اچھی تربیت دی جائے تو وہ دن دور نہیں جب وہ بھی اپنے والدین کا سر فخر سے بلند کرے گی اور والدین کی ہر وقت فرمانبرداری اور خدمت کرتی رہے گی۔شب خون، اس افسانے میں مصنف نے ایک اہم مسلے کی نشاندہی کی ہے۔یتیم اور لاچار لوگوں کے مال اور اراضی کو کس طرح آج کے نام نہاد مسلمان ہڑپ کر کے مساجد اور عیدگاہ جیسے عبادت گاہیں تعمیر کرواتے ہیں، ایک المیہ سے کم نہیں ہے۔ہمارے قانون دان بھی حق کا ساتھ دینے کے بجائے پیسوں کے عوض کس طرح بک جاتے ہیں اس کہانی میں خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے۔گند کے کیڑے، فاضل شفیع نے افسانوی رنگ دے کر ایک منفرد کہانی کے زریعے درند اور شیطان صفت انسانی روپ رکھنے والے سماج دشمن عناصر کے کارکرتوت کو بہتر انداز میں بیان کیا ہے جو ایک گدھ کی طرح ہمیشہ حرام کی تلاش میں رہتے ہیں۔وہ اتنے اندھے بن جاتے ہیں کہ حلال اور حرام کی تمیز کرنا کھو دیتے ہیں۔اس کہانی سے یہ باور کرایا گیا ہے کہ مکافات عمل کے زریعے ماضی میں کئے ہوئے غلط اور ناجائز فعل مستقبل میں کس طرح شرمندہ کر دیتے ہیں اور پھر پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے۔رہائی، شاعروں اور نثر نگاروں نے بند پرندوں کی روداد مختلف انداز میں بیان کی ہے۔مختلف زبانوں میں پرندوں کی آزادی اور پنجرے میں بند پرندوں کی اس آزادی کو چھیننا کس قدر ملامت کی نگاہ سے دیکھا اور بیان کیا گیا ہے ہمارا اردو ادب تحریرات سے بھرا ہوا ہے۔فاضل شفیع نے بھی ایسی ہی ایک خوبصورت تخلیق لکھ ڈالی ہے جس میں ایک چھوٹی ننھی سی پری اپنے باپ کو ایک خوبصورت پرندہ خریدنے پر مجبور کرتی ہے۔اسے پرندے کی آزادی کا بالکل بھی خیال نہیں رہتا ہے بلکہ جب ایک پرندے کو آزاد چھوڑا جاتا ہے تو اس کا دل مغموم ہوجاتا ہے۔خواب شہر، دیہات میں سہولت وغیرہ نہ ہونے کی بنا پر اکثر صاحب ثروت لوگ شہروں اور قصبوں میں رہنا پسند کرتے ہیں۔پکی سڑکیں، جدید طرز کے تعلیمی ادارے اور ہسپتال وغیرہ کی سہولیات عام لوگوں کو بھی راغب کرتی ہیں۔حالانکہ دیہاتوں کا پرسکون ماحول، صاف وشفاف پانی کے زخائر اور سیدھے سادھے لوگ شہروں اور قصبوں میں نہیں ملتے ہیں بلکہ لوگوں کی اچھی خاصی تعداد گاؤں کی زندگی کو ہی ترجیح دیتے ہیں اور اپنی مٹی اور اپنے آبائی وطنوں سے پیار اور دلی لگاؤ رکھتے ہیں۔اسی موضوع پر فاضل نے بھی ایک بیانیہ تحریر لکھی ہے جس میں ایک گاؤں کا مکین اپنی ساری جائداد بیچ کر شہر میں رہنا چاہتا ہے۔فاضل شفیع بٹ کی کہانیاں عام فہم اور سادہ الفاظ میں بیان ہوئی ہے تاکہ قاری کو بنیادی موضوع اور پیغام سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ ہو۔الفاظ کی روانی اور ان کا مناسب استعمال فاضل کے افسانوں کو ایک منفرد مقام عطا کرتا ہے اور قاری ایسی تخلیقات پڑھنا بے حد پسند کرتا ہے۔

□□□□□□□

جب سپین کے گاؤں پر
حادثاتی طور پر چار جوہری بم آگرے

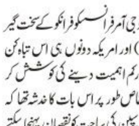

(آخری قسط)

از: مبارک کاپڑی

طیارے کے جلے ہوئے ٹکڑوں کا ملبہ پورے علاقے میں بکھرا ہوا تھا، جلتے ہوئے بمبار طیارے بی-52 کا ایک بڑا ٹکڑا ایک سکول کے صحن میں گرا تھا۔

انھوں نے بتایا کہ 'یہ ایک چھوٹا سا گاؤں تھا اور وہاں لوگ مختلف سمتوں میں بھاگ رہے تھے۔میں دھوئیں والا ملبہ دیکھ سکتا تھا، میں اس میں لگی آگ دیکھ رہا تھا۔'

اس تباہی کے باوجود معجزاتی طور پر گاؤں میں کوئی بھی ہلاک نہیں ہوا تھا۔بریشر نے کہا کہ 'تقریباً 100 ٹن آتش گیر ملبہ گاؤں پر گرا تھا لیکن ایک مرغا بھی نہیں مرا تھا۔'

ایک مقامی سکول ٹیچر اور ڈاکٹر ہلاک ہونے والے امریکی فضائیہ کے اہلکاروں کی باقیات کو لانے کے لیے اس پہاڑی پر چڑھ گئے جہاں آگ جل رہی تھی۔بریشر نے بتایا کہ 'انھوں نے مرنے والوں کی باقیات کو پانچ تابوتوں میں رکھا مگر جب امریکیوں نے وہاں صرف چار افراد کی ہلاکت کا دعویٰ کیا تو پانچ تابوتوں کی موجودگی نے ان کے لیے کافی مخکمانہ مشکلات کھڑی کر دی تھی۔'

امریکی بمبار طیارے بی-52 کے عملے میں سے تین جو حادثے کے دوران بحفاظت باہر نکلنے میں کامیاب ہوئے تھے وہ ساحل سے کئی میل دور بحیرۂ روم میں اترے اور انھیں مقامی ماہی گیروں کی کشتیوں نے حادثے کے ایک گھنٹے کے اندر بچا لیا۔

چوتھا ہواباز جو بی-52 کے طیارے میں ریڈار نیویگیٹر تھا حادثہ کے دوران جہاز کے جلتے ہوئے حصے سے ایجیکٹ کرنے میں کامیاب تو ہوا تھا لیکن اس دوران وہ بری طرح جھلس گیا تھا اور وہ خود کو اپنی ایجیکشن سیٹ سے الگ نہیں کر سکا۔اس کے باوجود وہ اپنا پیراشوٹ کھولنے میں کامیاب ہو گیا اور گاؤں کے قریب زندہ پایا گیا اور اسے ہسپتال لے جایا گیا تھا۔

تاہم اس سب کے باوجود سب سے بڑی پریشانی اور مشکل اس وقت طیارے کے مہلک جوہری پے لوڈ کا پتہ لگانے کی تھی۔جنرل ولسن نے 1968 میں بی بی سی کو بتایا کہ 'میری بنیادی فکر ان بموں کو برآمد کرنا تھی، جو کہ ہماری اولین ترجیح تھی۔'

ایک بم غائب تھا

جنرل ولسن نے اس بارے میں مزید بتایا کہ حادثہ کی 'پہلی رات، گارڈیا سول (سپین کی نیشنل پولیس فورس) پالومیرس کے چھوٹے سے بار میں آئی اور یہ وہ واحد جگہ تھی جہاں بجلی تھی۔انھوں نے ہمیں اطلاع دی کہ انھوں نے ایک چیز دیکھی ہے جسے وہ ایک بم سمجھ رہے ہیں، اس لیے ہم نے فوراً اپنے کچھ لوگوں کو اس ندی کے کنارے پر بھیج دیا جو شہر کے مرکز سے زیادہ دور نہیں تھی۔اگلی صبح جب ہم وہاں پہنچے تو در حقیقت وہ بم ہی تھا۔اس وقت صبح کے کوئی 10 یا 11 بجے کی بات ہوگی

جب ہمیں تلاش کے دوران دو اور بم ملے۔

اب تک تین جوہری بم مل چکے تھے لیکن ایک تا حال لاپتہ تھا۔اگلے دن تک امریکی فوجیوں سے بھرے ٹرک قریبی فوجی اڈوں سے بھیجے جا چکے تھے، جس کے ساتھ ہی پالومیرس کا ساحل تقریباً 700 امریکی فضائیہ کے افراد کا ایک اڈہ بن گیا تھا اور سائنس دان فوری طور پر کسی بھی تابکاری پر قابو پانے اور چوتھے جوہری بم کو تلاش کرنے کی کوشش میں سرگرداں تھے۔

کیپٹن رامیرز نے سنہ 2011 میں یہ بات بتائی کہ 'جب گمشدہ جوہری بم کی تلاش کا کام زور وشور سے شرو※ع ہوا تو سب سے پہلی چیز جو آپ وہاں دیکھ سکتے تھے وہ یہ تھی کہ 40 یا 50 امریکی فضائیہ کے اہلکار ایک قطار میں ہاتھ سے ہاتھ ملائے چلے جارہے تھے۔انھوں نے تلاشی کے لیے علاقوں کا تعین کیا تھا۔وہاں کچھ لوگ گیگر کاؤنٹر (وہ آلاہ کو کسی بھی ممکنہ تابکاری کی جانچ کرتا ہے) کے ساتھ بھی موجود تھے جنھوں نے وہاں پہنچنا اور ان علاقوں کی نشاندہی کرنا شروع کر دی تھی جو تابکاری سے آلودہ تھے※

جب امریکیوں نے ان علاقوں کی نشاندہی کر لی جو جوہری بم سے آلودہ تھے تو انھوں نے مٹی کی اوپری تین انچ تہہ کو کھرچ کر انھیں واپس امریکہ بھیجنے کے لیے بیرل میں بند کرنا شروع کیا۔تابکاری کی زد میں آنے والی تقریباً 1400 ٹن مٹی جنوبی کیرولائنا میں ایک گودام میں بھیجی گئی۔

سپین (جو اس وقت فوجی آمر فرانسسکو فرانکو کے سخت گیر دور حکومت میں تھا) اور امریکہ دونوں ہی اس تباہ کن حادثے کو دبانے اور کم اہمیت دینے کی کوشش کر رہے تھے۔فرانکو کو خاص طور پر اس بات کا خدشہ تھا کہ تابکاری کے خدشات سپین کی سیاحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں جو ان کی آمدن کا ایک بڑا ذریعہ تھی۔

سپین کی عوام اور دنیا کو یہ یقین دلانے کے لیے کہ حادثے سے تابکاری کا کوئی خطرہ نہیں امریکہ کے سپین میں سفیر انجینیئر بڈل ڈیوک نے حادثے کے چند ہفتوں بعد بین الاقوامی میڈیا کے سامنے پالومارس کے ساحل پر سمندر میں نہانے کا مظاہرہ کیا تھا لیکن جب درجنوں امریکی اہلکاروں نے کئی دن تک پورے علاقے میں انتہائی باریک بینی سے تلاشی لی تب بھی انھیں چوتھا ہائیڈروجن بم نہیں ملا۔پھر کیپٹن رامیرز نے ایک مقامی ماہی گیر سے بات کی جس نے سمندر میں گرنے والے پائلٹس میں سے کچھ کو بچایا تھا۔وہ ماہی گیر بار بار معذرت کر رہا تھا کہ وہ ایک امریکی پائلٹ کو نہیں بچا سکا جسے وہ پانی میں گہرائی میں ڈوبتا دیکھ رہا تھا۔

کیپٹن رامیرز کو اندازہ ہوا کہ شاید وہ پائلٹ نہیں بلکہ لاپتہ نیوکلیئر بم تھا۔انھوں نے کہا کہ 'مجھے پہلے ہی پتا تھا کہ تمام لاشیں مل چکی ہیں' ماہی گیر کے انکشاف کے بعد تلاش کا مرکز فوری طور پر بحیرہ روم بن گیا۔

امریکی بحریہ نے 30 سے زائد جہازوں کا بیڑا جس میں بارودی سرنگوں کو صاف کرنے والے جہاز اور آبدوزیں شامل تھیں، سمندر کی تہہ کی چھان بین کے لیے روانہ کیا۔سمندر کے نیچے میلوں تک پھیلے علاقے کی تلاش کرنا نہ صرف تکنیکی طور پر بہت مشکل تھا بلکہ اس کے لیے بہت وقت کی بھی ضرورت تھی لیکن کئی ہفتوں کی مسلسل کوششوں کے بعد ایک نیا تیار کردہ ڈیپ ڈائیونگ آلہ 'ایلون' آخر کار اس لاپتہ بم کو سمندر کے ایک گہرے گڑھے میں ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گیا۔

اس حادثے اور جوہری بم کے لاپتہ ہونے کے تقریباً چار ماہ بعد اس بم کو تلاش کر کے محفوظ بنا لیا گیا اور دوبارہ امریکہ کے حوالے کر دیا گیا حالانکہ امریکی فوج عموماً اپنے نیوکلیئر ہتھیاروں کے معاملے میں سخت راز داری برتتی ہے لیکن اگلے دن انھوں نے غیر معمولی طور پر بین الاقوامی میڈیا کو وہ بم دکھایا۔

امریکی سفیر ڈیوک کا کہنا تھا کہ 'جب تک لوگ اپنی آنکھوں سے بم کو دیکھ نہ لیں وہ کبھی یقین نہیں کریں گے کہ یہ واقعی واپس مل چکا ہے۔'

تقریباً چھ دہائیاں گزرنے کے بعد بھی سپین کے علاقے المیریا میں اس واقعے کے اثرات باقی ہیں۔

حادثے کے بعد امریکہ نے صفائی کی ایک بڑی مہم شروع کی لیکن کچھ علاقوں میں تابکاری سے ہونے والی آلودگی ان کی نظر سے بچ کر باقی رہ گئی۔

بعد از اں امریکہ اور سپین نے مل کر پالومارس کے رہائشیوں کے لیے ہر سال طبی معائنوں کا بندوبست کرنے پر اتفاق کیا۔ساتھ ہی یہ وعدہ بھی کیا گیا کہ زمین، پانی، ہوا اور مقامی فصلوں کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔لیکن آج بھی پالومارس میں تقریباً 100 ایکڑ زمین ایسی ہے جو تابکاری سے آلودہ ہے اور جسے لوہے کی باڑ لگا کر علاقے سے الگ کر دیا گیا ہے۔

یہاں تک کہ 2015 میں امریکہ اور سپین نے مل کر علاقے کو مکمل طور پر صاف کرنے کا معاہدہ بھی کیا لیکن تا حال دونوں ممالک نے اس وعدے پر عمل نہیں کیا۔

□□□□□□□

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۱۳ اپریل ۲۰۲۵ □ بروز اتوار

ہومیوپیتھی طرز علاج محفوظ

دنیا بھر میں ہومیوپیتھی کا عالمی دن ہر سال 10 اپریل کو بنایا جاتا ہے۔اس دن کا قیام عالمی ہومیوپیتھی آگاہی تنظیم نے ہومیوپیتھی ادویات کو فروغ دینے اور ہومیوپیتھی سے صحت یاب ہونے والے لوگوں کے تجربات کو شیئر کرنے کے لیے کیا تھا۔ہومیوپیتھی کے عالمی دن کی تشہیر دنیا بھر میں مفت عوامی تقریبات کے ذریعہ کی جاتی ہے، جیسے لیکچرز، سیمینارز، میڈیا انٹرویوز اور مفت اور کم لاگت والے کلینیکل ٹرائلز کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ہومیوپیتھی کے استعمال اور فوائد کے بارے میں معلومات سوشل میڈیا اور مین اسٹریم میڈیا پر شیئر کی جاتی ہیں۔ہومیوپیتھی کے عالمی دن کا آغاز: ڈاکٹر کریچن فریڈرک سیموئل ہانیمن مشہور جرمن معالج ہومیوپیتھی کے علمبردار کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ہومیوپیتھی میں ڈاکٹر کریچن فریڈرک سیموئل ہانیمن کی میراث اور شراکت کو یاد کرنے کے لیے ان کی سالگرہ کے دن یعنی 10 اپریل کو عالمی یوم ہومیوپیتھی کے طور پر منایا جاتا ہے۔ورلڈ ہومیوپیتھی کا دن باضابطہ طور پر 2005 میں عالمی ہومیوپیتھی آگاہی تنظیم (WHAO) نے نئی دہلی، بھارت میں اپنی سالانہ کانفرنس میں قائم کیا تھا۔ڈبلیو ایچ اے او ایک این جی او ہے، جو پوری دنیا میں ہومیوپیتھی کی تفہیم اور استعمال کو فروغ دیتی ہے۔10 اپریل کو بھارت سمیت دوسرے ملکوں میں طرح طرح کے پروگرام منعقد ہوتے ہیں۔اس مرتبہ بھارت میں حکومتی سطح پر عالمی یوم ہومیوپیتھی کنونشن کا موضوع ہے، مطالعہ، تدریس اور تحقیق جس میں ہومیوپیتھی کی ترقی کے تین بنیادی ستونوں کو اجاگر کیا گیا ہے، اسی ضمن میں ای ٹی وی بھارت اردو نے جونپور کے مشہور معروف ہومیوپیتھی کے ڈاکٹر جن کی ہومیوپیتھی سے وابستگی دو نسلوں سے ہے۔ڈاکٹر انور خان نے بتایا کہ 10 اپریل کا دن ہومیوپیتھی ڈاکٹرز کے لیے بڑا اور اہم دن ہوتا ہے، کیونکہ آج ہی کے دن ہومیوپیتھی کے موجد ڈاکٹر سیموئل ہانیمن کی پیدائش ہوئی تھی آج ہم ان کا 269 واں سالگرہ دھوم دھام سے منارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہومیوپیتھی اور ایلوپیتھی میں کافی فرق ہے۔کیونکہ جب سے ایلوپیتھی میں اینٹی بائیوٹک ادویات آگئی ہیں جس سے تیزی سے ریلیف ملتا ہے۔اس لیے ایلوپیتھی ماڈرن مانی جاتی ہے۔جب کہ ہومیوپیتھی بھی آج کے دور میں کافی اچھی کارگر ثابت ہورہی ہے۔ڈاکٹر انور خان نے بتایا کہ آج کے وقت میں ہومیوپیتھی سے علاج کروانے والے عالمی سطح پر کل دو ملین مریض ہیں، جس میں خوشی کی بات یہ ہے کہ اس کا 50 فیصد صرف بھارت میں ہیں۔مطلب پوری دنیا ایک طرف بھارت ایک طرف ہومیوپیتھی اس سطح پر بڑھ رہی ہے اور آگے اس میں مزید اضافہ ہوگا۔جس طرح سے روز بروز ہومیوپیتھی کے کالجز واسکول کھل رہے ہیں وہ آگے چل کر بڑا کام کرے گی، بہت سے ایسے مرض ہوتے ہیں جو ایلوپیتھی سے ٹھیک نہیں ہوتے وہ ہومیوپیتھی سے ٹھیک ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہومیوپیتھی کا طریقہ علاج، مزاج، رہن سہن، گفتگو پر منحصر ہوتا ہے۔جس سے علاج کارگر ثابت ہوتا ہے۔ہومیوپیتھی سے کوئی سائڈ ایفیکٹ بھی نہیں ہوتا۔اس وجہ سے اس میں اضافہ ہو رہا ہے۔ڈاکٹر انور نے کہا کہ سیدھا سیدھا حکومت توجہ نہیں دیتی ہے۔حکومت جس طرح سے ایلوپیتھک میں سی ایچ سی، پی ایچ سی پر کام کرتی ہے۔اسی طرح اس پر بھی کام کرے تو ترقی بہت زیادہ ہوگی اور بہت کم پیسے میں سروکیا جا سکتا ہے۔یہ سیدھا سیدھا حکومت کی لاپرواہی ہے۔جو توجہ نہیں دیتی ہے۔آج ہومیوپیتھی کی صلاحیت کے حامل ڈاکٹرز بہت ہیں لیکن سہولیات نہیں مل پارہی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہومیوپیتھی بھی ایلوپیتھی سے بہت زیادہ تیزی سے کام کرتی ہے۔بس علامت ملنا چاہیے۔آدمی کا سلوک ڈاکٹر اس قابل ہو کہ مریض کیبن میں داخل ہو۔وہ مشاہدہ کرلے کیا چل رہا ہے اور ایلوپیتھی سے فوراً آرام ہوتا ہے۔ہم لوگ بھی کبھی دیکھتے ہیں کہ مریض کو دوا پلاتے ہیں دو سیکنڈ تین سیکنڈ میں اس کو ریلیف ہونے لگتا ہے۔انجکشن سے بھی تیز ریلیف ملتا ہے تو بس پکڑ میں آنا چاہیے۔اس کے لیے آپ کو توجہ دینا پڑے گا۔مریض کی چال، ڈھال پر اس کے بات کرنے کی اسٹائل پہ یہ سب چیزیں ہومیوپیتھی میں بہت معنی رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس بات میں بہت سچائی ہے کیونکہ ہومیوپیتھک ڈائلوشن بیس پہ ہوتا ہے۔خوراک دواؤں کی بہت کم ہوتی ہے۔اس لیے سائڈ ایفیکٹ کا خطرہ بہت کم رہتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہومیوپیتھی پر بھروسہ قائم رکھنے کے لیے ڈاکٹرز کو ہومیوپیتھی کے مریضوں کو نتیجہ دینا ہوگا۔اس لیے جو ایک مرتبہ ہومیوپیتھی کی دوائیں استعمال کرلیتا ہے وہ ہر مرتبہ کرتا ہے۔اس کے لیے ایمانداری سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔جو ڈاکٹرز پین کلر کا استعمال کررہے ہیں سمجھیں وہ اپنی پیتھیں (مریض) کو گڑھے میں ڈھکیل رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج کے دن عوام کو میرا مشورہ ہے کہ بس آپ لوگ صحت مند رہیں۔زیادہ باہر کی چیزیں نہ کھائیں۔صحت مند رہیں۔زیادہ دواؤں سے دور رہیں۔غیر ضروری دواؤں سے بھی دور رہیں اور کچھ بھی ہو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔ایک مرتبہ ہومیوپیتھی کو موقع ضرور دیں۔کیونکہ اس کا کوئی سائڈ ایفیکٹ نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ دھوپ لگنے پر ہومیوپیتھی میں بہت کارگر دوائیں آتی ہیں۔جیسے کیمفر کالرا کی بہت اچھی دوا ہوتی ہے۔گرمی لگ گئی جو کپور ہوتا ہے۔کپور کو استعمال کرلیں تو آدمی سن اسٹروک سے بچ سکتا ہے۔باقی بچنا ہی ہے دوا سے۔بہتر پرہیز ہے بھائی۔اس میں جانا ہی نہیں ہے۔اس سے بچنا ہی ہے۔

باقیات

انکاؤنٹر میں زخمی

(جے سی او) کی قربانی کو سلام پیش کیا۔ جمعہ کی رات دیر گئے اکھنور سیکٹر کے کیری بھٹل علاقے میں پاکستان کی طرف سے ہندوستان میں دراندازی کی کوشش کرنے والے دہشت گردوں کے ساتھ گولی باری میں صوبیدار چند کی جان چلی گئی۔ ایک تعزیتی پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر سنہا نے کہا ہماری فوج کے بہادر سب کلدیپ چند کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے فرض کی ادائیگی میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی بہادری اور قربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ پوری قوم غم کی اس گھڑی میں شہید کے خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ہندوستانی فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی اور ہندوستانی فوج کے تمام رینک اس بہادر کی عظیم قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں۔ جنرل اوپیندر دویدی نے کہا ہندوستانی فوج گہرے تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے کلدیپ چند کی موت پر دکھ کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ میرے اسمبلی حلقہ نودن کے گاؤں کوہلوی کے رہنے والے کلدیپ کمار جی کے شہید ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک کی خدمت میں ان کی ناقابل فراموش شراکت کو ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مرحوم کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو طاقت دے۔ (ایجنسیاں)

کالج طالبات کی سیر

گیا۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں کو ہندواڑہ کے ایک اسپتال لے جایا گیا جہاں ایک طالبہ کو مردہ قرار دیا گیا۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج، ہندواڑہ، کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اعجاز نے تصدیق کی کہ حادثے میں آسیہ رشید نامی ایک طالبہ کی موقع پر ہی موت واقع ہو چکی تھی جبکہ 21 سالہ میمونہ نامی طالبہ کی دوران علاج موت واقع ہوگئی۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے مطابق زخمی ہوئی 3 طالبات کو نازک حالت میں سرینگر منتقل کیا گیا جہاں میمونہ نامی طالبہ کی دوران علاج موت واقعہ ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ جی ایم سی ہندوارہ میں زیر علاج 20 زخمی طالبات اور ملازمین کی حالت مستحکم ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق اس حادثے میں زخمی ہونے والی طالبات میں 18 سالہ تنہا مشتاق دختر مشتاق احمد لون ساکنہ سوگام لولاب، 21 سالہ عذرا شہزاد دختر شہزاد احمد شاہ ساکنہ سوگام، انشاء محی الدین دختر غلام محی الدین، رقیہ اختر دختر عبدالاحد لون ساکنہ سوگام 20 سالہ تبسم احد دختر عبدالاحد اتھر ساکنہ سوگام، 21 سالہ غزالہ اختر دختر غلام محمد بٹ ساکنہ لولاب 20 سالہ انشاء دختر غلام رسول لون ساکنہ لولاب 20 سالہ سحرہ جان دختر دختر محمد امین وانی ساکنہ سوگام، 17 سالہ میر شکیلہ دختر شاہنواز احمد میر ساکنہ لولاب، 45 سالہ فہمیدہ (صفائی کرمچاری) زوجہ عاشق حسین گنائی ساکنہ سوگام 28 سالہ غلام رسول گنائی (کالج ملازم) ولد عبدالعزیز گنائی ساکنہ سوگام، 21 سالہ اقراء بشیر دختر بشیر احمد شاہ ساکنہ سوگام 18 سالہ طاہرہ دختر علی محمد گنائی ساکنہ سوگام، عاشق حسین گنائی (الیکٹریشن) ولد علی محمد گنائی ساکنہ سوگام، سیما SKIMS زیر علاج) دختر نذیر احمد لون ساکنہ سوگام، سمینہ نذیر (سکمز زیر علاج) دختر نذیر احمد ساکنہ سوگام بھی شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کپوارہ اور ایس ایس پی ہندوارہ نے اسپتال کا دورہ کیا اور ڈاکٹروں کو ہدایت دی کہ زخمیوں کے علاج میں کوئی کمی نہ کی جائے۔ مقامی بلاک میڈیکل افسروں اور دیگر میڈیکل اسٹاف کو فوری طور پر جی ایم سی طلب کیا گیا ہے، جبکہ سول سوسائٹی، بار ایسوسی ایشن اور دیگر رضاکاروں نے خون عطیہ کرنے اور دیگر ضروری مدد فراہم کرنے کی پیشکش کی۔ پولیس کے مطابق بس پکنک پر جانے والے طالبات کو لے جارہی تھی اور وودھ پورہ مقام پر پہنچ کر ڈرائیور گاڑی پر قابو کھو بیٹھا اور بس سڑک سے نیچے الٹ گئی۔ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے کیس درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات جاری ہے، پولیس نے بس کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔

لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ

کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ اور دیگر لیڈروں نے سبھی زخمیوں کی فوری صحت یابی کیلئے دعائیں کیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ہندواڑہ کالج بس حادثہ میں 2 نوجوان طالبات کی موت کی خبر انتہائی دل دہلا دینے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں میری ہمدردیاں سوگوار خاندان کے ساتھ ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج سوگام کی 2 ہونہار طالبات کی ہندواڑہ کے قریب المناک حادثے میں جاں بحق ہونا ایک المیہ ہے جو ہم سب پر بھاری ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ میری گہری تعزیت ہے۔ زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور تمام ضروری مدد کو یقینی بنا رہی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ ہندواڑہ میں بس حادثے میں 2 طالبات کی المناک موت پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق طالبات کے غمزدہ والدین کے ساتھ دلی تعزیت کرتی ہوں، اللہ تعالیٰ ان کو اس ناقابل تصور مشکل وقت میں ہمت اور صبر عطا فرمائے۔ محبوبہ مفتی نے طالبات سمیت تمام زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔ سابق وزیر اور پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون نے حادثے کا شکار ہونے والی طالبات اور دیگر زخمیوں سے ملنے کے لیے جی ایم سی ہندواڑہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکس کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو انتھک محنت کر رہے ہیں۔ شکر ہے کہ اس وقت جی ایم سی ہندواڑہ میں داخل تمام طالبات اور دیگر افراد محفوظ ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لیے میری دعائیں۔ سجاد غنی لون نے مزید کہا کہ سری نگر ریفر کی گئی دو طالبات کی جان چلی گئی۔ اللہ ان کو جنت عطا فرمائے۔ اس دوران کشمیر کے چیف عالم دین میر واعظ کشمیر عمر فاروق نے بھی حادثے پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے واقعہ کو دل دہلا دینے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے نوجوان، امید افزا جانوں کا ضیاع ایک بہت بڑا سانحہ ہے۔ جس نے پوری کمیونٹی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ میر واعظ کشمیر عمر فاروق نے سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور انہیں اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی طاقت اور صبر کی دعا کی۔ میر واعظ نے تمام زخمی طالبات اور دیگر افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کی دعا بھی کی اور اہل خانہ اور کالج کی پوری کمیونٹی کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے المناک حادثات تعلیمی سفر اور عوامی سفر کے دوران طلباء کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کی فوری ضرورت کی یاددہانی ہیں اور امید ظاہر کی کہ حکام اس سلسلے میں تمام ضروری اقدامات کریں گے۔

سالانہ امرناتھ یاترا

ہے'۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ جتنے بھی تہوار ہوتے ہیں چاہئے وہ عید ہو محرم ہو یا کوئی اور تہوار ہو ان موقعوں پر خصوصی انتظامات کئے جاتے ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں پوچھے جانے والے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر بدھوری نے کہا: ' جو تین بڑے برج تھے ان میں سے دو کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ صنعت نگر کے برج کا کام چل رہا ہے جس کو مکمل کرنے میں ابھی وقت ہے '۔ انہوں نے کہا: ' اس میں اگر انجینئرنگ کا کوئی معاملہ ہے تو اس کو این ایچ اے اور آر اینڈ بی محکمے دیکھ رہے ہیں'۔ اسکول بسوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے پر ان کا کہنا تھا: 'سکول بسوں میں سی سی ٹی وی نصب کرنے کے لئے ایک مخصوص وقت دیا گیا ہے جس کو متعلقہ محکمے دیکھ رہے ہیں'۔

چھاترو انکاؤنٹر میں

فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں فوجیوں نے 3 دہشت گردوں کو مار گرایا۔ سیکورٹی ایجنسیوں نے نگرانی کا دائرہ ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ علاقے تک بڑھا دیا ہے تاکہ جموں خطے کے پہاڑی اضلاع میں مختلف مقامات کے درمیان ممکنہ طور پر نقل وحرکت کرنے والے دہشت گردوں پر نظر رکھی جا سکے۔ کشتواڑ، ڈوڈا رام بن رینج کے ڈائریکٹر جنرل شریدھر پاٹل نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ جب تک دہشت گردوں کو ختم نہیں کیا جاتا، آپریشن جاری رہے گا۔ علاقے کے لوگوں نے سیکورٹی فورسز کو مکمل تعاون دیا ہے۔ یہ آپریشن سیکورٹی فورسز کی اچھی تال میل کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہفتہ کے روز، کشتواڑ میں سیکورٹی فورسز نے کل 3 پاکستانی دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ 5 سیکٹر آسام رائفلز کے کمانڈر بریگیڈیئر جے بی ایس راٹھی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران حقیقی وقت کی نگرانی کے لیے UAVS اور ڈرون کا استعمال کیا۔ بریگیڈیئر نے مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ 9 اپریل کو، ہندوستانی فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے سرچ آپریشن شروع کیا، اس کے نتیجے میں ہونے والی فائرنگ میں 3 دہشت گرد مارے گئے۔ بریگیڈیئر نے مزید کہا کہ اس آپریشن نے فوج اور پولیس، خاص طور پر ایس او جی کے درمیان ہموار کوآرڈینیشن کو بھی سامنے لایا۔ بریگیڈیئر جے بی ایس راٹھی نے کہا کہ علاقے کی حقیقی وقت کی نگرانی کرنے کے لئے ہندوستانی فضائیہ کی مدد سے اسپیشل فورسز کے لحاظ سے تیزی سے کمک تعینات کی گئی۔ حفاظتی دستوں نے ڈوڈہ ضلع کے بھدرواہ علاقے کے اونچائی والے علاقوں میں نگرانی کو تیز کر دیا ہے، اونچے گھاس کے میدانوں میں برف پگھلنے کو دیکھتے ہوئے، گرمیوں کے مہینوں میں دراندازی کا ایک بڑا عنصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیلی کاپٹروں اور ڈرونوں کی مدد سے، فوجی کشتواڑ، ادھم پور اور کٹھوعہ اضلاع کو جوڑنے والے اونچائی والے علاقوں میں اعلیٰ درجے کی نگرانی کر رہے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ کٹھوعہ، ادھم پور، کشتواڑ کے پہاڑی علاقوں میں گزشتہ 19 دنوں میں 5 انکاؤنٹر ہو چکے ہیں، جن میں 3 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ 4 پولیس اہلکار جاں بحق جبکہ تین دیگر پولیس اہلکار اور ایک لڑکی زخمی ہوگئی۔ حکام نے بتایا کہ جمعہ کو ادھم پور ضلع کے جوفر مارتا جنگلات میں تلاشی کی کارروائیاں دوبارہ شروع کی گئیں۔

سنیل شرما اپوزیشن

اپوزیشن کے طور پر ناکام ہونے پر ڈانٹا ہے۔ واضح رہے کہ موصوف اپوزیشن لیڈر نے سری نگر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران نیشنل کانفرنس کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس کے جواب میں نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ اور رکن اسمبلی تنویر صادق نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ' دو دنوں میں دو پریس کانفرنسیں، اور بی جے پی کے لیڈر آف اپوزیشن ابھی تک کچھ بتانے میں کامیاب نہیں ہو سکے '۔ انہوں نے کہا: ' ایسا لگتا ہے کہ انہیں دہلی اور ان کی اپنی پارٹی نے اسمبلی میں اپوزیشن کے طور پر ناکام ہونے پر ڈانٹا ہے '۔ موصوف ترجمان اعلیٰ نے سنیل شرما کے نیشنل کانفرنس کے 10 ہزار ورکروں کی ہلاکت کے بارے میں پیش کئے گئے منطق کو چلینج کرتے ہوئے کہا: ' ہم ان کے سارے بیان کو بے نقاب کر سکتے ہیں لیکن فی الوقت ان کے نیشنل کانفرنس کے 10 ہزار ورکروں کی ہلاکت کے الزام پر بات کرتے ہیں '۔ ان کا کہنا تھا: ' اس منطق کے لحاظ سے، تو پھر کیا بی جے پی 2019 سے لے کر آج تک سیکورٹی فورس کی ہر ایک ہلاکت کے لیے ذمہ دار ہے، جس میں ابھی ایک جے سی او کی المناک شہادت بھی شامل ہے '۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا: ایل او پی صاحب، یہ کس کی ناکامی ہے '۔ قابل ذکر ہے کہ سنیل شرما نے پریس کانفرنس کے دوران کہا: ' سنیل شرما نے کہا: 'نیشنل کانفرنس بار بار کہتی ہے کہ اس کے 10 ہزار ورکر مارے گئے لیکن یہ ہلاکتیں اس وقت ہوئی جب جموں وکشمیر میں ہوم ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے پاس تھا ' انہوں نے کہا: 'جب سے یہ محکمہ مرکزی سرکار کے ہاتھوں میں ہے تب سے نیشنل کانفرنس کے ورکر محفوظ ہیں'۔

ڈیلی ویجروں کی

منشور میں بڑے بڑے وعدے کئے تھے، 5 لاکھ نوکریاں دینے، مفت بجلی فراہم اور دفعہ 370 کو واپس لانے کا وعدہ کیا تھا اور اس طرح کے وعدے کر کے لوگوں کو گمراہ کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ لیکن سرکار کو کم وبیش چھ ماہ ہو گئے بجٹ سیشن بھی ہوا لیکن یہ وعدے کہیں دکھائی نہیں دئے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا مذاق ڈیلی ویجروں کی مستقلی اور مفت بجلی کی فراہمی کے متعلق کیا گیا۔ سنیل شرما نے کہا کہ معمول کی گورننس اور بجٹ سیشن نیشنل کانفرنس کی ناکامی کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا: ' جموں وکشمیر کی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا کہ کسی سرکار نے ایوان کو چلنے نہیں دیا جس سرکار کا اسمبلی اسپیکر بھی اپنا تھا'۔ ان کا کہنا تھا: ' وقف بل پر نیشنل کانفرنس کے ممبروں نے ڈرامہ بازی کر کے ایوان کو چلنے نہیں دیا کیونکہ ہم لوگوں کے مسائل پر بات کرنا چاہتے تھے جن کا اس سرکار کے پاس کوئی جواب نہیں تھا'۔ لیڈر آف اپوزیشن نے بی جے پی کے جموں وکشمیر میں قیام امن کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا: ' بی جے پی کی قیادت یہ عزم کرتی ہے کہ جموں وکشمیر میں پتھر بازی، ملی ٹنسی اور علاحدگی پسندی کے مکمل خاتمے تک کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا یہاں صورتحال بہتر ہوئی ہے، سکول کھلے رہتے ہیں، کوئی ہڑتال نہیں ہو رہی ہے، پتھر بازی نہیں ہو رہی ہے اور شعبہ سیاحت عروج پر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جو مرکزی اسکیمیں جموں وکشمیر میں چل رہی ہیں ان کی رفتار اور فنڈنگ میں کوئی کمی نہیں ہوگی چاہے سرکار کسی کی بھی ہو۔ سنیل شرما نے کہا نیشنل کانفرنس بار بار کہتی ہے کہ اس کے 10 ہزار ورکر مارے گئے لیکن یہ ہلاکتیں اس وقت ہوئی جب جموں و کشمیر میں ہوم ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کے پاس تھا '۔ انہوں نے کہا جب سے یہ محکمہ مرکزی سرکار کے ہاتھوں میں ہے تب سے نیشنل کانفرنس کے ورکر محفوظ ہیں۔ ان کا سوالیہ انداز میں کہنا تھا کیا نیشنل کانفرنس لاپراہ تھی یا ملیٹنٹوں کے ساتھ ملی ہوئی تھی '۔ ان کا کہنا تھا: 'ڈاؤن ٹاؤن میں گذشتہ بیس برسوں کے دوران دکانیں بند رہتی تھیں آج وہاں کاروبار پھل پھول رہا تھا یہاں اسکول بند رہتے تھے جس کی وجہ سے غریبوں کے بچے پڑھ نہیں پا رہے تھے جبکہ سیسی لیڈروں کے بچے باہر بڑے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہے تھے '۔ انہوں نے کہا نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر میں امن قائم کرنے کے لئے کبھی کوشش نہیں کی۔ موصوف لیڈر نے کہا نیشنل کانفرنس لوگوں کے مذہبی جذبات ابھارنے کے لئے اسمبلی میں جو نعرے لگائے گئے یہ لوگوں کے مسائل حل کرنے کی جگہ ہے وہاں ایسی نعرہ بازی نہیں کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مفتی محمد سعید نے، جس وقت ہماری ان کے ساتھ حکومت تھی، علاحدگی پسند لیڈر مسرت عالم کو رہا کیا جس کی ہم نے مخالفت کی۔ ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں ان کا کہنا تھا نیشنل کانفرنس ریاستی درجہ کی بحالی کی بات کر رہی ہے، یہ بی جے پی کا وعدہ ہے اس کو ہم مناسب وقت آنے پر ضرور پورا کریں گے '۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کو چاہئے کہ وہ لوگوں کے بجلی، پانی سڑک، نوکریوں وغیرہ کے مسائل حل کریں۔ سنیل شرما نے کہا کہ ملی ٹنسی اب جنگلوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے مقامی سطح پر اس میں کوئی نئی بھرتی نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا' جو گنے چنے ملی ٹنٹ ہیں آخری ملی ٹنٹ کی ہلاکت تک دم نہیں لیا جائے گا۔

فوج کی بغیر پائیلٹ

کاپٹر یونٹ کے آپریشن کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سپاہی کو ستواری کے فوجی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا لیکن وہ جمعہ کو زندگی کی جنگ ہار گیا، اس کی لاش کو آخری رسومات کے لیے اس کے آبائی مقام پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 194 (مشتبہ موت) کے تحت تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

ضلع پونچھ کے

اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت 22 سالہ اسرار علی ولد محمد سلیم ساکن کوٹن مینڈھر کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ گورنمنٹ ڈگری کالج مینڈھر میں آخری سال کا طالب علم تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے کیس کا نوٹس لے لیا ہے اور حملہ آوروں کو پکڑنے کے لیے چھاپے مارے گئے ہیں۔

کشمیر میں زمین

تھی۔ انہوں نے بتایا کہ اس زلزلے کے جھٹکے دن کے ایک بجے محسوس کئے گئے۔ حکام نے بتایا کہ زلزلے کے جھٹکے وادی کے مختلف حصوں میں محسوس کئے گئے تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

گاندربل میں منشیات

منشیات یا کسی بھی دوسرے جرائم سے متعلق معلومات قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ 112 پر ڈائل کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

ڈیجیٹل لین دین

پی آئی آج پھر سے ڈاؤن ہے، تمام ادائیگیاں ناکام ہو رہی ہیں۔ کم از کم منصوبہ بند بندش کی صورت میں پیشگی اطلاع بھیجی جانی چاہیے۔ تازہ ترین رکاوٹ کو دور کرتے ہوئے، این پی سی آئی نے ایکس پر لکھا کہ فی الحال وقفے وقفے سے تکنیکی مسائل کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے جزوی UPI لین دین میں کمی آتی ہے۔ ہم اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں اور آپ کو اپ ڈیٹ کرتے رہیں گے۔ ہمیں ہونے والی تکلیف پر افسوس ہے۔ یہ پچھلے سال میں UPI کو چھوٹے بڑے بندش کا سامنا کرنا پڑا ہے اور مارچ کے آخر اور اپریل کے شروع میں دو بار پیچھے آنے والی رکاوٹوں کے کچھ ہی دن بعد آیا ہے۔ 26 مارچ کو، ہندوستان بھر کے صارفین کو ادائیگی کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (NPC) نے ''متوقع تکنیکی مسئلہ'' کے طور پر بیان کیا۔ این پی سی آئی جو یو پی آئی نیٹ ورک چلاتا ہے، نے بعد میں تصدیق کی کہ سسٹم کو بحال کر دیا گیا ہے۔ لیکن ایک ہفتے سے بھی کم عرصے بعد، 2 اپریل کو، ڈاؤن ڈی ڈیکٹر نے ایک بار پھر سینکڑوں شکایات کی اطلاع دی۔

50000 روپے

ہوگی، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔ سیکشن 194IB کے تحت ٹی ڈی ایس کرایہ کے کریڈٹ کے وقت، پچھلے سال کے آخری مہینے یا کرایہ داری کے آخری مہینے کے لیے، اگر جائیداد سال کے دوران خالی ہوئی ہو، جیسا کہ معاملہ ہو، وصول کنندہ کے اکاؤنٹ میں یا اس کی ادائیگی کے وقت نقد یا چیک یا ڈرافٹ کے اجراء کے ذریعے یا کسی دوسرے موڈ سے، جو بھی پہلے ہو، کاٹا جانا ہے۔ کٹوتی کرنے والے کے لیے TAN حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ وہ Aadhaar/PAN نمبر کا حوالہ دے سکتی ہے۔ سیکشن 194IB کے تحت کٹوتی کی گئی رقم مرکزی حکومت کے کریڈٹ میں اس مہینے کے اختتام سے تیس دنوں کے اندر ادا کی جائے گی جس میں کٹوتی کی گئی تھی اور اس کے ساتھ فارم نمبر 26QC میں چالان-کم-بیان بھی ہوگا۔

امریکی ٹیرف

گا، اگر یہ نافذ ہوتا ہے، جس سے 2029 تک امریکہ کو سالانہ برآمدات میں 3.3 بلین امریکی ڈالر کا نقصان ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی پذیر ممالک کے لیے کسی بھی عالمی جھٹکے سے نمٹنے کے لیے حل کا ایک کلیدی حصہ خواہ وہ وبائی بیماری ہو، موسمیاتی آفت ہو یا پالیسیوں میں اچانک تبدیلیاں، تین شعبوں، تنوع، قدر میں اضافہ اور علاقائی انضمام، کو ترجیح دینے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "لہٰذا ترقی پذیر ممالک کے لیے مواقع موجود ہیں کہ وہ نہ صرف غیر یقینی صورتحال کے دور میں تشریف لے جائیں بلکہ طویل سفر کے لیے مستعدی سے تیاری کریں۔"

اننت ناگ میں

(باقی کے ذریعے نان شبینہ کا انتظام کرتے ا؟ رہے ہیں تاہم اچانک محکمہ فلوریکلچر کی جانب سے انہیں روکا جا رہا ہے جس سے ان کا روزگار متاثر ہو رہا ہے۔ نصیب احمد اور اعجاز احمد نامی مقامی فوٹوگرافر کا کہنا ہے کہ وہ کئی برسوں سے فوٹوگرافی کے ذریعے روزی کماتے آ رہے ہیں، لیکن اب ان پر روزگار کے دروازے بند کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ بے روزگاری کے ماحول میں یہ پیشہ ان کے لیے سہارا تھا، جسے اب چھینا جا رہا ہے۔ محمد یوسف نامی ایک مقامی سماجی کارکن نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''ایک جانب حکومت بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے دعوے کر رہی ہے، اور دوسری جانب برسوں سے کام کرنے والے فوٹوگرافرز کو ان کے روزگار سے محروم کیا جا رہا ہے۔'' یوسف نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ''باٹنیکل گارڈن اب آو؟ ٹ سورس کر دیا گیا ہے اور ایک نجی کمپنی اسے چلا رہی ہے، لیکن اس کے باوجود محکمہ فلوریکلچر کے ملازمین فوٹوگرافرز کو ہراساں کر رہے ہیں۔'

بینکوں اور

اہل ہو سکتے ہیں۔ قرض دہندگان کو پانچ سال کے عرصے کے دوران حفاظتی نوٹوں کے لیے بتدریج فراہمی کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں ریکوری ریٹنگز کی بنیاد پر سرمائے کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔ پانچ سال کی مدت کے بعد کسی بھی بقایا نمائش کو 1 روپے تک نشان زد کیا جائے گا۔ اس نئے سیٹ اپ کے ساتھ، ARCs کو اپنے مارکیٹ شیئر میں کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، کیونکہ اس وقت بڑے کیسز نیشنل ایسیٹ ری کنسٹرکشن کمپنی لمیٹڈ (NARCL) میں داخل ہوتے ہیں۔ نظر ثانی شدہ فریم ورک قرض دہندگان کو درمیانے درجے کے اور خوردہ قرضوں کے لیے ARCs کو روکنے کے قابل بناتا ہے۔ اسکے علاوہ آر بی آئی نے لازمی قرار دیا ہے کہ اے آر سی نے مالی سال 26 تک اپنے خالص ملکیتی فنڈز کو 300 کروڑ روپے تک بڑھا دیا ہے، یہ ایک بینچ مارک ہے جسے ابھی تک پورا کرنا باقی ہے۔

بھاجپا نے وقف بل

233 ووٹ پڑے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ بی جے پی کی فرقہ پرست ذہنیت اور مسلم دشمن حکمرانوں نے دھونس، دباؤ اور طاقت کے نشے میں اس بل کو بھی اُسی طرح اکثریت کا ناجائز فائدہ اُٹھا کر پاس کرایا، جس طرح سے دفعہ 370 اور 35A کو منسوخ کیا گیا۔ ان کے مطابق، نیشنل کانفرنس نے اس بل کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور اُمید ہے کہ ملک کی سب سے بڑی عدالت سے 24 کروڑ مسلمانوں کو انصاف ملے گا۔ شوکت میر نے کہا کہ پی ڈی پی کے بانی مفتی محمد سعید نے 2002 میں حکومت میں آ کر آر ایس ایس اور بھاجپا کی ایما پر جموں وکشمیر کے سب سے بڑے ملی ادارے "مسلم اوقاف ٹرسٹ" کو وقف کے ساتھ منسلک کر دیا، اور آج یہ بات سمجھ آ رہی ہے کہ مرحوم مفتی محمد سعید کے ہاتھوں یہ کام کس کے کہنے پر کروایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمارا یہ ملی ادارہ بھاجپا کا ذیلی دفتر بن کر رہ گیا ہے۔ اگر پی ڈی پی والوں نے اُس وقت یہ اقدام نہ اٹھایا ہوتا، تو آج جموں و کشمیر کے اس سب سے بڑے ملی ادارے کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہوتا۔

NOCNOC

کا عندیہ دیا۔ جموں وکشمیر پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کے صدر، جی این وار نے اپنی تقریر میں کہا کہ جموں وکشمیر میں نجی اسکولوں کے ساتھ امتیازی سلوک برتا جا رہا ہے۔ ان کے بقول، مختلف اقسام کی این او سیز (ObjectioNo Certificates) کا تقاضا کر کے اداروں کو غیر ضروری طور پر تنگ کیا جا رہا ہے، حالانکہ یہی ادارے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم سرکاری پالیسیوں سے سخت نالاں ہیں۔ جن اداروں نے یہاں تعلیمی میدان میں مثبت کردار ادا کیا، انہیں بلا وجہ نشانہ بنا کر ان کے تعلیمی مشن کو ناکام بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ واڑ نے کہا کہ ہماری فائلیں برسوں سے کئی دفاتر کی دھول چاٹ رہی ہیں اور جموں وکشمیر بورڈ کی گنڈا گردی یہ ہے کہ ہمیں ایسی بلیں اور فیس ادا کرنی پڑتی ہے، جس کو ہم ادا کر ہی نہیں سکتے ہیں اور اگر ہم یہ فیس ادا کریں گے تو ہمیں والدین کے جیب کاٹنے پڑھیں گے جو ہمارے لئے نامنظور ہے۔ اس لیے ہم چاہتے ہیں کہ جموں وکشمیر بورڈ سے علیحدہ ہو کر قومی سطح کے تعلیمی بورڈ سے وابستہ ہوں۔ اس سلسلے میں ہماری کئی ایک بورڈ سے ملاقاتیں ہو رہی ہیں۔ ڈاکٹر بی ایس مورتی ڈائریکٹر آئی آئی ٹی حیدرآباد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے والدین جب اپنے بچوں کو IIT جیسے اداروں میں داخل کراتے ہیں تو ان کا پہلا سوال ہوتا ہے کہ چار سال بعد ان کے بچے کی تنخواہ کیا ہوگی۔'' انہوں نے اس رویے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کو صرف معاشی فائدے کے بجائے سیکھنے اور ملک کی بہتری میں کردار ادا کرنے کے جذبے سے تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''یہ احساس ملک دوستی اور قربانی، سکول کی سطح سے پیدا ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو اسی جذبے سے تربیت دینی ہے تاکہ وہ نہ صرف کامیاب انسان بنیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کریں۔'' چیئرمین منی انٹرنیشنل اسکول کے چیئرمین اشوک کمار نے کہا کہ ملک میں بچوں کو ایسی تعلیم دینی ہے جس سے وہ اچھے انسان بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ نہیں سوچنا ہے کہ کون بڑا اور کون چھوٹا اسکول چلا رہا ہے بلکہ اس چیز پر دھیان دینے کی ضرورت ہے کہ بچے کو جو بھی تعلیم ملے وہ اچھے برے کی تمیز سکھانے والی ملے۔ کشمیر یونیورسٹی کے رجسٹرار بھی اس تقریب میں موجود تھے جبکہ مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کے علاوہ قریب 200 نجی اسکولوں کے سربراہان نے بھی شرکت کی

مغربی بنگال

بڑی جماعتوں نے وقف بل کی شدید مخالفت کی ہے اور نیشنل کانفرنس اور اپنی پارٹی نے اس ضمن میں عدالت عظمیٰ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔

وزیر صحت

کہ وہ زخمی طلباء کے بہترین علاج کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈائریکٹر سکمز سے کہا کہ وہ ذاتی طور پر اس سہولت میں شدید زخمی طلباء کی نگرانی کریں اور ان کے موثر علاج کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے دیگر ہسپتالوں کی انتظامیہ سے بھی کہا کہ وہ زخمی طلباء کی طبی دیکھ بھال کو ان کی متعلقہ صحت کی سہولیات پر ترجیح دیں اور متاثرین اور ان کے اہل خانہ کو تمام ضروری مدد فراہم کریں۔

وادی میں سیاحوں

کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ یہ واقعی ایک جنت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار ان کا سفر صرف پانچ دن کا تھا لیکن وادی بیتاب کی خوبصورتی کو دیکھتے ہوئے وہ دوبارہ ا؟ ئیں گے اور کم از کم ایک رات وادی میں گزاریں گے۔ تاہم انہوں نے شکایت کی کہ وہاں صرف ایک ہی ہٹ تھی، جو وادی میں ایک یا دو راتوں کے قیام کے خواہشمند سیاحوں کو ٹھہرانے کے لیے ناکافی تھی۔ انہوں نے کہا، '' محکمہ سیاحت یا پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو زیادہ سیاحوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ترجیحی بنیاد پر وادی بیتاب میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ اسرائیل سے تعلق رکھنے والے ایک غیر ملکی سیاح نے بات کرتے ہوئے اس جگہ کی قدرتی خوبصورتی کی تعریف کی لیکن اس جگہ کے ناقص انفراسٹرکچر پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ کاش ہمارے پاس اسرائیل میں یہ خوبصورتی ہوتی، ہم اسے تمام محاذوں پر فروغ دینے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرتے۔ اس میں غیر ملکیوں کو راغب کرنے کی بڑی صلاحیت ہے۔ کوئی بھی ٹریکنگ، گھوڑے سواری، اور دیگر ایڈونچر ٹورزم سے متعلق سرگرمیوں جیسے واٹر رافٹنگ کے لیے جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں حیران ہوں کہ اس جگہ کو کیوں فروغ نہیں دیا گیا اور کیوں غیر ملکی سیاحوں کے لیے کوئی انفراسٹرکچر دستیاب نہیں ہے۔ جب مقامی سیاحوں کا ایک گروپ کھلے میں گیس کے چولہے پر روایتی نمکین چائے تیار کر رہا تھا جسے ''نون چائی'' کہا جاتا ہے، گجرات کے سیاح اس طرف متوجہ ہوئے اور چائے کے بارے میں پوچھنے لگے۔ کیا ہم ایک کپ گلابی چائے لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کشمیر کی مہمان نوازی کی تعریف کی اور نمکین چائے کے کپ سے لطف اندوز ہونے کے بعد کہا: ''میں نے ایسی چائے کبھی نہیں چکھی۔ یہ حیرت انگیز ہے۔ انہوں نے وادی بیتاب میں سہولیات کی کمی پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ ''یہاں صرف قدرتی خوبصورتی ہے اور سیاحوں کے لیے کوئی دوسری سہولت نہیں ہے۔ واش رومز بہت دور ہیں اور آرام کرنے کی جگہیں کہیں نظر نہیں ا؟ تیں۔ 'یہاں قیام گاہیں اور گیسٹ ہاو؟ سز ہونے چاہئیں تاکہ کوئی وہاں چند راتیں ٹھہر سکے۔' گروپ کے دیگر اراکین نے 100 روپے کے داخلے کے ٹکٹ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ رقم بہت زیادہ ہے۔ اس دوران پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) طارق حسین نائیک نے کہا کہ وادی بیتاب ایک بڑی تبدیلی کے لیے تیار ہے اور اگلے سال سیاحوں کو ایک مختلف وادی نظر آئے گی۔ وادی بیتاب میں نکاسی آب کی سہولیات کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔ وہاں ایک میوزیکل فاو؟ نٹین رکھا جائے گا اور موجودہ کیفے ٹیریا کو اپ گریڈ کیا جائے گا جبکہ موجودہ انفراسٹرکچر کی تزئین و ا؟ رائش کی جائے گی اور زیادہ سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے نیا انفراسٹرکچر بنایا جائے گا۔

کشمیری طلبہ کیلئے

باہمی اشتراک سے رواں ماہ ستمبر کی 7 سے 11 تک منعقد ہونے والی پانچ روزہ قومی کانفرنس پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ '' یہ بے حد خاص اور کافی اہمیت کی حامل ہوگی۔'' انہوں نے کہا: '' اس کانفرنس کے تمام خدوخال کو طے کیا گیا ہے۔ اس میں نہ صرف ملک کے بلکہ بین الاقوامی سطح کے سائنسدان حصہ لے رہے ہیں جو کہ نینو ٹیکنالوجی کی ضرورت اور مستقبل پر اس ٹیکنالوجی کو آگے بڑھانے کے تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ قومی سطح پر اس سے متعلق کس طرح کا کام ہوا ہے؟ یا ہو رہا ہے اور عام زندگی پر اس ٹیکنالوجی کا رول کتنا بڑھ چکا ہے؟ اور مزید اس ٹیکنالوجی کو کس طرح آگے لے جایا جائے گا؟ اس پر بھی ماہرین بات کریں گے۔'' ای ٹی وی بھارت کے نمائندے کی جانب سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں پروفیسر بی ایس مورتی نے کہا کہ ''ہمارے ملک میں ہونہار طالب علموں کی کمی نہیں ہے تاہم انہیں تحقیق کی طرف مائل کر کے ان کی رہنمائی اور تعاون دینے کی ضرورت ہے اور اگر انہیں سہولیات کو دستیاب کرائی جائے تو 'وکست بھارت' کا خواب شرمندہ تعبیر ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔'' کشمیر کے انجینیئر نگ طالب علموں کی بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ '' یہ قابل تو ہیں، لیکن تحقیق اور ایجادات کے تعلق سے انہیں سہولیات کی کمی کا سامنا ضرور ہے۔ آئی آئی ٹی حیدرآباد کے مقابلے میں کشمیر یونیورسٹی میں سہولیات کی کمی ہے جس پر کام کرنے کی وقت کی اہم ضرورت ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''میں کشمیر کے طالب علموں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ چند ماہ آئی آئی ٹی حیدرآباد ا؟ ئیں اور سکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ میں حصہ لیں، کیونکہ سکل ڈیولپمنٹ نے روزگار حاصل کرنے میں آسانیاں پیدا کی ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ آئی آئی ٹی حیدرآباد نے گزشتہ برس سے پوسٹ ڈاک اسکیم شروع کی ہے، جس کا یہاں کے پوسٹ گریجویٹ طلباء بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مورتی کے مطابق ''جب ہم مل کر کام کریں گے تو ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور 'وکست بھارت' کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوگا۔''

اگلے ہفتے

کے قریب ہیلی پیڈ بنایا گیا ہے۔ پل کے دونوں سروں پر سخت حفاظتی انتظامات ہیں۔ بکل اور کوڑی۔ 19 اپریل کو وزیر اعظم نریندر مودی چناب پل کو قوم کے نام وقف کریں گے۔ وندے بھارت ٹرین اس پل سے سری نگر جائے گی۔ چناب پل کو تین درجے حفاظتی حصار میں رکھا گیا ہے۔ جی آر پی اور آر پی ایف کے ساتھ ساتھ نائٹ ویژن ٹیکنالوجی سے لیس سی سی ٹی وی کیمرے ہر انچ پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ جی آر پی اہلکار باقاعدگی سے گشت کر رہے ہیں۔ پی ایم کے دورے کے پیش نظر 20 سے زائد سیکورٹی ایجنسیاں کٹرہ سے سری نگر تک کے علاقے کی نگرانی کر رہی ہیں جس میں پل بھی شامل ہے۔ ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک 272 کلومیٹر طویل ہے۔ ہمالیہ کے جغرافیائی چیلنجوں کے درمیان اس ریل لنک میں ریلوے ٹریک بچھانا ایک بڑا چیلنج تھا۔ پل کی کل لمبائی 1119 کلومیٹر ہے اور اس میں 36 ٹن وزنی پل اور ایک ہزار کے قریب چھوٹے اور بڑے پل ہیں۔ اس پورے حصے میں سیفٹی کو سب سے زیادہ ترجیح دی گئی ہے۔ چناب پل کے محراب میں کنکریٹ ڈال دیا گیا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی ملک میں پہلی بار استعمال کی گئی ہے، جو پل کو مضبوط بنائے گی۔ چیف پبلک ریلیشن آفیسر ہمانشو شیکھر اپادھیائے نے کہا کہ ریلوے کے پاس ابھی تک اس بارے میں سرکاری معلومات نہیں ہے کہ وزیر اعظم کٹرا-بانہال کے لیے ٹرین کو کب ہری جھنڈی دکھائیں گے، لیکن ہم اپنی تیاریوں کو مضبوط کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاسی ضلع میں دریائے چناب پر بنایا گیا چناب پل نیو انڈیا کی قوت ارادی کا نتیجہ ہے۔ یہ ہندوستانیوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ دنیا کا بلند ترین محراب والا پل ہے۔ اسے بنانے میں 30 ہزار میٹرک ٹن سٹیل استعمال کیا گیا ہے۔ 70 ہزار کیوبک میٹر سے زیادہ کنکریٹ استعمال ہو چکا ہے۔ یہ پل 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کوئی بھی ملک اتنا بڑا آرچ پل بنانے کی ہمت نہیں کر سکتا، لیکن ہمارے انجینئر نے یہ کام کر دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ اس پل کی تعمیر کی منظوری 1994-95 میں دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ہمیں سری نگر تک چلنے والے خصوصی وندے بھارت کے دو ریک ملے ہیں، جو کٹرہ بانہال تک چلائے جائیں گے۔ ٹنل کی حفاظت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کو مضبوط کیا گیا ہے۔ ٹنل کے ساتھ فراری سرنگیں بھی بنائی گئی ہیں۔ ٹنل میں گیس بننے سے روکنے کے لیے ایگزاسٹ فین لگائے گئے ہیں۔ کنٹرول رومز بنائے گئے ہیں۔

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

پاپوانیوگنی میں 6.2 شدت کا زلزلہ، سونامی کی وارننگ نہیں

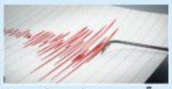

سڈنی، 12 اپریل (یو این آئی) پاپوانیوگنی میں کوکوپو سے 114 کلومیٹر مشرق-جنوب مشرق میں ہفتہ کو زلزلے کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے یہ اطلاع دی۔ اس نے بتایا کہ بین الاقوامی وقت کے مطابق علی الصبح 0347 بجے آنے والے زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.2 تھی۔ زلزلے کا مرکز 4.71 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 153.24 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔ اس کی گہرائی 5.72 کلومیٹر تھی۔ امریکی سونامی وارننگ سسٹم کے مطابق زلزلے کی وجہ سے فی الحال سونامی کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ جوائنٹ آسٹریلوی سونامی وارننگ سینٹر نے یہ بھی کہا کہ فی الحال آسٹریلیا کو متاثر کرنے والی کوئی سونامی نہیں ہے۔

ایتھنز میں یونانی ریلوے کمپنی کے دفتر کے باہر بم دھماکہ

ایتھنز، 12 اپریل (یو این آئی) مسافر اور مال گاڑیاں چلانے والی یونانی ریلوے کمپنی ہیلینک ٹرین کے دفتر کے باہر جمعہ کی رات ایک بم دھماکہ ہوا۔ قومی نشریاتی ادارے ای آر ٹی نے ایک رپورٹ میں یہ اطلاع دی۔ ابتدائی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ مقامی میڈیا کو پہلے سے وارننگ کالز موصول ہونے کی وجہ سے دھماکے سے مادی نقصان ہوا لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کو فوری طور پر اطلاع دی گئی اور کچھ ہی دیر میں ٹریفک روک دیا گیا، عمارت کو خالی کرالیا گیا اور الرٹ کے بعد راہ گیروں کو علاقے سے ہٹا دیا گیا۔ ہیلینک ٹرین نے تصدیق کی کہ دھماکہ سِنگرو ایوینیو پر واقع اس کے ہیڈ آفس کے بالکل قریب ہوا۔ انہوں نے مزید کہا "ہم کسی بھی قسم کے تشدد کی مذمت کرتے ہیں جو زہریلے ماحول کو فروغ دیتا ہے۔"

ڈونلڈ ٹرمپ کا دل اور دماغ کے ٹیسٹ کرانے کا انکشاف

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میرا دل اور دماغ اچھی حالت میں ہیں۔ فلوریڈا روانگی سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا ہے کہ سالانہ میڈیکل چیک اپ کرایا ہے، جس کی رپورٹ اتوار کو جاری کی جائے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ میرا فزیکل ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ مینٹل ٹیسٹ بھی اچھا رہا ہے۔ اس موقع پر امریکی صدر نے عالمی سیاسی معاملات پر بھی گفتگو کی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتے، چاہتا ہوں ایران ایک عظیم اور خوش حال ملک بنے۔

امریکا میں رواں ماہ ہزار سال کا
بدترین سیلاب آنے کا امکان ہے: ناسا

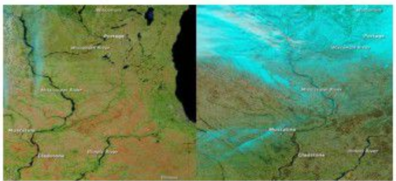

امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے بتایا ہے کہ امریکا میں رواں ماہ ہزار سالہ تاریخ کا بدترین سیلاب آ سکتا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق امریکی خلائی تحقیق کے ادارے ناسا نے خبردار کیا ہے کہ اپریل کے مہینے کے آخری 15 دنوں میں امریکا کے جنوبی اور مغربی وسط کی 10 ریاستوں میں طوفان اور شدید بارشوں کا خطرہ ہے۔ ناسا کی جانب سے خبردار کیے جانے کے بعد وسطی امریکی ریاستوں نے ممکنہ سیلاب سے نمٹنے کی تیاری شروع کر دی ہے۔ سیلاب کے حوالے سے توقع کی جا رہی ہے کہ یہ حالیہ دور کا سب سے زیادہ تباہ کن موسمی واقعات میں سے ایک ہوگا۔ نیشنل ویدر سروس نے تاریخی سیلاب آنے کا خطرہ ظاہر کیا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کا کہنا ہے ایسا بدترین واقعہ امریکا نے ہزار سال میں نہیں دیکھا ہوگا۔ پیش گوئی میں وسطی امریکا کے کئی علاقوں کے آفت زدہ علاقہ بننے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ پیش گوئی میں کہا گیا ہے کہ عام طور پر 4 مہینوں میں ہونے والی بارش 5 دنوں میں ہو جائے گی۔ ماہرین موسمیات اس کو ایک غیر معمولی خطرہ سمجھ رہے ہیں، میٹرولوجسٹ جوناتھن پورٹر نے بتایا ہے کہ اس قسم کا موسم سخت سیلاب کی نشاندہی کرتا ہے۔

کینیڈا کا امریکا کو کرارا جواب،
پڑوسی ملک کی درآمدات پر بھاری ٹیرف لگا دیا

ان کا ملک غیر ضروری اور نہ معقول "محصولات کا جواب دے رہا ہے، کینیڈین وزیر خزانہ

کینیڈا نے امریکا کی جانب سے بھاری ٹیرف عائد کیے جانے کے خلاف اسی طرح کا جوابی اقدام کرتے ہوئے پڑوسی ملک کی درآمدات پر بھاری ٹیرف لگانا شروع کر دیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق کینیڈا کا کہنا ہے کہ اس نے پڑوسی کی جانب سے اسی طرح کے اقدام کے خلاف جوابی کارروائی کرتے ہوئے امریکا سے گاڑیوں کی بعض درآمدات پر 25 فیصد ٹیرف لگانا شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ نئے عائد کردہ محصولات یا درآمدی ٹیکس وہ کینیڈین شہری ادا کریں گے جو امریکا سے گاڑیاں یا ان کے پرزے خریدتے ہیں۔ اس اقدام کی تصدیق کرتے ہوئے کہ نئے ٹیکس بدھ کی آدھی رات کے بعد نافذ العمل ہو جائیں گے، کینیڈا کے وزیر خزانہ Francois-Philippe Champagne نے کہا کہ ان کا ملک غیر ضروری اور نہ معقول "محصولات کا جواب دے رہا ہے۔ دوسری بار اقتدار میں واپس آنے کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے مختلف ممالک پر بھاری ٹیکسز عائد کرنے کا اعلان کیا ہے، ان کے علان کا ہدف کینیڈا سمیت ان کے کچھ اہم تجارتی شراکت دار بن رہے ہیں، امریکی صدر کا دعویٰ ہے کہ وہ عالمی تجارت سے غیر منصفانہ رواج کو دور کریں گے۔

روس کے جزیرہ نما کامچٹکا میں آتش فشاں پھٹ پڑا،
راکھ کا غبار 4000 میٹر تک پہنچا

ولادی ووستوک، 12 اپریل (یو این آئی) روس کے جزیرہ نما کامچٹکا پر واقع بیزیمیانی آتش فشاں ہفتہ کی صبح پھٹ پڑا، جس سے راکھ کا غبار آسمان میں 4000 میٹر کی بلندی تک پھیل گیا، یہ بات مقامی افسران نے بتائی ہے۔ روسی اکیڈمی آف سائنسز کی مشرق بعید شاخ کے انسٹی ٹیوٹ آف وولکینولوجی اینڈ سیسمولوجی نے اپنے ٹیلیگرام چینل کے ذریعے اطلاع دی ہے کہ راکھ کا غبار آتش فشاں کے شمال-شمال مشرق میں تقریباً 90 کلومیٹر تک پھیل گیا ہے، جس سے علاقائی ہوائی ٹریفک کے لیے ممکنہ خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ دھماکہ کئی مہینوں سے بڑھ رہی آتش فشاں کی سرگرمیوں کے بعد ہوا، جس سے گزشتہ 24 گھنٹوں میں اس علاقے میں 180 سے زیادہ زلزلے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ سائنسدان اس صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ دھماکہ 11 اپریل 2023 کو ہونے والے زوردار دھماکے کے تقریباً دو سال بعد ہوا ہے، جس نے ضلع است کامچٹکی میں معمولات زندگی کو بری طرح سے درہم برہم کر دیا تھا۔ ماہرین اب خبردار کر رہے ہیں کہ موجودہ دھماکہ مزید شدید ہو سکتا ہے، جس سے راکھ کا اخراج سطح سمندر سے 15000 میٹر تک بلند ہونے کا امکان ہے۔

امریکی ایوان کی کمیٹی میں طالبان کی مالی امداد روکنے کا بل منظور

بل 23 قانون سازوں کی حمایت سے کانگریس میں پیش کیا گیا

واشنگٹن: امریکی ایوان نمائندگان کی خارجہ امور کمیٹی نے طالبان کو مالی امداد روکنے کے بل کی منظوری دے دی۔ یہ بل کانگریس کے رکن برائن ماسٹ نے پیش کیا جس کا مقصد کسی بھی امریکی امداد کو طالبان تک پہنچنے سے روکنا ہے۔ کانگریس مین برائن ماسٹ نے بل پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ امریکی ٹیکس دہندگان کا ایک بھی ڈالر طالبان کے ہاتھوں میں جائے۔ بل میں واضح کیا گیا ہے کہ امریکی محکمہ خارجہ کو ایک خصوصی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی تاکہ طالبان کو براہ راست یا بالواسطہ کسی قسم کی مالی یا مادی امداد نہ پہنچ سکے۔ بل کے مطابق دیگر ممالک اور غیر سرکاری تنظیموں کو بھی طالبان کو کسی بھی قسم کی امداد فراہم کرنے سے روکا جائے گا۔ یہ بل 23 قانون سازوں کی حمایت سے کانگریس میں پیش کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی حکومت نے گزشتہ تین سالوں کے دوران افغانستان کو 2 ارب ڈالر سے زائد کی امداد فراہم کی ہے، جس میں انسانی امداد بھی شامل ہے۔ تاہم، اس بل کی منظوری کے بعد امریکی حکومت کی پالیسی مزید سخت ہو سکتی ہے۔

ٹیکساس میں بین الاقوامی طلبہ کے ویزا منسوخی کی لہر،
122 سے زائد متاثر، تعلیمی ادارے اور طلبہ پریشان

ٹیکساس: امریکا میں تعلیمی ویزا رکھنے والے بین الاقوامی طلبہ کے لیے خطرے کی گھنٹی بج چکی ہے، اور اس ضمن میں سب سے زیادہ متاثرہ ریاست ٹیکساس ہے، جہاں پر 122 سے زائد غیر ملکی طلبہ کے ویزے منسوخ یا ان کی امیگریشن حیثیت ختم کر دی گئی ہے۔ یہ تبدیلیاں "اسٹوڈنٹ اینڈ ایکسچینج وزیٹر انفارمیشن سسٹم" (SEVIS) میں کی گئی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ان طلبہ کی قانونی حیثیت شدید خطرے میں ہے۔ حکام کی طرف سے اب تک اس اچانک تبدیلی کی کوئی باضابطہ وضاحت سامنے نہیں آئی، تاہم امیگریشن ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ اقدام ممکنہ طور پر امیگریشن پالیسیوں میں سختی، سوشل میڈیا کی نگرانی، اور بعض سیاسی عوامل کے تحت کیا جا رہا ہے۔ یونیورسٹی آف نارتھ ٹیکساس (UNT): 27 طلبہ، یونیورسٹی آف ٹیکساس، آرلنگٹن: 27 طلبہ، ٹیکساس اے اینڈ ایم یونیورسٹی: 23 طلبہ، یونیورسٹی آف ٹیکساس، ڈیلس: 19 طلبہ، یونیورسٹی آف ٹیکساس، ریو گرینڈ ویلی: 9 طلبہ، ٹیکساس ویمنز یونیورسٹی: 4 طلبہ، ٹیکساس ٹیک یونیورسٹی: 3 طلبہ، یونیورسٹی آف ٹیکساس، ایل پاسو: 10 طلبہ، دوسری جانب یونیورسٹی آف ٹیکساس، آسٹن اور یونیورسٹی آف ہیوسٹن نے بھی کچھ طلبہ کی امیگریشن حیثیت میں تبدیلی کی تصدیق کی ہے، تاہم تعداد نہیں بتائی گئی۔ یونیورسٹی آف نارتھ ٹیکساس کے فیکلٹی سینٹ کے ایک نائب چیئرمین نے امریکی میڈیا کو بتایا کہ ابتدائی طور پر 16 طلبہ کی SEVIS حیثیت ختم کی گئی تھی، جو بعد میں بڑھ کر 27 تک جا پہنچی، متاثرہ طلبہ کی اکثریت گریجویٹ لیول کی ہے، یونیورسٹی کے مطابق وہ اس معاملے پر متاثرہ طلبہ سے رابطے میں ہیں۔ امریکی محکمہ داخلہ کی جانب سے حالیہ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ بین الاقوامی طلبہ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کرے گا تاکہ "یہودی مخالف" مواد کی نگرانی کی جا سکے۔ اس بیان کا حوالہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دو ایگزیکٹو آرڈرز کو دیا گیا، جن میں کیمپسز پر فلسطین کی حمایت میں ہونے والے مظاہروں کے بعد سخت اقدامات کا عندیہ دیا گیا تھا۔ ماضی میں ٹیکساس کی کئی جامعات ان مظاہروں کا مرکز رہی ہیں۔ ڈیلس میں امیگریشن امور کے ماہر اٹارنی نعیم سکھیا کا کہنا ہے کہ "SEVIS سے ہٹانا اس طالب علم کے قانونی دفاع کے حق کو متاثر کرتا ہے، یہ عمل بغیر کسی وضاحت کے طالب علم کو امیگریشن نظام سے باہر نکال دیتا ہے۔ نعیم سکھیا کے مطابق SEVIS سے اخراج کا مطلب ہے کہ متاثرہ طالب علم نہ صرف تعلیم جاری نہیں رکھ سکتا بلکہ اس کے ساتھ موجود شریک حیات یا بچوں کی قانونی حیثیت بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ ان طلبہ کے پاس محدود راستے رہ جاتے ہیں: یا تو وہ ملک چھوڑ دیں، یا اپنی حیثیت کی بحالی کی درخواست دیں، جو ایک طویل اور غیر یقینی عمل ہے۔

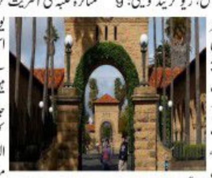

مقبوضہ غزہ پٹی کے حوالے سے
اسرائیل کے خفیہ مقاصد بے نقاب

مقبوضہ غزہ پٹی کے حوالے سے اسرائیل کے خفیہ مقاصد بے نقاب ہو رہے ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے انخلاء کے احکامات میں مسلسل توسیع کے نتیجے میں غزہ پٹی کے فلسطینیوں کے لیے زمین تنگ کی جا رہی ہے، اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی حملوں کی وجہ سے غزہ بھر میں اب کوئی محفوظ جگہ باقی نہیں رہی۔ مغربی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی حکومت غزہ پٹی کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کر کے مکمل فوجی کنٹرول میں دینا چاہتی ہے تاکہ وہ پورے علاقوں کو مسمار کر کے بظاہر حماس کو ہمیشہ کے لیے ختم کر سکے۔ اسی لیے رفح کے رہائشیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ساحلی علاقوں میں تنگ پناہ گاہوں میں منتقل ہو جائیں۔ اس رپورٹ میں اسرائیلی سیکیورٹی حکام کے حوالے سے تصدیق کی گئی ہے کہ رفح کو مستقل طور پر غزہ کے جنوبی حصے میں خالی کرانے کا منصوبہ ہے، جو کہ غزہ پٹی کا 20 فیصد حصہ بنتا ہے، اسی طرح کا ایک آپریشن شمالی غزہ میں بھی جاری ہے۔ یہ اقدامات اسرائیلی منصوبے کا حصہ ہیں جس کے تحت 20 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو شہروں اور قصبوں سے نکال کر ساحلی علاقوں کی طرف دھکیل دیا جائے گا، تاکہ آگے چل کر فلسطینی خود ہی غزہ سے ہجرت کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ غزہ پٹی کے بقیہ علاقے میں اسرائیلی فوج زمین کو تباہ کرنے کی پالیسی پر عمل کر رہی ہے اسی لیے ایک مہینے پہلے اسرائیل نے غزہ کے لیے امداد مکمل طور پر بند کر دی تھی اور پچھلے ہفتے غزہ سٹی کے لاکھوں رہائشیوں کی صاف پانی کی واحد سپلائی لائن بھی کاٹ دی۔ اسرائیل کا غزہ کے فلسطینیوں کو شام کے شمال میں بسانے کا منصوبہ بھی سامنے آیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ شام میں ترکیے کی سرحد کے قریب فلسطینیوں کے لیے خیمہ بستیاں تیار کی جا رہی ہیں، اسرائیلی فوج کی شام میں مزید پیش قدمی بھی جاری ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے یہ بھی بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج، سیاحوں اور شہریوں کو حال ہی میں قبضہ کیے گئے شامی علاقے کی سیر کرانے کا انتظام کر رہی ہے، گولان ہائٹس کے متنازع علاقے میں یہ دورے اتوار سے شروع ہو کر ایک ہفتے تک جاری رہیں گے۔

غزہ جنگ سے بیزار آ چکے ہیں؛
ہزاروں اسرائیلی فوجیوں نے حکومت کو خط لکھ دیا

سیکڑوں اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ سے تنگ آ کر اپنی حکومت کو جنگ کے خاتمے کے لیے احتجاجی خط لکھ دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اہلکاروں نے نیتن یاہو حکومت کی پالیسیوں کو کڑی تنقید کا نشانہ بھی بنایا اور یرغمالیوں کی عدم رہائی کی ذمہ داری بھی عائد کر دی۔ اسرائیلی ایئر فورس کے ایک ہزار سے زائد ریزرو فوجیوں کے خط میں حکومت سے یرغمالیوں کی بحفاظت واپسی کا وعدہ بھی یاد دلایا گیا ہے۔ اسرائیلی فوجیوں نے خط میں لکھا کہ غزہ جنگ نیتن یاہو کی سیاسی بقا اور ذاتی مفادات کے لیے لڑی جا رہی ہے۔ خط میں اسرائیلی فوجیوں نے وزیر دفاع، آرمی چیف اور فوج کے چیف میڈیکل آفیسر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جنگ کے خاطر خواہ نتائج نہ نکلنے کی ذمہ دار حکومت ہے۔ یاد رہے کہ ریزروسٹ اہلکاروں کے خط کو اسرائیلی فوج کے بدنام زمانہ انٹیلی جنس یونٹ کے 250 سے زائد سابق اہلکاروں کی حمایت بھی حاصل ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کو سابق فوجی افسران نے بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا تھا اور وزیر دفاع پہلے ہی مستعفی ہو چکے ہیں۔ اسرائیل اب تک نہ تو اپنے یرغمالیوں کو بازیاب کرا سکا ہے اور نہ ہی حماس کے حوصلوں کو شکست دے سکا ہے۔

نائیجیریا ویزا ڈیفالٹر پر یومیہ
15 امریکی ڈالر کا جرمانہ

ابوجہ، 12 اپریل (یو این آئی) نائیجیریا ایک نئی پالیسی نافذ کرے گا جس کے تحت اگست سے اپنے ویزا سے زائد قیام کرنے والے مسافروں پر یومیہ 15 امریکی ڈالر کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ایک سینئر افسر نے جمعہ کو یہ جانکاری دی۔ وزیر داخلہ اولوبومی ٹونجی-اوجو نے جنوب مغربی ریاست لاگوس میں میڈیا کو بتایا کہ اگست میں نائیجیریا کی ویزا پالیسی 2025 کے مکمل طور پر نافذ ہونے کے بعد ڈیفالٹروں کو ملک میں دوبارہ داخلے پر پانچ سال یا اس سے زیادہ عرصے کے لیے پابندی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹونجی-اوجو نے کہا کہ جرمانہ باضابطہ طور پر مئی میں شروع ہوگا لیکن اگست تک تین ماہ کی رعایتی مدت ہوگی جس کے دوران اپنے ویزوں سے زائد قیام کرنے والوں پر جرمانہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئے پینلٹی سسٹم کا مقصد نائیجیریا کے ویزوں کے غلط استعمال کو روکنا ہے اور تین ماہ سے زائد قیام کرنے والے مسافروں کو پانچ سال کی پابندی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

افغانستان میں چار افراد کو سر عام سزائے موت دی گئی

کابل، 12 اپریل (یو این آئی) طالبان نے چار افراد کو، جو مختلف سنگین جرائم میں ملوث تھے، سر عام گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ افغانستان کی سپریم کورٹ نے انکو قصوروار ٹھہرایا تھا اور انہیں ملک کے مختلف اسٹیڈیمز میں عوام کی موجودگی میں سزائے موت دی گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق صوبہ بادغیس کے دارالحکومت قلعہ نو میں 2 افراد کو متاثرہ خاندان کے مرد رشتہ دار نے عوام کے سامنے گولی مار کر قتل کیا۔ تیسرے آدمی کو نمروز صوبے میں مارا گیا جبکہ چوتھا ملزم فرح قصبے سے تعلق رکھتا تھا۔ طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد یہ ایک دن میں سب سے زیادہ مجرمان کو دی گئی سزائے موت ہے۔ یہ سزائیں 3 مختلف صوبوں کے اسٹیڈیمز میں دی گئیں جس کے بعد 2021 سے اب تک سر عام سزائے موت پانے والے افراد کی تعداد 10 ہو گئی ہے۔ طالبان کے پہلے دور حکومت (1996 تا 2001) میں مجرمان کو سر عام سزائیں دینا عام تھا اور اس کے لیے زیادہ تر کھیلوں کے اسٹیڈیمز کو استعمال کیا جاتا تھا۔ عدالت نے بتایا کہ مقتولین کے خاندانوں کو معافی دینے کا موقع دیا گیا، لیکن انہوں نے انکار کر دیا۔

ٹیرف فیصلے کے بعد مسک نے سب سے زیادہ رقم کمائی

بلومبرگ انڈیکس کے اعداد و شمار کے مطابق منٹوں میں ان خوش نصیبوں کی دولت میں 304 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے درآمدات پر محصولات میں اضافے کو 90 دن کے لیے ملتوی کرنے کے اعلان کے چند ہی منٹوں کے اندر دنیا کے امیر ترین افراد کی دولت میں ریکارڈ اضافہ ہو گیا۔ بلومبرگ انڈیکس کے اعداد و شمار کے مطابق منٹوں میں ان خوش نصیبوں کی دولت میں 304 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا۔ بزنس مین ایلون مسک نے ٹرمپ کے فیصلے کے بعد اسٹاک کی قیمتوں میں اضافے سے سب سے زیادہ رقم کمائی۔ ٹیسلا کے اسٹاک کی قیمت میں 23 فیصد اضافہ ہوا۔ مجموعی مالیت میں 36 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا۔ اس رپورٹ کے مطابق میٹا کے سی ای او مارک زکربرگ کی دولت میں بھی 26 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا اور اینویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ کی دولت میں 15.5 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا۔

Union Territory of Jammu&Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B)DIVISION Uri

NOTICE INVITING E-TENDER

eNIT No.02of 2025-26/190-96/R&B Uri e-tendering DATED: 11-04-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT of J&K, e-quotation on percentage basis is invited from the approved tour&travel agencies/vehicle owners/Driver having licence for engagement of vehicle for office use of Executive Engineer R&B Division Uri for the year 2025-26as per BOQ.

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities(B.O.Q) Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule.

1	Date of Issue of Notice	11.04.2025
2	Period of downloading of bidding documents	11.04.2025from(05:00PM)to 17.04.2025(2:00PM)
3	Bid submission Start Date	11.04.2025from(05:00PM)
4	Bid Submission End Date	17.04.2025(2:00PM)
5	Date&time of opening of Bids(Online)	17.04.2025(3:00PM)in the office of Executive Engineer R&B Division Uri

. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Valid Treasury Receipt/challan under Major Head 0059PWD for an amount of Rs. 300-/in favour ofExecutive Engineer R&B Division Uri(Tender Inviting Authority)and Earnest Money/Bid Security in shape of CDR/FDR for an amount of Rs. 5000-/pledged to Executive Engineer R&B Division Uri(Tender Receiving Authority)

Instructions to Bidder(ITB)

1.All bidders shall upload the following information and documents along with qualification criteria/qualification information with their bids
a. Copies of registration documents including insurance certificate, pollution clearance certificate, fitness certificate.
b. Copy of earnest money deposit&tender document fee indicating name of work therein.
C.Pan Card&Aadhar Card.
2.Bidders are advised not to make any change in BOQ(Bill of Quantities)contents.
3.The rates quoted by the bidder should be per month including wages of Driver but excluding fuel charges.
4.The vehicle should be properly insured and should have all the documents registered with RTO(J&K)
5.The driver of the vehicle should be valid licence holder issued in his favour by the competent authority.
6.That in case of any damage caused during its utilization/ use in the department, the department shall have no responsibility for its repairs for any kind of compensation.
7.Scanned Copy of GSTIN Registration and latest clearance certificate FORM GSTR-3B i.e. latest clearance certificate FORM GSTR-3B of the latest quarter/ latest Month
8.The vehicle along with driver should be available for 24hours during working days as well as holidays.

Price escalation&taxes-:The unit rales and prices shall be quoted by the bidder entirely in Indian Rupees and the rates quoted shall be deemed to include price escalation and all taxes upto completion of the job unless otherwise, specified deductions on account of taxes shall be made from the bills of the successful bidder on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery if required.

All other terms &conditions shall remain same as in vogue in PWD

Sd=/
Executive Engineer
R&B Division Uri

DIPK-326/25

دنیا کے وہ پانچ سمارٹ شہر جہاں ٹیکنالوجی اور دیگر سہولیات زندگی آسان بنا رہی ہیں

ماحولیاتی تبدیلی اور بڑھتی گرمی کے ساتھ ساتھ شہروں کے لیے اپنے باسیوں کو ایک محفوظ مستقبل مہیا کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن وہیں کچھ شہروں میں ایسے اقدامات لیے گئے ہیں جن کی وجہ سے وہاں رہنے والوں کو اپنا مستقبل روشن دکھائی دے رہا ہے۔ ’سمارٹ سٹی‘ کہلائے جانے والے یہ شہر باقیوں کے لیے مثال قائم کر رہے ہیں۔

انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ فار منیجمنٹ ڈویلپمنٹ (آئی ایم ڈی) بہترین معیارِ زندگی مہیا کرنے والے دنیا کے بہترین شہروں کی فہرست تیار کرتا ہے۔ اس فہرست کو تیار کرتے ہوئے ہر شہر کی معیشت اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ترقی کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یہ فہرست ’سمارٹ سٹیز انڈیکس‘ کہلاتی ہے۔ اس سال آئی ایم ڈی نے اپنی پانچویں فہرست ’سمارٹ سٹیز انڈیکس 2024‘ شائع کی ہے، جس کے لیے 142 شہروں کے باسیوں کا انٹرویو لیا گیا ہے۔ ان انٹرویوز میں لوگوں سے ان کے شہر میں دستیاب صحت اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات، سکیورٹی، ترقی کے مواقع، دیگر سرگرمیوں اور گورننس کے حوالے سے ان کی رائے لی گئی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سال جنوبی امریکہ یا افریقہ کا ایک بھی شہر چوٹی کے 20 شہروں کی فہرست میں شامل نہیں ہے۔ ان 20 شہروں میں سے 17 یورپ یا ایشیا میں واقع ہیں۔ یہ جاننے کے لیے کہ کیا چیز ان شہروں کو باقی جگہوں سے بہتر اور ’سمارٹ‘ بناتی ہے، ہم نے کچھ شہروں کے باسیوں سے بات کی۔

انڈیکس میں آسٹریلیا کا دارالحکومت کینبرا تیسرے نمبر پر ہے۔ یہ اس فہرست میں شامل تین غیر ایشیائی یا یورپین شہروں میں سے ایک ہے۔ کینبرا کو اس کی صاف آب و ہوا اور ہریالی کے لیے امتیازی نمبرز ملے ہیں۔ اس کے علاوہ اس شہر کو یہاں بسنے والی اقلیتوں کو برابری کے سلوک اور ہم آہنگی کے احساس کی وجہ سے بھی سراہا گیا۔ تاہم یہ بات برائیڈن کیمپ بیل اور ڈیوڈ کیمپ بیل کے لیے حیران کن نہیں۔ یہ دونوں کینبرا میں واقع ایک کنسلٹنسی فرم ’رینڈر بیبیلین‘ کے بانی ہیں۔

برائیڈن کیمپ بیل کہتے ہیں کہ ’یہاں پر جو کمیونٹی کا احساس ہے وہ واقعی بہت الگ ہے۔ لوگوں میں سچ میں ایک دوسرے کی مدد اور خیال رکھنے کا جذبہ ہے۔ شاید اس ہی وجہ سے یہاں کی آب و ہوا میں ایک اپنائیت سی ہے۔ لوگوں کو یہاں گھر جیسا محسوس ہوتا ہے۔‘ وہ کہتی ہیں کہ کینبرا ڈویلپمنٹ کی جا رہی ہے کہ قدرتی نظام کو کم سے کم نقصان پہنچے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں ماحول دوست پالیسیوں کو کتنی اہمیت دی جاتی ہے۔

’کینبرا اقابل تجدید توانائی کے شعبے میں بہت آگے ہے۔ شہر نے ہدف مقرر کیا ہے کہ سال 2045 تک شہر میں انسانی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے کاربن کا اخراج صفر کر دیا جائے گا۔‘

ان کا کہنا ہے کہ شہر میں لیے جانے والے اقدامات اس بات کا ثبوت ہیں کہ حکام اس بات کو کتنی سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ کینبرا کی حکومت نے شہر کو رہنے کے لیے بہترین بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کو بھی اپنانا شروع کر دیا ہے۔ یہ اقدامات شہر کو سٹارٹ اپس اور دیگر کاروبار کرنے والوں کے لیے پرکشش بنا رہا ہے۔

ڈیوڈ کہتے ہیں کہ سمارٹ لائٹنگ، صفائی اور ٹریفک کا نظام شہر کی کارکردگی اور دیگر خدمات کی فراہمی بہتر اور پائیدار بنا رہا ہے۔ تیز رفتار انٹرنیٹ کی بدولت لوگ کے پاس موقع ہے کہ وہ کہیں سے بھی کام کر سکتے ہیں اور آپس میں رابطے میں رہیں۔ اس سال دو درجے ترقی کے بعد انڈیکس میں سنگاپور پانچویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ اس کی کئی وجوہات میں سے ایک سنگاپور میں سی سی ٹی وی کے استعمال کے باعث سکیورٹی کے نظام میں بہتری ہے۔

تیز تر انٹرنیٹ کی بدولت ٹریفک کو با آسانی مانیٹر کیا جا رہا ہے جبکہ آن لائن تعلیم کے حصول میں بھی مدد مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ شکایات کی آن لائن اندراج اور دستاویزات کی پروسیسنگ کے باعث حکومتی بیوروکریسی کے ساتھ کام آسان ہو گئے ہیں۔ فردوس سوازنی طویل عرصے سنگاپور میں مقیم ہیں۔ وہ ڈالر بیورو نامی ایک مالیاتی فرم کے بانی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سنگاپور میں اوپن ڈیٹا کے استعمال اور بنا کیش کے نظام سے ٹریفک کی آمد و رفت میں بہت بہتری آئی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حکومت اور نجی کمپنیاں بڑی تعداد میں اس بارے میں اعداد و شمار شائع کرتی ہیں۔ ان کے مطابق یہ ڈیٹا موبائل ایپلیکیشن بنانے والوں اور اربن پلاننگ پر کام والوں کے لیے بہت کارآمد ثابت ہوئے ہیں کیونکہ اس سے انھیں اندازہ ہوتا ہے کہ شہر کو کس طرح مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ ان اعداد و شمار سے آپ کو پتہ چل جاتا ہے کہ ٹریفک کب، کہاں اور کیوں کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ ان معلومات کی بنا پر لوگوں اپنے لیے بہتر راستہ منتخب کرنے میں مدد ملتی ہے، جس سے ان کا وقت بھی بچتا ہے اور شہر میں ٹریفک کا بوجھ بھی کم ہوتا ہے۔ کرک ویسٹاوے سنگاپور میں ایک جانے مانے ریسٹورنٹ کے شیف ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ چھوٹی چھوٹی چیزوں نے لوگوں کی روز مرہ کی زنگی میں بڑی آسانیاں پیدا کی ہیں خاص طور پر ٹرانسپورٹیشن کے حوالے سے۔

کرک ویسٹاوے کا کہنا ہے کہ سنگاپور میں ’پائیداری کے اصولوں کو ذہن میں رکھ کر ٹیکنالوجی کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہاں اربن فارمنگ بھی زندگی کا حصہ بن گئی ہے۔‘ اربن فارمنگ سے مراد ہے شہر میں اناج کی کاشتکاری کرنا جس میں چھتوں پر یا کمیونٹی گارڈن وغیرہ میں اناج اگایا جاتا ہے۔ اربن فارمنگ میں مٹی اور پانی کا استعمال کم ہوتا ہے۔

یہاں واقع ’سوکوٹل دی سٹامفرڈ‘ نامی ہوٹل کا ’ایکواپونکس فارم‘ اس اربن فارمنگ کی ایک مثال ہے۔ یہاں مٹی کے بغیر اور پانی کے کم سے کم استعمال کے ساتھ تازہ سبزیاں اور پھل اگائے جاتے ہیں۔ یہ ہوٹل ایک مثال ہے کہ کیسے بڑے شہروں میں ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے بڑی مقدار میں اجناس اگایا جا سکتا ہے۔

لوزین سوئٹزرلینڈ کا ایک چھوٹا سا شہر ہونے کے باوجود اس انڈیکس میں ساتویں نمبر پر ہے۔ اس کے علاوہ سوئٹزرلینڈ کے دو اور شہر بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ زیورک کا سمارٹ سٹی کی لسٹ میں پہلا نمبر ہے جبکہ جینیوا چوتھی پوزیشن پر موجود ہے۔ تاہم لوزین کا اس فہرست میں صفِ اول کے دس شہروں میں شامل ہونا اس لیے بھی حیران کن ہے کیونکہ یہ ایک بہت چھوٹا شہر ہے جس کی آبادی محض ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے۔ لوزین ٹورزم کمپنی کی مینیجر اولیویا بسارٹ کا کہنا ہے کہ انھیں لوزین میں رہنا بہت پسند ہے کیونکہ ’یہ ایک چھوٹا سا شہر ہے جہاں بڑے شہروں کی ہر سہولت موجود ہے۔‘ سٹیشن سے لیک جینیوا نامی جھیل تک پہنچنے میں صرف 15 منٹ لگتے ہیں اور شہر کے مرکز تک جانا ہو تب بھی محض 15 منٹ لگتے ہیں۔‘ لوزین میں آب و ہوا کا بہت خیال رکھا جاتا ہے اور حکومت پارکس، باغات اور گرین سپیسز یعنی دیگر ہریالی سے بھرپور جگہوں پر سرمایا کاری کر رہی ہے۔ اس کی مثال ایک 360 ایکڑ پر پھیلا ایک گرین سپیس ہے جس میں ہر سال 1400 نئے درخت لگائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ شہر میں ڈیجیٹیل اقدامات پر بھی توجہ دی جاتی ہے تاکہ مستقبل کو مستحکم بنایا جا سکے۔ لوزین حکومت کی کمیونیکیشن ڈائریکٹر الیکزن بورنوز نے بتایا کہ حکومت چاہتی ہے کہ رہائشیوں اور سیاحوں کو تمام تر سہولیات آن لائن فراہم کی جا سکیں۔ انھوں نے بتایا کہ موبائل ایپ کے ذریعے لوگوں کو شہر کے بارے میں تمام ضروری معلومات مل جاتی ہیں۔ ’آپ کو کس کام کے لیے کہاں جانا ہے اور کس مسئلے کو کس سے حل کروانا ہے، یہ سب معلومات اس ایپ کے ذریعے آپ کو مل جائے گی۔‘

الیکزن بورنوز کا کہنا ہے کہ لوزین کے لوگوں کے لیے ای ایڈمنسٹریشن کی خدمات موجود ہیں۔ ٹرانسپورٹیشن شی لی کر شہر میں وائی فائی کہاں ملے گی یہ ساری معلومات لوگوں کو با آسانی آن لائن میسر ہے۔

اس سال انڈیکس میں لندن آٹھویں نمبر پر ہے جبکہ ماضی میں یہ نمبر چھ پر تھا تاہم ابھی بھی اس کی رینکنگ بیشتر بڑے شہروں کے مقابلے میں بہت اچھی ہے۔ یہاں لوگوں کو آن لائن خدمات استعمال کرنے میں آسانی ہے۔ ٹرانسپورٹ کا نظام اچھا ہے اور وائی فائی کی سہولت عام ہے۔ حتیٰ کہ لوگ ووٹ بھی آن لائن ڈال سکتے ہیں۔ ایما اور ’رونگ بزنس‘ کے ساتھ منسلک ہیں اور لندن میں ای وی انفراسٹرکچر یعنی الیکٹرک وہیکل چارجنگ کے انفراسٹرکچر پر کام کرتی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ ’لندن میں بس، ٹرین، کشتی اور سائیکل اور سکوٹر وغیرہ کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کا نظام بہت زبردست ہے۔ لندن تفریح کے لیے بھی بہت اچھی جگہ ہے کیونکہ یہاں روزانہ کچھ نہ کچھ ہو رہا ہوتا ہے۔ آپ ریسٹورنٹ یا پب جا سکتے ہیں، نائٹ لائف، کنسرٹ اور کئی دیگر چیزوں ہیں جن سے آپ محظوظ ہو سکتے ہیں۔‘ سمارٹ گرڈز میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ قابل تجدید توانائی کے ذرائع کے استعمال میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ لندن ایک ’کلین سٹی‘ بننے کے لیے پر عزم ہے۔ اس ہی لیے ای وی انفراسٹرکچر میں اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ گرین سپیسز اور پیدل چلنے اور سائیکلنگ کو بھی فروغ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ لندن میں ٹرانسپورٹ کے محکمہ کی کوشش ہے کہ سال 2041 تک لوگ اپنا 80 فیصد سفر ایکٹو ٹریول یعنی پیدل یا سائیکل کے ذریعے کریں۔ اس کے علاوہ شہر میں جگہ جگہ ’الٹرا لو ایمیشن زون‘ قائم کیے گئے ہیں جہاں الیکٹرک گاڑیوں کے مقابلے میں دھوئیں کا اخراج کرنے والی گاڑیوں کو گزرنے کے لیے فیس ادا کرنی پڑتی ہے۔

تین درجے ترقی کے ساتھ متحدہ عرب امارات کی ریاست ابوظبی اس سال انڈیکس میں دسویں نمبر پر ہے۔ ٹرانسپورٹیشن کا نظام، آن لائن بکنگ سسٹم، معاشی طور پر کمزور علاقوں میں بھی صفائی کا خاص خیال اور سکولوں میں ڈیجیٹیل سکلز سکھانے پر خاص توجہ کی وجہ سے شہر کی رینکنگ میں بہتری آئی ہے۔ ابوظبی کی درجہ بندی میں بہتری کی ایک وجہ یہ بھی کہ ملک کے لوگ یہاں آنا پسند کرتے ہیں۔ یہاں کے رہائشیوں کے لیے شہر کے ٹرانسپورٹیشن کے نظام میں کئی ’سمارٹ سہولتیں‘ موجود ہیں۔ دھانون شری رام مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) شعبے سے منسلک ہیں اور ابوظبی میں رہائش پذیر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ شہر کے انفراسٹرکچر میں بجلی سے چلنے والی گاڑیوں کا خاص دھیان رکھا جا رہا ہے۔ گاڑیاں تیزی سے چارج ہو جاتی ہیں اور آنا جانا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ابوظبی کے جدید انٹیلی جینٹ ٹرانسپورٹ سینٹر اس بات کو یقینی بناتا ہے سڑک، سمندر، ہوا اور ریل سب کا ٹرانسپورٹیشن نظام ہموار طریقے سے چلتا رہے۔ اس ایڈوانس نظام کی بدولت ٹریفک کا دباؤ بہت کم ہو گیا ہے اور ماحول کو بھی کم سے کم نقصان پہنچتا ہے۔ ’دھانون شری رام ابوظبی کے ’مسدار سٹی‘ نامی ایک نئے علاقے کی نشاندہی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہاں کا ’اربن ڈیزائن مثالی ہے۔‘ اس علاقے کی تعمیر میں روایتی عرب عناصر کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا گیا ہے، جس کی وجہ سے یہاں شدید گرمی والے مہینوں میں بھی قدرتی طور پر ماحول قدرے ٹھنڈا رہتا ہے۔ ان کے مطابق یہاں چھتوں پر سولر پینلز نصب ہیں۔ جس کی وجہ سے اس علاقے کا شمار مشرق وسطیٰ میں بڑے پیمانے پر شمسی توانائی استعمال کرنے والے علاقوں میں ہوتا ہے۔

مسدار سٹی کی زیادہ تر عمارتوں کو ’لیڈ گولڈ یا پلیٹینم‘ کا سرٹیفکیٹ ملا ہوا ہے۔ لیڈ سرٹیفکیٹ ان عمارات کو دیا جاتا ہے جن کو اس انداز میں تعمیر کیا جاتا ہے کہ وہ توانائی اور پانی 40 فیصد کم استعمال کرتی ہے۔ اگرچہ اس علاقے کی تعمیر میں امید سے زیادہ وقت لگ رہا ہے امید ہے کہ تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد یہاں 40 ہزار رہ سکیں گے۔ دھانون شری رام کہتے ہیں کہ ’ابوظبی وہ جگہ ہے جہاں ٹیکنالوجی اور پائیداری کا ملاپ دکھتا ہے جس سے مجھ جیسے رہائشیوں کی زندگی آسان اور خوشحال ہو گئی ہے۔‘

مردہ سمجھ کر دفن کیا گیا کُتا قبر سے واپس نکل کر مالکان کے پاس پہنچ گیا

یونگ چیون: جنوبی کوریا میں ’ہوبن‘ نامی ایک کتا جسے ٹرک کی زد میں آنے پر مردہ قرار دے کر دفنایا جا چکا تھا، اپنی قبر سے نکل کر اور واپس گھر پہنچنے کے بعد معجزاتی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ ہوبن جنوبی کوریا میں ایک خوفناک ٹرک حادثے سے گزرنے اور موت کے منہ سے واپس آنے کے بعد پہلی بار خبروں کی سرخیاں بنا۔ یونگ چیون شہر میں مالکان کے گھر کے قریب ایک ٹرک نے کتے کو ٹکر ماری تھی۔ اس کے زخم اتنے شدید تھے کہ ایک پڑوسی جس نے اسے سڑک کے کنارے پایا، اس نے اسے مردہ سمجھا اور اس شخص نے ہوبن کو قریبی کھیت میں ایک قبر میں دفن کر دیا۔ دفنانے کے بعد شخص مالکان کے گھر گیا اور انہیں یہ بری خبر سنائی۔ تاہم چار دن بعد ہوبن کے مالکان نے اپنے گھر کے قریب سڑک کے کنارے ایک کھائی سے ایک جانور کے رونے کی آواز سنی۔ وہ جیسے ہی اس کے قریب گئے تو ہوبن کو بہت زخمی لیکن زندہ پا کر حیران رہ گئے۔ کتے کی پچھلی ٹانگیں ٹوٹ چکی تھیں اور وہ اپنی اگلی ٹانگوں پر بمشکل اپنا وزن سہار پا رہا تھا۔ ہوبن کے حیران مالکان نے اسے تھوڑا سا پانی دیا اور اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئے جہاں اس کا علاج کیا گیا۔ تاہم اس بات کی وضاحت نہیں اب تک نہیں ہو سکی کہ کتا اپنی قبر سے واپس کیسے نکلا۔

تمام فلو سے لڑنے والی یونیورسل ویکسین تیار

سائنسدانوں کی جانب سے کی گئی تحقیق میں تمام فلو کیخلاف لڑنے والی ایک یونیورسل ویکسین کا امکان ظاہر کیا گیا ہے جو ممکنہ طور پر 5 سالوں میں دستیاب ہو جائے گی۔ اوریگون ہیلتھ اینڈ سائنس یونیورسٹی (او ایچ ایس یو) کی زیر قیادت کی گئی نئی تحقیق میں یونیورسل انفلوئنزا ویکسین تیار کرنے کے لیے ایک امید افزا نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے۔ ایک ایسی ویکسین جو تمام فلو وائرس کے خلاف تاحیات مدافعت فراہم کرے گی۔ تحقیق، جو کہ جریدے ’نیچر کمیونیکیشنز‘ میں شائع ہوئی ہے، میں او ایچ ایس یو کی تیار کردہ ویکسین کو بندروں میں اس وائرس کے خلاف ٹیسٹ کیا جو اگلی وبائی بیماری کو متحرک کرنے کا سب سے زیادہ امکان رکھتا ہے۔ محققین نے بتایا کہ ویکسین نے بندروں میں ایک مضبوط مدافعتی ردعمل پیدا کیا جو ایوین H5N1 انفلوئنزا وائرس سے متاثر تھے۔ تاہم ویکسین دور حاضر کے H5N1 وائرس پر مبنی نہیں تھی۔ اس کے بجائے بندروں کو 1918 کے انفلوئنزا وائرس کے خلاف ٹیکہ لگایا گیا تھا جس نے دنیا بھر میں لاکھوں افراد کو ہلاک کیا تھا۔

نان الکحو لِک بیئر، وائن اور دیگر مشروبات صحت کے لیے کتنے فائدہ مند ہیں؟

حال ہی میں نان الکحو لک مشروبات کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے۔ شراب کے بغیر بنی سپرٹ سے لے کر وائن، بیئر، سائڈر تک، لوگوں کے پاس کئی آپشنز ہیں۔ یہ مشروبات صرف سپر مارکیٹوں اور دکانوں پر دستیاب نہیں۔ بلکہ سنہ 2014 سے 2021 تک دنیا بھر میں ریستورانوں اور پبز وغیرہ میں ان مشروبات کی فروخت میں اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ بہت سے لوگوں کو یہ نان الکحو لک مشروبات ان کے ذائقے کی وجہ سے پسند ہیں، تاہم ایسے بھی کئی لوگ ہیں جو ان مشروبات کو شراب کے برعکس صحت کے لیے بہتر سمجھتے ہیں۔ برطانیہ کی ’منٹیل‘ ریسرچ فرم کے مطابق 15 سے 20 فیصد صارفین کا کہنا ہے کہ انھیں یہ مشروبات اس لیے پسند ہیں کیونکہ یہ ’صحت کے لیے مفید‘ ہیں لیکن کیا واقعی نان الکحو لک مشروبات صحت کے فائدہ مند ہیں؟ ہاں یہ ضرور ہے کہ انھیں پینے سے شراب کے برعکس اگلے روز آپ کو ہینگ اوور یا سر میں درد نہیں ہوتا۔

برطانیہ کی السٹر یونیورسٹی سے منسلک غذایات کے سینیئر پروفیسر ڈاکٹر کیمہان لاگ کا خیال ہے کہ لوگوں میں شراب پیے بغیر رات بھر پارٹی کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ’میرا خیال ہے کہ لوگوں میں شراب پینے سے ہونے والے نقصانات کی آگاہی بڑھ رہی ہے۔ اس لیے وہ نان الکحو لک مشروبات کا رُخ کر رہے ہیں۔ مشروبات بنانے والی صنعتیں اس رجحان کا بھرپور فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ غذائیت کے ماہر اور برٹش ڈائیٹک اسوی ایشن کے ترجمان ڈاکٹر ڈواین میلر نے بتایا کہ ’جن لوگوں کو دعوتوں میں گھلنے ملنے کا شوق ہے، ان میں ہمیشہ سے شراب کے بغیر بنی مشروبات کی مانگ تھی۔ میرا خیال ہے کہ پہلے ایسی مشروبات اتنی اچھی نہیں ہوتی تھیں اور اب تو کم پریشر سے شراب بنانے کے طریقے موجود ہیں۔ تو اب کافی اچھی بغیر شراب والی بیئر اور وائن بنائی جا سکتی ہیں۔‘ لیکن کیا نان الکحو لک مشروبات کے فوائد میں کوئی سچائی ہے؟ یہ پتہ لگانے کے لیے ہم نے ماہرین سے بات کی ہے۔

لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے غذایات کے سینیئر پروفیسر ڈاکٹر لاگ نے کہا کہ اگر نان الکحو لک مشروبات کی بوتلوں پر یہ لکھا ہو کہ ان میں بالکل بھی شراب موجود نہیں تو یہ نہ سمجھیں کہ یہ بات 100 فیصد درست ہو گی کیونکہ ’حکومت کی جانب سے (شراب کی) کچھ مقدار کی اجازت دی گئی ہے۔‘ ڈرنک آویئر نامی برطانوی سرکاری تنظیم، جو شراب سے ہونے والے نقصانات کی آگاہی پر کام کر رہی ہے، کا کہنا ہے کہ ایسے مشروبات جن پر لکھا ہوتا ہے کہ ’یہ الکحول فری‘ ہیں ان میں زیادہ سے زیادہ 2.1 فیصد شراب ملی ہوئی ہو سکتی ہے۔ جبکہ کم یا ’لو الکحول‘ والی مشروبات میں 5.0 فیصد شراب موجود ہو سکتی ہے۔

برٹش نیوٹریشن فاؤنڈیشن سے وابستہ غذائیت کی ماہر سائنسدان برجٹ بینیلام کا کہنا ہے کہ ’شراب میں زیادہ کیلوریز ہوتی ہیں تو نان الکحو لک مشروبات میں قدرے کم کیلوریز ہوتی ہیں‘ جبکہ غذائیت کے ماہر ڈاکٹر میلر نے بتایا کہ الکحول میں فی گرام سات کیلوریز ہوتی ہیں۔ تاہم یاد دہانی کرواتے ہوئے غذائیت کی ماہر سائنسدان برجٹ بینیلام نے کہا کہ ایسا بھی نہیں ہے کہ نان الکحو لک مشروبات میں کیلوریز موجود ہی نہیں ’ان میں کچھ نہ کچھ کیلوریز ضرور ہوتی ہیں اور ان میں چینی بھی ملی ہوئی ہو سکتی ہے۔‘ انھوں نے بتایا کہ ’ان مشروبات کو میٹھا یا شربت جیسا گاڑھا بنانے کے لیے ان میں چینی کی ایک مقدار موجود ہو سکتی ہے۔‘

غذایات کے سینیئر پروفیسر ڈاکٹر لاگ نے بتایا کہ ’شراب کا طویل عرصے تک بہت زیادہ استعمال جگر کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ انھی مشروبات میں سے شراب نکال دیں تو یہ اس پر اثر انداز نہیں ہو گا۔‘ تاہم ڈاکٹر لاگ چینی کے بہت زیادہ استعمال کے حوالے سے بھی خبردار کرتے ہیں، یعنی وہ کھانے اور مشروبات جن میں چینی علیحدہ سے شامل کی جاتی ہے۔ اس میں چینی والے سیرپ، شہد، پھلوں کا قدرتی رس جس میں چینی نہیں ہوتی، سبزیوں کا رس اور دودھ یا دہی سے بنی مشروبات شامل ہیں۔ ایسی شراب کے بغیر بنی مشروبات میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ ان میں موجود چینی کی مقدار لوگوں کو کافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔

ڈاکٹر لاگ کہتے ہیں کہ پولی فینول کی روشنی میں ریڈ وائن میں شراب کی کم مقدار کی موجودگی کی وجہ سے امکانات ہیں کہ امراض قلب میں بہتری آ سکے۔ غذائیت کی ماہر سائنسدان برجٹ بینیلام کہتی ہیں کچھ نان الکحو لک بیئرز میں وٹامن بی بھی موجود ہو سکتی ہے جبکہ برٹش ڈائیٹک اسوی ایشن کے ترجمان ڈائریکٹر ڈواین میلر نے کہا ’کچھ مرکبات کے لیے، خاص طور پر جو بیئر کی اقسام ہوں، ان میں دلچسپی کے امکانات ہے۔‘ تاہم برجٹ بینیلام زور دیتے ہوئے کہتی ہیں کہ شراب کے بغیر بنی مشروبات کو غذائیت حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ وہ کہتی ہیں کہ ایک اچھی غذا وہ ہے جس میں ہر چیز صحت کے لیے مفید اور معتدل مقدار میں ہو۔ غذائیت کی ماہر ڈاکٹر میلر بہت زیادہ مشروبات اور چینی کے استعمال سے مزید خبردار کرتے ہیں، خاص طور پر تیزابی مشروبات جن سے دانتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

اگر بازار میں دستیاب عام نان الکحو لک مشروبات آپ کے دل کو نہیں بھاتی ہیں تو ایسی مشروبات خود بنانے کا ایک اچھا طریقہ موجود ہے۔ شراب اور پھلوں سے بنی مشروبات، جنھیں کاک ٹیل بھی کہتے ہیں، انھیں بنانے کے ماہر پرتیش مودی زور دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ ’یہ بہت ضروری ہے کہ آپ اسی توجہ اور خیال سے ایسی مشروبات بنائیں جو آپ گھر پر الکحو لک مشروبات بنانے میں رکھتے ہیں۔‘ انھوں نے مزید بتایا کہ شراب کے بغیر سپرٹ کے استعمال کے علاوہ آپ کو کھٹاس اور ترش ذائقے بھی چاہیے ہوتے ہیں۔ کاک ٹیل بنانے کے ماہر پرتیش مودی کافی، ادرک، ٹینگ اور مختلف ذائقوں والی چائے کے فین ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ سیب کا رس، لیمو کا رس اور ادرک سے بنی بیئر بہت ذائقہ دار ڈرنکس ہیں۔ پرتیش مودی نے کومبوچا چائے کا بھی ذکر کیا۔ کومبوچا کو چائے کے پانی میں چینی اور خمیر ملا کر بنایا جاتا ہے۔ تخمیر (فرمینٹیشن) کے اس عمل کی وجہ سے اس میں الکحول کے اثرات موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ لوگ ورجن ایسپریسو مارٹینی، سائیڈر وینیگر، سیب کا جوس اور سوڈا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ نان الکحو لک مشروبات میں آپ شرلی ٹیمپل (جو جنجر ایل اور ٹن والی لال چیری سے بنتی ہے) ورجن موہیٹو (جو سوڈا، لیمو کا رس، پودینے اور چینی سے بنتا ہے) اور نان الکحو لک فروزن مارگریٹا بھی پی سکتے ہیں۔

انجمن اردو صحافت جموں و کشمیر کا عزم

تنظیمی اتحاد، شفاف انتخابات اور تربیتی اقدامات پر زور

سرینگر/12 اپریل//
انجمن اردو صحافت جموں و کشمیر کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی اور فیصلہ کن اجلاس سرینگر میں منعقد ہوا، جس میں تنظیمی اتحاد، شفاف انتخابات کے انعقاد اور اردو صحافت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات پر اتفاق رائے قائم کیا گیا۔ اجلاس میں یہ طے پایا کہ موجودہ نظم کی مدت مکمل ہونے کے بعد نئے نظم کے قیام کے لیے جمہوری بنیادوں پر انتخابات منعقد کیے جائیں گے۔ اس ضمن میں آئندہ اجلاس 30 اپریل کو طلب کیا گیا ہے، جس میں انتخابی تاریخ کا باضابطہ اعلان کیا جائے گا۔ اجلاس کے دوران متفقہ طور پر سینئر رکن منوہر لعل گامی کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا گیا۔ انہیں اختیار دیا گیا ہے کہ وہ دو مزید معاون کمشنرز کا انتخاب کریں تاکہ الیکشن کمیشن مکمل، خودمختار اور فعال انداز میں کام کر سکے۔ موجودہ نظم کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ 30 اپریل تک ووٹر لسٹ تیار کر کے چیف الیکشن کمشنر کو فراہم کرے۔ یہ اجلاس سرپرست اعلیٰ حامد حمید کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں انجمن کے صدر ریاض ملک، جنرل سیکریٹری بلال فرقانی، ترجمان اعلیٰ شوکت ساحل،، صوبائی صدر کشمیر راجہ ارشاد اور سینئر اراکین امتیاز خان، منوہر لعل گامی، زاہد مشتاق اور ناظم نذیر نے بنفس نفیس شرکت کی۔ نائب صدر عشرت بٹ، صوبائی صدر جموں جہانگیر خان اور سینئر رکن شبیر ملک نے ورچیول شمولیت اختیار کی۔ اجلاس میں اراکین نے اس بات پر اتفاق کیا کہ تنظیم کو ایک نئی توانائی، وحدت اور مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سرپرست اعلیٰ نے تمام اراکین سے فرداً فرداً رائے لی، جس سے گفتگو میں شفافیت اور جمہوری عمل کو فروغ ملا۔ اراکین نے اختلافِ رائے کو مثبت انداز میں قبول کرتے ہوئے مشترکہ مقصد کی تکمیل کے عزم کا اظہار کیا۔ موجودہ نظم کی کارکردگی پر بھی اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اراکین نے کہا کہ ریاض ملک کی قیادت میں انجمن نے مشکل حالات کے باوجود اردو صحافت کے میدان میں سرگرمیاں جاری رکھیں، جن میں سیمیناروں، ورکشاپوں اور ادبی و صحافتی تقاریب شامل ہیں۔ پیر پنچال کے آر پار تنظیمی موجودگی کو بھی سراہا گیا۔ اجلاس کے فوراً بعد صدر ریاض ملک کی زیر صدارت ایک خصوصی مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں سرینگر میں آئندہ دس دنوں کے اندر ایک ڈیجیٹل میڈیا ورکشاپ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں جنرل سیکریٹری بلال فرقانی کو تیاریوں کی ذمہ داری سونپی گئی۔

دہلی ایم سی ڈی میں میئر کا انتخاب، 'عاپ' اور بی جے پی میں مقابلہ

نئی دہلی:
دہلی کی سیاست ایک بار پھر گرما گئی ہے، اس بار محاذ آرائی دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) میں میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب کو لے کر ہے۔ عام ا?دمی پارٹی ('عاپ') اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دونوں ہی سیاسی جماعتیں اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کارپوریشن پر گرفت مضبوط کرنے کے لیے متحرک ہوگئی ہیں۔ ایم سی ڈی کے سکریٹریٹ کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ نوٹس میں بتایا گیا ہے کہ دہلی میونسپل کارپوریشن کی عام میٹنگ 25 اپریل کو دوپہر 2 بجے طلب کی گئی ہے، جس میں میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب عمل میں آئیں گے۔ ان عہدوں کے لیے نامزدگی کا عمل 15 اپریل سے شروع ہوگا اور 21 اپریل شام 5 بجے تک جاری رہے گا۔ امیدوار انتخابات سے قبل کسی بھی وقت اپنا نام واپس لے سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ دسمبر 2022 میں منعقدہ ایم سی ڈی انتخابات میں عام ا?دمی پارٹی نے شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے 250 میں سے 134 وارڈوں پر قبضہ کیا تھا۔ اس وقت بی جے پی 104 سیٹوں پر سمٹ گئی تھی۔ تاہم فروری 2025 میں سیاسی منظرنامہ اس وقت بدل گیا جب 'عاپ' کے تین کونسلر بی جے پی میں شامل ہوگئے۔ اس انضمام کے بعد بی جے پی کے پاس اب 116 کونسلر ہو چکے ہیں جبکہ 'عا?پ' کے پاس 113 رہ گئے ہیں۔ کانگریس کے پاس 8 کونسلر موجود ہیں۔ ایم سی ڈی میں فی الوقت کل 238 کونسلر فعال ہیں، کیونکہ 12 نشستیں خالی ہیں۔ ان میں سے ایک کونسلر رکن پارلیمان بن چکے ہیں اور 11 ارکان اسمبلی منتخب ہو چکے ہیں، جس کے سبب وہ اپنی کارپوریشن کی رکنیت چھوڑ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ، دہلی اسمبلی کے اسپیکر نے 14 ارکان اسمبلی کو ایم سی ڈی میں نامزد کیا ہے، جن میں سے 11 بی جے پی اور 3 'عا?پ' سے ہیں۔ ان نامزدگیوں کے سبب بی جے پی کی پوزیشن مزید مضبوط نظر آ رہی ہے۔ ایم سی ڈی کے موجودہ دور حکومت کا یہ چوتھا سال ہے۔ دہلی میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1957 (ترمیم شدہ 2022) کے مطابق، ہر سال میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب کارپوریشن کے ارکان میں سے کیا جانا لازم ہے۔ قانون کے تحت پہلے سال میئر کا عہدہ خواتین کے لیے اور تیسرے سال درج فہرست ذات (ایس سی) کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ اب جبکہ نئی تقرری کے لیے دن مقرر ہو چکا ہے، تمام سیاسی جماعتوں نے اپنی صف بندی تیز کردی ہے۔ میئر کے انتخاب کو لے کر جہاں ایک طرف سیاسی چالوں کا کھیل جاری ہے، وہیں دوسری طرف عوام کی نظریں بھی اس انتخابی دنگل پر مرکوز ہیں کہ آخر دہلی کا نیا میئر کون ہوگا؟

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

آگرہ میں کرنی سینا کا اجلاس، رانا سانگا کی جینتی پر سکیورٹی ہائی الرٹ 4000 جوان تعینات

اتر پردیش کے شہر آگرہ میں آج کرنی سینا اور دیگر راجپوت تنظیموں کی جانب سے رانا سانگا کی یوم پیدائش کے موقع پر 'رکت سوابھیمان مہا سمیلن' کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام آگرہ کے کبیر پور علاقے میں گڑھی رامی کے مقام پر منعقد کیا گیا ہے، جس کے پیش نظر شہر میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ پولیس نے شہر بھر میں 4000 اہلکار تعینات کیے ہیں، جب کہ پی اے سی کی 9 کمپنیاں بھی الرٹ پر رکھی گئی ہیں۔ ڈرون کیمروں کے ذریعے مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ شہر کے 800 مقامات پر بیریئرز لگائے گئے ہیں اور کئی مقامات پر چیک پوسٹس بھی قائم کی گئی ہیں۔ یہ اجلاس خاص طور پر سماجوادی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن رام جی لال سمن کے خلاف احتجاج کے طور پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ مہینے رام جی لال سمن نے پارلیمنٹ میں رانا سانگا سے متعلق بیان دیا تھا، جس کے بعد 26 مارچ کو کرنی سینا کے کارکنوں نے ا? گرہ میں شدید مظاہرہ کیا تھا۔ اس دوران بڑی تعداد میں مظاہرین نے رام جی لال سمن کے سنجے پلیس واقع رہائش گاہ پر حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کی، جس کے بعد پولیس سے ان کی جھڑپ بھی ہوئی۔ اس جھڑپ میں متعدد پولیس اہلکار زخمی ہوگئے تھے۔ رام جی لال سمن کے گھر پر ممکنہ خطرات کے پیش نظر وہاں تین سطحی سکیورٹی فراہم کی گئی ہے۔ دوسری جانب سماجوادی پارٹی نے کرنی سینا کے خلاف محاذ سنبھال لیا ہے۔ پارٹی کارکن سمن کے گھر پر جمع ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو بھی 19 اپریل کو آگرہ پہنچ کر رام جی لال سمن سے ملاقات کریں گے۔ اکھلیش یادو نے اس حملے کو پی ڈی اے کے رکن پارلیمان پر حملہ قرار دیا تھا، جس کا مطلب ہے پسماندہ، دلت اور اقلیتوں پر حملہ۔ ان کے اس بیان نے سیاسی درجہ حرارت کو مزید بڑھا دیا ہے، اور آنے والے دنوں میں آگرہ میں سیاست اور سکیورٹی دونوں مزید گرم ہوسکتی ہیں۔

ہماچل: سیمنٹ سے لدا ٹرک پل سمیت دریا میں جا گرا، سیاحوں کی آمد کے بیچ کلو میں قومی شاہراہ بند

کلو: ہماچل پردیش کے کلو ضلع میں ہفتے کی صبح ایک بڑا حادثہ پیش آیا جب منگلور کے مقام پر قومی شاہراہ-305 پر واقع پل اچانک ٹوٹ گیا۔ اس حادثے کے دوران ایک سیمنٹ سے بھرا ہوا ٹرک پل سمیت دریا میں جا گرا۔ خوش قسمتی سے ٹرک کا ڈرائیور محفوظ رہا اور صرف معمولی چوٹیں آئیں۔ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح اس وقت پیش ا?یا جب پل پر ٹرک گزر رہا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق منگلور پل کی حالت پہلے سے ہی خراب تھی اور بھاری گاڑیوں کی لگاتار ا?مد و رفت نے اس کی ساخت کو مزید کمزور کر دیا تھا۔ جیسے ہی سیمنٹ سے بھرا ٹرک پل پر پہنچا، پل کا ایک حصہ دھنس گیا اور پورا ٹرک دریا میں جا گرا۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور پولیس نے ریسکیو کا کام شروع کیا۔ ڈرائیور کو فوری طور پر گاڑی سے باہر نکالا گیا اور قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے جائے حادثہ کو گھیرے میں لے کر تمام گاڑیوں کی ا?مد و رفت بند کر دی ہے۔ اس واقعے سے قومی شاہراہ-305 پر ٹریفک مکمل طور پر معطل ہوگئی ہے۔ یہ شاہراہ کلو کو بنجار، ا?نی اور نیرمنڈ جیسے علاقوں سے جوڑتی ہے اور سیاحتی سیزن میں اس کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ مذکورہ راستے کی بندش سے کئی سیاح اور مقامی لوگ پھنس گئے ہیں۔ سڑک پر لمبا جام لگ چکا ہے اور سیاحوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقے میں موجود کئی گاڑیوں کو متبادل راستہ نہ ملنے کی وجہ سے کئی گھنٹوں تک انتظار کرنا پڑا۔ کلو انتظامیہ نے فوری اقدامات کرتے ہوئے قومی شاہراہ اتھارٹی (این ایچ اے آئی) کو اطلاع دے دی ہے۔ حکام نے ماہرین کی ایک ٹیم کو موقع پر روانہ کیا ہے جو پل کی مرمت اور ٹریفک بحالی کے اقدامات کرے گی۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس راستے پر سفر کرنے سے گریز کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ ادھر ضلعی انتظامیہ متبادل راستوں کی تلاش میں سرگرم ہے، تاہم فوری طور پر کوئی قابل عمل متبادل دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر صورت حال مزید پیچیدہ ہوگئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ پل کی مرمت میں کچھ دن لگ سکتے ہیں، اس لیے عوام کو صبر و تحمل سے کام لینے اور سرکاری اطلاعات پر نظر رکھنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

ناگپور کی ایلومینیم فیکٹری میں خوفناک دھماکہ اور آگ، پانچ افراد ہلاک

مہاراشٹر کے ضلع ناگپور کے علاقے اُمریڈ ایم آئی ڈی سی میں جمعہ کی شام ایک ایلومینیم فوئل فیکٹری میں زوردار دھماکے کے بعد بھیانک آگ لگ گئی، جس میں پانچ افراد ہلاک اور چھ زخمی ہوگئے۔ حکام کے مطابق دھماکہ شام تقریباً سات بجے ہوا اور اس کے بعد فیکٹری میں آگ تیزی سے پھیل گئی۔ مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کے مطابق، ابتدائی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ آگ ایلومینیم پاؤڈر کے باعث بھڑکی، جو آگ کے پھیلاؤ میں شدت کا باعث بنا۔ یہ دھماکہ فیکٹری کی پالش ٹیوبنگ یونٹ میں ہوا تھا۔ فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کو باہر نکالنے کی کوشش کی گئی، تاہم آگ کی شدت کے باعث کئی افراد بری طرح جھلس گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر ناگپور کے سرکاری میڈیکل کالج اور اسپتال (سی ایم سی ایچ) منتقل کیا گیا، جہاں دو زخمیوں نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ تین دیگر افراد جو ابتدائی طور پر لاپتہ تھے، بعد میں ان کی بھی موت کی تصدیق ہو گئی۔ اس طرح اس واقعے میں مجموعی طور پر پانچ افراد کی موت واقع ہوئی ہے۔ ناگپور کے دیہی سپرنٹنڈنٹ ا?ف پولیس (ایس پی) ہرش پودار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ حادثہ بہت سنگین نوعیت کا تھا اور فیکٹری میں موجود کیمیکل مواد نے آگ کو مزید بھڑکایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ اس کے بعد اٹھنے والا دھواں ایک کلومیٹر دور تک دیکھا گیا۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فیکٹری کے باہر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موجود ہیں اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے اور فیکٹری مالکان سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ابتدائی طور پر یہ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ فیکٹری میں حفاظتی اقدامات کا فقدان تھا، جس کی وجہ سے اتنا بڑا سانحہ پیش آیا۔ حادثے نے علاقے میں خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ فیکٹری سے پہلے بھی دھواں اٹھتا رہا ہے اور کئی بار شور شرابے کی آوازیں بھی سنائی دی ہیں، لیکن اس بار ہونے والا دھماکہ غیر معمولی تھا۔ حکام نے متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت کیا ہے اور حادثے کی مکمل تحقیقات کا وعدہ کیا ہے تاکہ آئندہ ایسے واقعات سے بچا جا سکے۔

راہل گاندھی کی ٹیکسٹائل انڈسٹری کے نوجوان سے ملاقات،

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس رہنما راہل گاندھی بھارت جوڑو یاترا شروع کرنے کے بعد متعدد شعبہ حیات سے وابستہ افراد سے ملاقات کرتے رہے ہیں۔ اسی ضمون میں انہوں نے ٹیکسٹائل ڈیزائننگ کے میدان میں کام کرنے والے ایک باہنر نوجوان وکی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران انہوں نے وکی کے کام، اس کے چیلنجز اور ہنرمندوں کی زندگیوں کی حقیقت پر تفصیل سے بات کی۔ وکی نے راہل گاندھی کو بتایا کہ اس نے کس طرح اپنے ہنر اور محنت کے سہارے ایک چھوٹے پیمانے پر کاروبار شروع کیا، جو اب ایک باقاعدہ فیکٹری کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ وکی کی فیکٹری میں کاریگر دن رات محنت کرتے ہیں، بارہ بارہ گھنٹے تک کام کرتے ہیں، اور سوئی دھاگے سے ایسا کام تخلیق کرتے ہیں جو کسی جادو سے کم نہیں۔ مگر افسوس، جیسا کہ وکی نے کہا، ہنر کی سچ میں کوئی قدر نہیں۔ راہل گاندھی نے ملاقات کے بعد کہا، ''میں نے آج تک ٹیکسٹائل ڈیزائن کے شعبے میں کسی او بی سی شخص کو ٹاپ پر نہیں دیکھا۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے۔ نہ صرف ٹیکسٹائل بلکہ دیگر صنعتوں میں بھی بہوجن طبقے کو نہ تو صحیح نمائندگی حاصل ہے، نہ تعلیم تک رسائی اور نہ ہی ان کے لیے کوئی مضبوط نیٹ ورک موجود ہے۔'' انہوں نے مزید کہا، ''وکی جیسے نوجوانوں سے ملنا میرے لیے سیکھنے کا موقع ہوتا ہے۔ میں ان کے کام کو سمجھنا چاہتا ہوں، تاکہ دنیا کو بتایا جا سکے کہ ہندوستانی نوجوانوں میں غیر معمولی صلاحیت ہے لیکن وہ ایک ایسے نظام میں جکڑے ہوئے ہیں جو انہیں ا?گے بڑھنے نہیں دیتا۔ یہ نوجوان دراصل اس ناانصافی کے چکرویوہ میں پھنسے 'ابھمنیو' ہیں۔'' راہل گاندھی نے اس ملاقات کو اپنی اس وسیع تر جدوجہد سے جوڑا جس کا مقصد سماجی انصاف، مساوی مواقع، اور باہنر نوجوانوں کو سسٹم میں جگہ دلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اُن کی لڑائی اس نظام کو توڑنے کی ہے جو صرف چند خاص طبقات تک مواقع محدود رکھتا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ وہ صرف سیاست نہیں، بلکہ سماجی بیداری اور تبدیلی کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی یہ ملاقاتیں اُن ہزاروں نوجوانوں کی ا?واز کو بلند کرتی ہیں جنہیں سنا نہیں جاتا۔ ان کا ماننا ہے کہ ہر ہنرمند کو اس کے حق کا موقع ملنا چاہیے، اور یہی اُن کی سیاست کا اصل مقصد ہے۔

آرکائیوسٹس کی 49 ویں قومی کانفرنس اختتام پذیر ہو گئی۔

جموں، 12 اپریل: آرکائیوسٹس کی 49 ویں قومی کانفرنس کا دوسرا دن آج یہاں آرکائیول ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن، تحفظ کی حکمت عملیوں، آؤٹ ریچ اقدامات اور ہندوستان کے آرکائیو انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں پر مرکوز بات چیت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ سیشنز نے آرکائیو ڈومین میں بصیرت، پیش رفت کی تازہ کاریوں اور پالیسی کی اختراعات کا اشتراک کرنے کے لیے ملک بھر سے ماہرین، منتظمین اور مندوبین کو اکٹھا کیا۔ دن کا آغاز K.K کی پریزنٹیشن سے ہوا۔ سیدھا، ڈائرکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف آرکائیوز، آرکیالوجی اور میوزیم، جنہوں نے آرکائیو کی سرگرمیوں کے لیے CSR تعاون کو اجاگر کیا۔ انہوں نے سی ایس آر فنڈنگ؟؟ کے لیے اہل اقدامات کی وضاحت کی، اس طرح کے فنڈز کو کس طرح متحرک کیا جاتا ہے اور جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے ایک وقف شدہ CSR پالیسی شروع کرنے کی حالیہ کوششوں کی وضاحت کی۔ انہوں نے ڈیجیٹلائزیشن کی موجودہ کوششوں کی بھی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ پوری ڈیجیٹلائزیشن کا عمل نومبر 2025 تک مکمل ہونے کی توقع ہے، جس کی تخمینہ لاگت 200000000000000 روپے ہے۔ 25 لاکھ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ نے محکمہ کو تقریباً 1006 مخطوطات عطیہ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے حال ہی میں شروع کی گئی ای کارٹ سہولیات کو مزید متعارف کرایا جس کا مقصد عجائب گھروں میں سیاحوں کی تعداد کو بڑھانا اور خاص طور پر معذور افراد، یتیموں، بیوہ اور اکیلی خواتین کو روزگار کے مواقع کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔ اگلی پریزنٹیشن سریش کمار گپتا، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس نے پیش کی جنہوں نے ذاتی قبضے میں موجود مخطوطات اور ان کے تحفظ اور تحفظ کے لیے بیداری کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 30,532 سے زائد مخطوطات مقامی افراد رجسٹرڈ کر چکے ہیں۔ انہوں نے بیداری مہم اور ورکشاپس کی تجویز پیش کی، جو طلباء اور ماہرین کے لیے یکساں طور پر کھلی ہیں۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کی جانب سے مکمل تعاون کا وعدہ کرتے ہوئے نجی ملکیت کے مخطوطات اور آرکائیو کی نمائشوں کے لیے آن لائن پورٹل شروع کرنے کی تجویز بھی دی۔ دہلی یونیورسٹی کے دولت رام کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر راجیش پرساد نے اورل ہسٹری آرکائیوز کے قیام کے لیے ایک روڈ میپ پیش کیا۔ انہوں نے پائلٹ پراجیکٹس، انفراسٹرکچر، میٹا ڈیٹا کیٹلاگنگ، عوامی رسائی اور طویل مدتی پائیداری کا احاطہ کرنے والے تین فیز اپروچ کا خاکہ پیش کیا۔ مندوبین نے مشورہ دیا کہ اس مرحلے پر نئے آلات میں سرمایہ کاری کرنے کے بجائے دوردرشن اور آل انڈیا ریڈیو جیسے اداروں کے ساتھ شراکت داری قائم کی جانی چاہیے جن کے پاس پہلے سے ضروری تکنیکی وسائل موجود ہیں۔ ہندوستان کی ترقی کے ایک اہم اعتراف میں، یہ ذکر کیا گیا کہ CBSL، ڈیجیٹلائزیشن کی ذمہ دار کمپنی، نے صرف پچھلے 10 مہینوں میں 8.5 کروڑ سے زیادہ صفحات کو کامیابی کے ساتھ ڈیجیٹلائز کیا ہے۔ سیشن کلاؤڈ موجوٹیک کی ایک پریزنٹیشن کے ساتھ آگے بڑھا، جس میں ڈیجیٹل ڈیٹا کی صحت کو برقرار رکھنے اور معمول کی جانچ کے لیے خودکار حل تجویز کرنے کی اہمیت کو ظاہر کیا گیا۔ اس دن کا اختتام ریاستوں کی طرف سے ان کی ڈیجیٹلائزیشن کی کوششوں اور دیگر معاملات کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے ساتھ ہوا۔ تامل ناڈو نے 2% ڈیجیٹلائزیشن کی اطلاع دی، مہاراشٹر نے مودی لپی کی تربیت کے لیے 14 یونیورسٹیوں کے ساتھ معاہدہ کیا ہے اور اسے ذخیرہ کرنے کے مقاصد کے لیے 1.5 ایکڑ اراضی بھی مختص کی گئی ہے،

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست عبدل خالق ولد ثناء اللہ گنائی ساکنہ کلاروچھ قصبہ بمراد عطائیگی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
بلال احمد گنائی ولد عبدل خالق	15/02/1994	کلاروچھ قصبہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعلپورہ

مضمون کاغذات درخواست خالد بن سیف اللہ ولد سیف اللہ وار ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی لیگل ھیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کا والد سیف اللہ وار ولد غلام محی الدین وار مورخہ 15/11/2024 کو فوت ہو چکا ہے اور پسماندگان بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
محبوبہ بیگم بیوہ سیف اللہ دار	گھریلو کام	50	زوجہ
خالد بن سیف اللہ	زیر تعلیم	20	پسر
عدفر جان	--	19	دختر
سیرت سیف اللہ	--	16	--
شاہدین بن سیف اللہ	--	09	پسر
حماد بن سیف اللہ	--	06	--

اس کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعلپورہ

مضمون کاغذات درخواست منتظر ظہور رشوکت احمد میر اولادان ظہور احمد میر ساکنہ دار پورہ تحصیل لالپورہ بمراد عطائی آر بی اے رسوشل کاسٹ، شیڈول ٹرائب سرٹفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائلان دہ ہذا میں رہائش پذیر اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
ظہور احمد ولد محمد سلطان میر	ایس پی او	45	دار پورہ
حمیدہ بیگم زوجہ ظہور احمد	گھریلو کام	40	
منتظر ظہور ولد	زیر تعلیم	22	
شوکت احمد ولد	زیر تعلیم	18	

اس کے علاوہ کوئی افراد کنبہ نہیں ہے اور کنبہ ھذا کی سالانہ آمدانی مبلغ =/18000 تک ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میں سیرت جان دختر غلام نبی چوپان ساکنہ دار پورہ میری نویں جماعت پاس ڈسچارج سرٹفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 سیرت جان دختر غلام نبی چوپان ساکنہ دار پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکیوٹیو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست جاوید احمد گوجر ولد غلام الدین گوجر ساکنہ کلاروچھ ناگسری بمراد عطائیگی برتھ سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
سائمہ جان دخت جاوید احمد گوجر	04/05/2012	کلاروچھ ناگسری
منیزہ جاوید دختر جاوید احمد گوجر	01/04/2010	

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

اطلاع عام

میری نویں جماعت پاس ڈسچارج سرٹفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول چاٹوسہ رفیع آباد کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد اشرف لون ولد محمد رمضان لون ساکنہ کنگروسہ رفیع آباد 010

از نیابت با اجلاس نائب تحصیلدار پیر اختر نبی چھمکنڈ رپہلو

مضمون کاغذات درخواست شگفتہ آرا، انشاء جان ادفر جان اولادان محمد جبار حجام ساکنہ شاہو چن تحصیل پہلو بمراد عطائی OBC J&K سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد جبار حجام ولد غلام حسن	مزدوری	54	20000
فریدہ بانو زوجہ محمد جبار	گھریلو کام	54	
شگفتہ آرا دختر محمد جبار	زیر تعلیم	25	
انشاء جان دختر	زیر تعلیم	23	
ادفر جان دختر	--	21	
عشرت جان دختر	--	14	240000 pm

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت با اجلاس نائب تحصیلدار درجہ اول چھمکنڈ

مضمون کاغذات درخواست جاوید احمد وانی ولد عبدل مجید وانی و نازی رسول زوجہ جاوید احمد وانی ساکنہ گودر تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے۔ کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
جاوید احمد وانی ولد عبدل مجید وانی	Adaete	35	8000+1000
نازی رسول زوجہ جاوید احمد وانی	..	34	8000
محمد عفان ابن جاوید ولد	شیر خور	03	170000

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از نیابت بومئی

مضمون کاغذات درخواست زبیر احمد تیلی ولد غلام محمد تیلی ساکنہ نوپورہ بجر بمراد عطائی او بی سی سرٹفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل عنوان الصدر بالا میں او بی سی سرٹفکیٹ بذمرہ نجار بحق خود سائلان زیر کاروائی ہے درخواست کے نسبت پٹواری متعلقہ سے رپورٹ طلب ہو کر معصول ہوئی قرار رپورٹ پٹواری کنبہ سائل بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام محمد تیلی ولد غلام رسول	مزدوری	50	6500
رفیقہ بیگم زوجہ غلام محمد	گھریلو کام	47	
زبیر احمد ولد غلام محمد تیلی	زیر تعلیم	18	
شازیہ دختر	--	16	
زینت جان دختر	--	14	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی 6500 روپے تک ہے لہذا سائل رسائلہ کو مطلوبہ سرٹفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

004 نائب تحصیلدار

13 Apr. 2025 Sunday Vol:21 No:88 Pages:12

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS

روزنامہ سرینگر
سٹی ایکسپریس

دھونی آئی پی ایل تاریخ کے
”بوڑھے ترین کپتان“ بن گئے

مہندرا سنگھ دھونی نے اپنا ہی سابقہ ریکارڈ توڑ ڈالا

بھارت کو ورلڈکپ جتوانے والے کپتان مہندرا سنگھ دھونی نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں 43 برس 278 دن کی عمر میں کپتانی کر کے تاریخ رقم کر دی۔ چنئی سپر کنگز کو چیمپئن بنوانے والے سابق کپتان مہندرا سنگھ دھونی ٹیم کے موجودہ کپتان روتوراج گیکواڑ کی کہنی میں فریکچر ہونے کے سبب قیادت کے فرائض نبھا رہے ہیں۔ گزشتہ روز کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف میچ میں انہوں نے کپتانی کے فرائض نبھائے تو وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے بوڑھے ترین کپتان بن گئے، انہوں نے 43 برس 278 دن کی عمر میں قیادت کے فرائض سرانجام دیے۔ تاہم دھونی کی قیادت میں چنئی کو اپنے ہوم گراؤنڈ میں بدترین شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ مہندر سنگھ دھونی نے آخری بار 2023 میں فرنچائز کی قیادت کی تھی جب انہوں نے ٹائٹل جیتا تھا بعدازاں انہوں نے 2024 سیزن سے پہلے کپتانی روتوراج گیکواڑ کے حوالے کردی تھی۔ موجودہ میچ میں ٹاس کے لیے آتے ہوئے انہوں نے اپنا ہی ریکارڈ توڑ دیا۔ آئی پی ایل کی تاریخ کے معمر ترین کپتان: ایم ایس دھونی (چنائی سپر کنگز: 43 سال 278 دن (بمقابلہ کولکتہ نائٹ رائیڈرز، 2025) ایم ایس دھونی (چنائی سپر کنگز: 41 سال 326 دن (بمقابلہ گجرات ٹائٹنز، 2023) شین وارن (راجستھان رائلز: 41 سال 249 دن (بمقابلہ ممبئی انڈینز، 2011) ایڈم گلکرسٹ 41 سال 185 دن (بمقابلہ ممبئی انڈینز، 2013) راہول ڈریوڈ (راجستھان رائلز: 40 سال 133 دن (بمقابلہ ممبئی انڈینز، 2013) سی ایس کے کی موجودہ صورتحال: واضح رہے کہ چنئی سپر کنگز اپنی تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہی ہے، فرنچائز 6 میچز میں سے 5 ہار چکی ہے اور پوائنٹس ٹیبل پر 9 ویں پوزیشن پر موجود ہے۔

□□□□□

ہسی اب بھی سی ایس کے کو پلے آف میں جگہ حاصل کرنے کے لیے پرامید ہیں

چنئی سپر کنگز کے بیٹنگ کوچ مائیک ہسی نے کہا کہ ان کی ٹیم انڈین پریمیئر لیگ کے جاری سیزن میں ابھی ہتھیار ڈالنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ CSK کو 11 اپریل، جمعہ کو اجنکیا رہانے کی کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف چیپاک میں بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ CSK کو 8 وکٹوں سے شکست دی گئی۔ KKR نے 59 گیندیں باقی رہ کر اپنے 104 رنز کے معمولی ہدف کا تعاقب کیا۔ میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے، ہسی نے کہا کہ ٹیم ابھی سفید جھنڈا لہرانے کے لیے تیار نہیں ہے اور آئی پی ایل 2025 میں پلے آف تک پہنچنے کے لیے ٹیم کی حمایت کی ہے۔ ہسی نے کہا کہ آئی پی ایل ایک طویل ٹورنامنٹ تھا، اور رفتار میں تبدیلی ٹورنامنٹ میں سی ایس کے کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ”ہم یقینی طور پر ابھی سفید جھنڈا نہیں لگا رہے ہیں۔ آپ کو صرف اس چوتھے مقام تک پہنچنے کے لیے جانا ہے۔ اور آئی پی ایل جیسا ایک بڑا، طویل ٹورنامنٹ، یہ رفتار کے بارے میں ہے،“ ہسی نے KKR کے خلاف ٹیم کی بھاری شکست کے بعد کہا۔ ”اب، یقینی طور پر اس وقت رفتار ہمارے ساتھ نہیں ہے۔ ہم مسلسل اچھی کرکٹ نہیں کھیل رہے ہیں۔ ہم یقینی طور پر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں، اپنے ہاتھ اوپر رکھ کر کہتے ہیں کہ اس وقت یہ حقیقت ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ چیزیں پلٹ نہیں سکتیں اور تیزی سے پلٹ نہیں سکتیں۔ لہذا، یہ وہی ہے جو ہم ابھی بھی اس لمحے کو روکے ہوئے ہیں، اور اگر ہم اس لمحے کو بدلنے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں“ اور کچھ اعتماد حاصل کریں اور بورڈ پر کچھ جیتیں، اعتماد بڑھے گا اور آپ کو کبھی معلوم نہیں ہوگا۔“ انہوں نے مزید کہا۔ چنئی ٹورنامنٹ کی تاریخ کی کامیاب ترین ٹیموں میں سے ایک ہے۔ تاہم گزشتہ سیزن میں بھی ان کی قسمت بالکل اچھی نہیں تھی۔ رتوراج گائیکواڑ کی کپتانی میں، سی ایس کے پچھلے سیزن میں پلے آف کی تلاش میں رہی لیکن سیزن کے اپنے آخری گروپ میچ میں رائل چیلنجرز بنگلورو کے خلاف جیتنے میں ناکام رہنے کے بعد ٹاپ 4 پوزیشن سے محروم رہی۔ ہسی نے کہا کہ اس سیزن میں انہیں پہلے یقین کرنا ہوگا اور پھر چیزوں کو انجام دینے کے لیے ایک گروپ کے طور پر ساتھ رہنا ہوگا۔ CSK اس وقت لیگ ٹیبل میں سن رائزرس حیدرآباد سے بالکل اوپر 9 ویں پوزیشن پر ہے۔

گلین فلپس گجرات ٹائٹنز سے باہر

گجرات ٹائٹنز کو انجری کا ایک اور بڑا دھچکا لگا ہے، کیونکہ نیوزی لینڈ کے آل راؤنڈر گلین فلپس کمر کی انجری کے باعث جاری انڈین پریمیئر لیگ 2025 کے سیزن سے باہر ہو گئے ہیں۔ یہ اس کے فوراً بعد ہوا جب جی ٹی نے اپنے اسٹار تیز گیند باز کاگیسو ربادا کو کھو دیا، جو صرف دو میچوں میں نمایاں ہونے کے بعد ذاتی وجوہات کی بنا پر وطن واپس آئے۔ فلپس کے باہر نکلنے سے فرنچائز کے بڑھتے ہوئے خدشات میں اضافہ ہوا ہے۔ سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف جی ٹی کے تصادم کے دوران متبادل کے طور پر فیلڈنگ کرتے ہوئے 28 سالہ نوجوان کو چوٹ لگی تھی۔ اس نے ایک باؤنڈری بچانے کی کوشش میں ایک نگل کے ساتھ کھینچا، جس نے اپنے آئی پی ایل 2025 کے سفر کو ٹیم کے لیے ڈیبیو کرنے سے پہلے ہی مختصر کیا۔ ”گجرات ٹائٹنز گلین کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہے“ بیان میں لکھا گیا۔ فلپس نے نیوزی لینڈ کی چیمپئنز ٹرافی مہم کے دوران اپنی الیکٹرک فیلڈنگ سے سرخیوں میں جگہ بنائی تھی۔ اس کے طاقتور بلے بازی کے ڈسپلے نے اس سال کے آئی پی ایل میں ان کی کارکردگی کے ارد گرد بھی امید پیدا کردی تھی۔ تاہم، وعدے کے باوجود، اس کا نام ابھی تک GT کی پلیئنگ الیون میں شامل نہیں کیا گیا تھا اور اب اسے اپنے سیزن کا اختتام مایوس کن نوٹ پر ہو□ بطور ایک متبادل فیلڈر، جبکہ ٹائٹنز نے اپنے ٹاپ آرڈر بلے بازوں کی مضبوط پرفارمنس دیکھی ہے□سائی سدھرسن، کپتان شوبمن گل، اور تجربہ کار جوس بٹلر□فلپس کی غیر موجودگی، یہاں تک کہ ایک بینچ آپشن کے طور پر، ان کی مہم کے لیے ایک اہم دھچکا ہوگا۔

دہلی کیپٹلس ہوم گراؤنڈ پر اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنے کے لیے کوشاں

نئی دہلی، 12 اپریل (یو این آئی) دہلی کیپٹلس اتوار کی شام راجدھانی کے اسٹیڈیم میں انڈین پریمیئر لیگ کے 29 ویں میچ میں جہاں اپنی جیت کے سلسلے کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گی، وہیں ممبئی انڈینس مسلسل دو شکستوں کے بعد دوسری جیت کے لیے لڑے گی۔ دہلی کیپٹلس اس سیزن کے چار میچوں میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر ہے، جو ان کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے برعکس ممبئی انڈینس پانچ میچوں میں صرف ایک جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں آٹھویں نمبر پر ہے اور دوسری جیت کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔ دہلی کی شاندار شروعات کے پیچھے کے ایل راہول کی شاندار کارکردگی کارفرما ہے، جو ان کی بیٹنگ لائن اپ کے محور کے طور پر ابھری ہے۔ دائیں ہاتھ کے اسٹائلش بلے باز میں نہ صرف سرفہرست رہنے کی صلاحیت موجود ہے بلکہ ضرورت پڑنے پر وہ جارحانہ کردار ادا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ دہلی کے پچھلے میچ میں 53 گیندوں پر ان کی ناقابل شکست 93 رنز، رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف چھ وکٹوں کی شاندار جیت سے کسی بھی دباؤ میں ہدف کا تعاقب کرنے کے لیے ان کی مہارت ظاہر ہوتی ہے۔

کرکٹ کی دنیا میں امر رہنے والے لیجنڈ کرکٹر
وینو مانکڈ، ہندوستان کے پہلے اسٹار آل راؤنڈر تھے

نئی دہلی، 12 اپریل (یو این آئی) وینو مانکڈ دنیا کے بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک شمار کیے جاتے ہیں۔ ہندستانی ٹیم میں بہترین آل راؤنڈر کی جب بھی بات کی جاتی ہے تو کئی نام ذہن میں ضرور آتے ہیں لیکن آزاد ہندوستان کا وہ پہلا اسٹار آل راؤنڈر کوئی اور نہیں بلکہ وینو مانکڈ تھے۔ وینو مانکڈ کا نام اس فہرست میں سب سے اوپر نظر آتا ہے۔ آل راؤنڈر کے طور پر ٹیم انڈیا میں شامل ہونے والے وینو نے 22 جون 1946 کو انگلینڈ کے خلاف بین الاقوامی کرکٹ میں ڈیبیو کیا تھا۔ ایک طرف وہ مخالف گیند بازوں کو بلے سے پچھاڑتے تھے تو دوسری طرف بلے بازوں کو بلے بازی کرنے میں بھی مشکل کھڑی کر دیا کرتے تھے۔ ان کا نام دنیا کے بہترین آل راؤنڈرز میں شمار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، ونو مانکڈ ان چند ناموں میں شامل ہیں جنہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں نمبر 1 سے 11 نمبر تک بلے بازی کی۔ بچپن سے ہی کرکٹ کے شوقین، وینو ساتویں ہندوستانی کھلاڑی ہیں جنہیں آئی سی سی کے 'ہال آف فیم' میں شامل کیا گیا ہے۔ ملونت رائے ہمت لال، جنہیں کرکٹ کی دنیا میں وینو منکڈ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ونو منکڈ، 12 اپریل 1917 میں گجرات کے جام نگر میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے کرکٹرز البرٹ ویسلی اور لیجنڈری بلے باز رنجیت سنگھ جی کے بھتیجے کے ایس دلیپ سنگھ جی سے بولنگ کا طریقہ سیکھا۔ وینو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان رہ چکے ہیں۔ وہ 1946 اور 1959 کے درمیان ہندوستان کے لیے 44 ٹیسٹ میچوں میں نظر آئے۔ وہ 1956 میں پنکج رائے کے ساتھ 413 رنوں کی اوپننگ پارٹنرشپ کے عالمی ریکارڈ قائم کرنے کے لیے اور نان اسٹرائیکر کے سرے پر ایک بلے باز کو ”بیک اپ“ کرتے ہوئے رن آؤٹ کرنے کے لیے مشہور تھے، یہ ریکارڈ تقریباً 52 سال تک قائم رہا۔ کرکٹ میں منکڈنگ کا نام ان کے نام پر رکھا گیا ہے۔ وینو منکڈ اوپننگ بلے باز اور سست بائیں ہاتھ کے آرتھوڈوکس باؤلر، انہوں نے ہندوستان کے لیے 44 ٹیسٹ کھیلے، اور 47.31 کی اوسط سے 2109 رنز بنائے جن میں 231 کے ٹاپ اسکور کے ساتھ پانچ ٹیسٹ سنچریاں شامل ہیں۔ انہوں نے 32.32 کی اوسط سے 162 وکٹیں بھی حاصل کیں، جن میں آٹھ پانچ وکٹیں بھی شامل ہیں۔ وہ ان تین کرکٹرز میں سے ایک ہیں جنہوں نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کے دوران ہر پوزیشن پر بیٹنگ کی ہے۔ وہ ٹیسٹ میچوں میں ایک ہزار رن بنانے اور ٹیسٹ میچوں میں سو وکٹیں لینے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی تھے۔ انہوں نے صرف 23 ٹیسٹ میچوں میں ایک ہزار ٹیسٹ رنز اور سو ٹیسٹ وکٹوں کا ڈبل بھی مکمل کیا، جو اس وقت کا عالمی ریکارڈ تھا اور ایان بوتھم کے پیچھے رہنے سے پہلے تقریباً ایک چوتھائی سنچری تک قائم رہا۔ وہ اپنے وقت میں دنیا کے بہترین بائیں ہاتھ کے اسپنر اور بہترین اسپنگ آل راؤنڈر تھے۔

کئی لیگز کھیلا ہوں، پی ایس ایل ٹاپ تھری میں شامل ہے: سکندر رضا

لاہور قلندرز کے کھلاڑی سکندر رضا نے کہا ہے کہ کئی لیگز کھیلا ہوں، پی ایس ایل ٹاپ تھری میں شامل ہے۔ راولپنڈی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عبداللہ شفیق کی صلاحیتوں پر کوئی شک نہیں، وہ جس طرح کی صلاحیت رکھتے ہیں ویسے ہی انہوں نے بیٹنگ کی۔ سکندر رضا کا کہنا ہے کہ راولپنڈی میں اسپنرز کو بہت رنز پڑتے ہیں، فاسٹ بولرز ہی لاہور قلندرز کی اسٹرینتھ ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ روز اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف میچ میں ہماری ٹیم پچ کو ٹھیک طرح نہیں سمجھ پائی۔

51 سالہ ملائیکہ اروڑا کا سری لنکن کرکٹر کیساتھ افیئر؟ حقیقت سامنے آگئی

شادی کے خاتمے اور پھر ارجن کپور کے ساتھ 8 سالہ رومانوی تعلقات ٹوٹنے کے بعد اب ملائیکہ اروڑا نے مبینہ طور پر ایک نئی محبت مل گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق گوہاٹی کے کرکٹ اسٹیڈیم میں راجستھان رائلز اور چنئی سپر کنگز کے درمیان ہونے والے میچ میں ملائیکہ کو سری لنکن کرکٹر کے ساتھ دیکھا گیا تھا۔ دونوں خوشگوار موڈ میں ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے۔ ان کی تصاویر سے خبروں نے جنم لیا کہ دونوں کے درمیان قربتیں بڑھ رہی ہیں۔ ملائیکہ اروڑا کے اس نئے افیئر کی خبروں پر اداکارہ اور کرکٹر نے کوئی ردعمل نہیں دیا تھا جس سے ان افواہوں نے زور پکڑ لیا۔ تاہم اداکارہ کے قریبی ذرائع نے بھارتی میڈیا کو بتایا کہ کمار سنگاکارا کے ساتھ ڈیٹنگ کی خبروں میں کوئی سچائی نہیں ہے۔ ملائیکہ کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ اگر دو لوگ کسی جگہ ملتے ہیں تو اس کا مقصد صرف اور صرف ڈیٹنگ کرنا نہیں ہوتا۔ یاد رہے کہ کمار سنگاکارا راجستھان رائلز کے ڈائریکٹر بھی ہیں اور اسی حیثیت میں وہ اپنی ٹیم کا میچ دیکھ رہے تھے۔ یہ محض اتفاق ہے کہ ان کی سیٹ ملائیکہ اروڑا کے ساتھ ہی جہاں دونوں کا تعارف انتظامیہ نے کرایا اور یوں رسمی گفتگو بھی ہوئی تھی۔

آئی پی ایل میچ دیکھنے والوں کے لئے خوشخبری، دہلی میٹرو نے تمام لائنوں پر آخری ٹرین کا وقت بڑھایا

دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم یعنی فیروز شاہ کوٹلہ گراؤنڈ کے نام سے مشہور گراؤنڈ میں ہونے والے آئندہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے T-20 میچوں کے پیش نظر، دہلی میٹرو ریل کارپوریشن نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ میٹرو نے میچ دیکھنے والوں کی سہولت کے لیے تمام لائنوں پر آخری ٹرین کے اوقات میں توسیع کا اعلان کیا ہے۔ اس میں ایئرپورٹ ایکسپریس لائن بھی شامل ہے۔ خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ڈی ایم آر سی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ میچ کے بعد بھاری رش کو سنبھالنے کے لیے میچ کے دنوں میں ٹرین کے 76 اضافی ٹرپ چلائے جائیں گے۔ یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے تاکہ میچ دیکھ کر واپس آنے والے تماشائی میٹرو سروس سے آسانی سے استفادہ کر سکیں اور انہیں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میچ کے دنوں میں آخری میٹرو ٹرینیں معمول سے ایک سے دو گھنٹے زیادہ چلیں گی۔ یہ فیصلہ تماشائیوں کے محفوظ اور آرام دہ سفر کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ ڈی ایم آر سی نے کہا کہ یہ اضافی خدمات 13 یعنی کل، 16، 27 اور 29 اپریل اور 11 مئی کو لاگو ہوں گی، جب آئی پی ایل کے میچ ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ ارون جیٹلی اسٹیڈیم دہلی گیٹ اور آئی ٹی او میٹرو اسٹیشن کے قریب واقع ہے، جو وائلٹ لائن پر آتے ہیں۔ یہ لائن کشمیری گیٹ سے راجہ نہر سنگھ تک جاتی ہے۔ میچ دیکھنے آنے والے زیادہ تر لوگ ان اسٹیشنوں سے میٹرو کا استعمال کرتے ہیں۔ تاہم جنک پوری ویسٹ سے کرشنا پارک ایکسٹینشن تک میٹرو سروس کی آخری ٹرین کے وقت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ ڈی ایم آر سی نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو میچ کے لحاظ سے آخری ٹرین کا وقت مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔

adage
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR
adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure